گرل چائلڈ شیلڈ پروگرام

گائیڈرز کی کتاب



یونیسف پاکستان



پاکستان گرل گائیڈز ایسوسی ایشن



گرل چائلڈ شیلڈ پروگرام

گائیڈرز کی کتاب

انسٹی ٹیوٹ آف سوشل سائنسز
M-E/IV، ماڈل ٹاؤن، لاہور







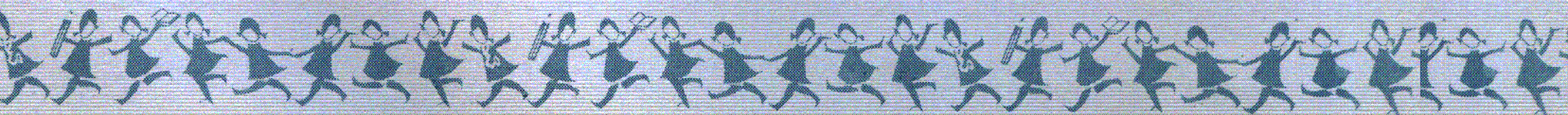



پاکستان گرل گائیڈز ایسوسی ایشن



یونیسف پاکستان





فہرست عنوانات

.... فہرست ....



گرل چائلڈ شیلڈ پروگرام

تعارف

۱۹۸۸ء میں جنوبی ایشیا کے ممالک کی علاقائی تنظیم سارک کی اسلام آباد میں کانفرنس منعقد ہوئی۔ جس میں تمام رکن ممالک سے کہا گیا کہ ۹۰ء کو سارک بچیوں کے سال کے طور پر منائیں۔ ۱۹۹۰ء میں ہی اقوام متحدہ کا بچوں کے حقوق پر کنونشن نافذ العمل ہوا۔ جس کی پاکستان نے توثیق کی۔

اس کنونشن کی ترجیحات مساوات، غیر امتیازی سلوک اور تمام بچوں کی سلامتی، بقا، تحفظ اور نشوونما کے لئے بلا امتیاز لڑکا، لڑکی برابر کے حقوق کا فروغ ہیں۔ کیونکہ اس کنونشن سے ۵ سال قبل ہی سے جنوبی ایشیا میں لڑکیوں اور لڑکوں کے مابین صحت، غذائیت اور تعلیم سے متعلقہ سہولیات کی فراہمی میں پائے جانے والے نمایاں فرق کو بڑی شدت سے محسوس کیا جا چکا تھا نیز لڑکیوں کے ساتھ محض صنفی تعصب کی بناء پر استحصال اور منفی سلوک بھی زیر نظر تھا۔

ان تمام حقائق کی بنیاد پر بچیوں کا سال منانے کی دعوت کا بہت پر جوش رد عمل ہوا اور اس سے متعلقہ سرگرمیوں کو مزید تقویت دینے اور دور رس نتائج کے حصول کے لئے یہ فیصلہ کیا گیا کہ ۱۹۹۱ء سے ۲۰۰۰ء کی دہائی کو سارک بچیوں کی دہائی قرار دیا جائے۔

یونیسف (اقوام متحدہ ادارہ اطفال) ترقی پزیر ممالک میں مقامی حکومتوں اور غیر سرکاری تنظیموں کی معاونت سے بچوں کی حیثیت و سہولیات کو مزید بہتر کرنے اور اس کا شعور پیدا کرنے کے لئے کئی فلاحی اور ترقیاتی کام کر رہا ہے۔ پاکستان گرل گائیڈز ایسوسی ایشن لڑکیوں اور نوجوان خواتین کے لئے کام کرتی ہے اور ان تمام اداروں اور تنظیموں کی مدد کرتی ہے جو ان مقاصد کے حصول کے لئے کام کریں۔ لہٰذا ان دو اداروں نے مشترکہ طور پر ایک ایسا پروگرام مرتب کرنے کا فیصلہ کیا جس سے گرل گائیڈز کو تعلیم، صحت اور غذائیت کے سلسلے میں اپنے گھرانوں، ہم عمر بچیوں اور کمیونٹی میں ہونے والے غیر مساوی سلوک سے آگاہی ہو۔ وہ اپنے حقوق کا تعین کرتے ہوئے ان کے حصول کے لئے رائے عامہ ہموار کر سکیں اور انفرادی اور اجتماعی کاوشوں سے چھوٹے پیمانے پر منصوبے ترتیب دے کر لڑکیوں کی حالت میں مثبت تبدیلیاں لا سکیں۔ اس مقصد کے حصول کے لئے گرل گائیڈز کے موجودہ پروگرام اور طریقہ کار کو مد نظر رکھتے ہوئے ۴ ایسے بیجز جن کا مقصد بچیوں کی حیثیت، تعلیم، صحت اور حقوق کے متعلق شعور پیدا کرنا اور ۲ ایسے بیجز جن کے نتائج میں گائیڈز گروپ میں کام کرنے کے لئے جدید شراکتی طریقے سیکھیں گے متعارف کروائے جا رہے ہیں۔

اس پروگرام پر معیاری شرکت کرنے والی کمپنی کو یونیسیف ایک شیلڈ دے گا۔ اس شیلڈ کو جیمز پی گرانٹ کے نام سے منسوب کیا گیا ہے۔ جیمز۔ پی۔ گرانٹ یونیسف کے ہیڈکوارٹر نیویارک میں ایگزیکٹو ڈائریکٹر کے فرائض سرانجام دیتے رہے ہیں۔

امید ہے یہ دلچسپ اور منفرد پروگرام گائیڈز میں مقبولیت حاصل کرے گا۔ اس سے نہ صرف بچیوں کی حیثیت اور خصوصی ضروریات سے آگاہی اور اس کو بہتر کرنے کے منصوبے عمل میں آئیں گے بلکہ گرل گائیڈز اپنی کمپنی میٹنگز میں گائیڈز کے مجموعی پروگرام کو جدید خطوط پر ترتیب دینے کی صلاحیت حاصل کریں گی۔ جس سے گائیڈنگ مقامی سطح پر مزید فعال ہو سکے گی۔



گرل چائلڈ شیلڈ پروگرام

مقاصد اور شرائط

■ مقاصد

۱. پاکستانی بچی کے حالات اور مخصوص ضروریات کے بارے میں آگہی کو فروغ دینا۔
۲. معاشرے میں بچوں کے حقوق اور ان کے لئے میسر سہولیات کے بارے میں معلومات فراہم کرنا۔
۳. سیکھنے اور رابطے کے لئے تخلیقی انداز استعمال کرتے ہوئے بچیوں، ان کے خاندان، سکول اور ہمسایوں، کے بنیادی خیالات اور عمل میں تبدیلی لانے کے لئے سازگار ماحول پیدا کرنا۔

پروگرام

گرل چائلڈ شیلڈ پروگرام میں سرگرمیاں چھ بیجز کے گرد ترتیب دی گئی ہیں۔ ان میں سے ۲ بیجز لازمی جبکہ باقی چار میں سے کوئی سے ۲ بیجز مکمل کرنا ضروری ہیں۔

بیجز کے نام

• لازمی بیجز
۱. زندگی کے لئے حقائق
۲. باہمی رابطہ

• اختیاری بیجز
۱. بچوں کے حقوق
۲. تعلیم
۳. بچی
۴. مل جل کر کام کرنا

پروگرام کی شرائط

۱. شیلڈ پروگرام میں شرکت کرنے والی گائیڈز کی عمر ۱۳ تا ۱۶ سال ہوگی۔
۲. شیلڈ حاصل کرنے سے پہلے گائیڈز درجہ دوم پاس کر چکی ہوں۔
۳. پروگرام میں شرکت کے لئے گائیڈز ضلع کی کمشنر اور ٹرینر کو مطلع کرے۔
۴. ہر بیج مکمل کرنے کے بعد گائیڈز کو اس کا متعلقہ بیج ملے گا۔
۵. جب کمپنی کی کم از کم ۱۲ گائیڈز چار چار بیجز مکمل کرلیں گی تو کمپنی شیلڈ کی حق دار ہوگی۔
۶. کمپنی کی گائیڈز جنھوں نے چار چار بیجز حاصل کر لئے ہوں گے انہیں شیلڈ کی مناسبت سے بیج دیا جائے گا۔ جبکہ گائیڈز کو خصوصی سرٹیفکیٹ دیا جائے گا۔
۷. پروگرام کا دورانیہ پانچ سال (۱۹۹۵-۲۰۰۰) ہے۔
۸. ۵ سال کے دوران دو یا تین دفعہ شیلڈ حاصل کر سکے گی کیونکہ شیلڈ حاصل کرنے کے بعد ایک سال کا وقفہ ضروری ہے تاکہ ایک کمپنی پروگرام میں نئی درجہ دوم پاس گائیڈز شریک ہو سکیں۔

شیلڈ حاصل کرنے کے لئے تجزیہ کا طریقہ کار

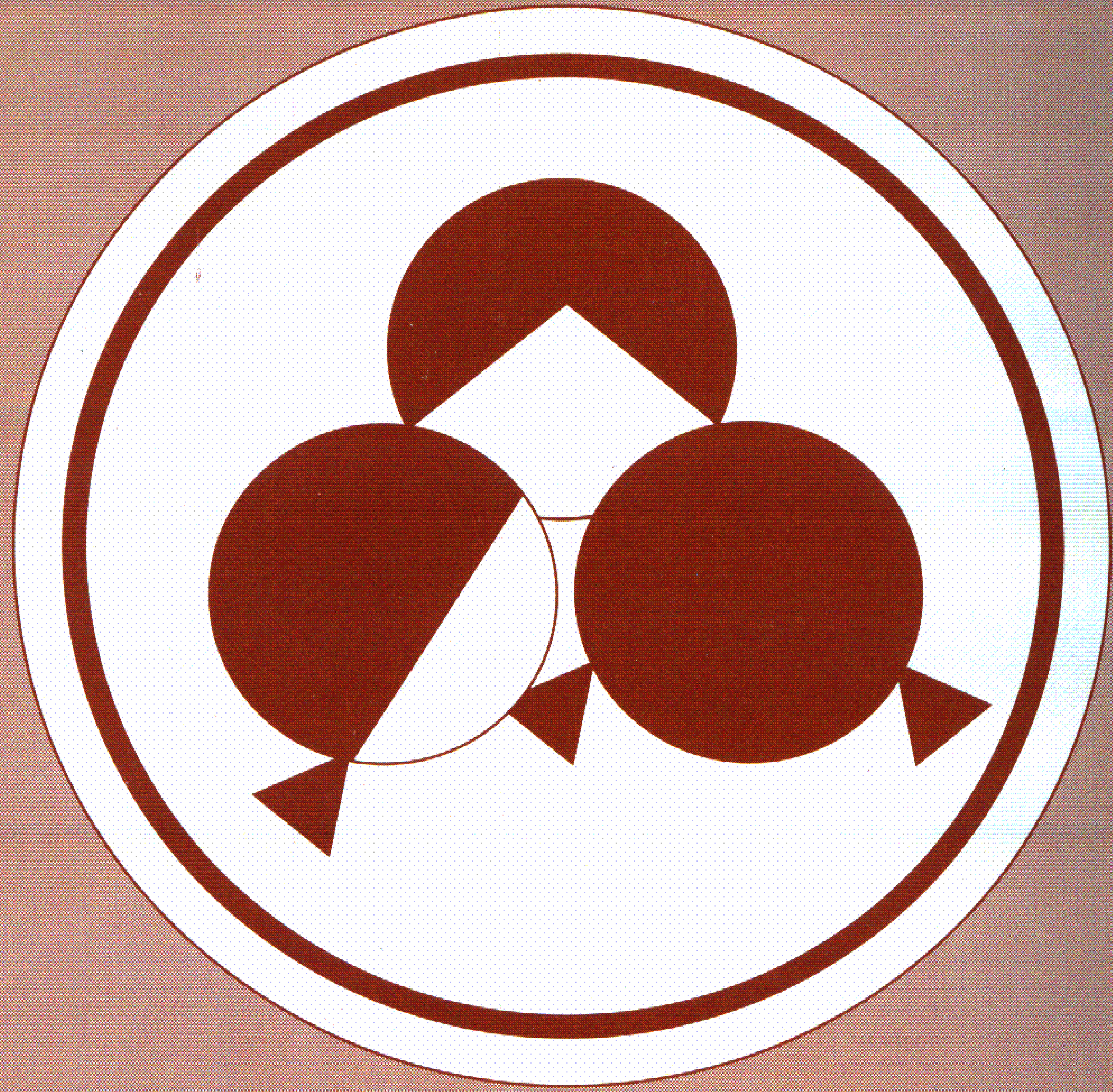
ضلع کی سطح پر ایک تجزیہ کمیٹی کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔ اس کمیٹی میں گائیڈ کمشنر، ہیڈ مسٹریسز اور وہ گائیڈرز جو شیلڈ پروگرام سے واقفیت رکھتی ہیں ممبران ہونگی۔

مذکورہ کمیٹی شیلڈ پروگرام میں شریک گائیڈ کمپنیوں کے ساتھ رابطہ قائم کرے گی اور متعلقہ گائیڈرز کے توسط سے انفرادی بیج اور شیلڈ کی شرائط مکمل کرنے کا تجزیہ کرے گی۔ جو صوبائی ہیڈ کوارٹر سے جاری کردہ تجزیہ فارم کے مطابق ہوگا۔

ضلعی تجزیہ کمیٹی اپنی سفارشات صوبائی ہیڈ کوارٹر کو ارسال کرے گی۔ جو تجزیہ فارم اور دیگر کوائف جس میں اخبار کے تراشے، تصاویر، گائیڈز کا تحریر کردہ مواد اور منصوبوں پر عمل درآمد کی تفصیل کی روشنی میں یہ فیصلہ کرے گا کہ متعلقہ گائیڈ کمپنی یونیسف گرل چائلڈ شیلڈ حاصل کرنے کی حقدار ہے۔ اس میں گائیڈز کی "بچی" کی حیثیت، اس کو درپیش مسائل اور سہولیات سے مکمل آگاہی اور اسکی حالت بہتر کرنے میں گائیڈ کے اپنے گھر، سکول اور علاقہ میں کیے گئے اقدامات کو جانچا جائے گا کہ اس پروگرام سے گائیڈز کس طرح مستفید ہوتی ہیں۔

صوبائی ہیڈ کوارٹر اپنے فیصلہ سے نیشنل آفس کو آگاہ کرے گا جو شیلڈ حاصل کرنے کا سرٹیفکیٹ جاری کرے گا اور ضلعی / صوبائی سطح پر مناسب تقریب میں کمپنیوں کو شیلڈ عطا کی جائے گی۔





باہمی رابطہ

باہمی رابطہ (لازمی بیج)

مقاصد اور شرائط

■ مقاصد

اس بیج کے اختتام پر گائیڈز

- کی رابطہ قائم کرنے کی صلاحیت بہتر ہو گی۔
- عاجزانہ اور جارحانہ کے مقابلے میں اسر ٹیو کردار اپنائیں گی۔

بیج کی شرائط (لازمی)

١۔ باہمی رابطے میں رکاوٹوں کی سرگرمی میں حصہ لیں۔ (۴۰ منٹ)
٢۔ اپنے الفاظ میں بیان کرنے اور سمجھ بوجھ چیک کرنے کی مہارتیں سیکھیں۔ بحث کے دوران ان مہارتوں کا عملی مظاہرہ کریں۔ (۳۰ منٹ)
٣۔ توجہ سے سننے کی مشق میں مثبت کردار کا مظاہرہ اور منفی کردار سے گریز کریں۔ (۶۰ منٹ)
۴۔ اسر ٹیو حقوق کی سرگرمی میں حصہ لیں۔ (۴۵ منٹ)

گائیڈرز یہ سرگرمیاں چار ہفتہ وار میٹنگز میں تقریباً تین گھنٹے میں کروائیں گی۔

اگر آپ سے کہا جائے کہ آپ ایک ایسے جزیرے پر زندگی گزاریں جہاں آپ کی خواہش کی تمام چیزیں (دولت، زیورات، گاڑیاں، کھانے پینے کی اشیاء، وغیرہ) موجود ہوں. لیکن وہاں کوئی جاندار نہ ہو، تو کیا آپ ایسی زندگی گزارنا پسند کریں گی. بہت کم لوگ اس سوال کا جواب ہاں میں دیتے ہیں. دوسرے انسانوں کے ساتھ میل جول اور رابطہ قائم کرنا انسان کی ایک بنیادی ضرورت ہے، جو کئی دوسری ضروریات سے زیادہ اہم ہے. اس اہمیت کے باوجود ہمارے ملک میں دوسروں کے ساتھ رابطہ قائم کرنے کی کوئی باقاعدہ تربیت نہیں دی جاتی. یہی وجہ ہے کہ ہمیں اپنے ارد گرد ہر سطح پر ڈانٹ ڈپٹ، لڑائی جھگڑا، چغلیاں کھانا، خوشامد کرنا، ناراضگیاں، تناؤ، کشمکش اور تصادم نظر آتا ہے. یہ کردار ہمیں اپنے گھروں، گلیوں، تعلیمی اداروں، دفتروں، اسمبلیوں غرض کہ ہر سطح پر نظر آتے ہیں.

اس بیج کا مقصد گائیڈز کو تربیت دینا ہے کہ ان کے اندر، اپنی بات دوسروں تک پہنچانے، دوسروں کی بات غور سے سننے اور اپنی جائز بات منوانے کی صلاحیت پیدا ہو.



سرگرمی نمبر ۱ : باہمی رابطے میں رکاوٹیں

■ **مقصد:**

گائیڈز کو اس قابل بنانا کہ وہ رابطے میں ان رکاوٹوں کی نشان دہی کریں جو عموماً انہیں یا دوسروں کو پیش آتی ہیں۔

■ **مواد:**

گائیڈز بک کے صفحات ---------- سے ---------- تک

طریق کار

مرحلہ ۱ :

گائیڈز سے کہیں کہ وہ گائیڈ بک صفحہ نمبر ------ کو دیکھیں۔

رابطہ قائم کرنے میں پیش آنے والی رکاوٹوں کا مختصر تعارف پیش کریں۔

"ہم روزمرہ زندگی میں اکثر ایک دوسرے سے گفتگو کرتے ہیں۔ اس دوران ہم کچھ ایسے فقرے یا الفاظ استعمال کرتے ہیں جن کی وجہ سے گفتگو یا رابطے میں رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے۔ اب ہم ان رکاوٹوں کی کچھ مثالیں دیکھتے ہیں۔"

گائیڈز سے کہیں کہ وہ گائیڈ بک کے صفحہ نمبر ------ پر "باہمی رابطے میں رکاوٹیں" کا موضوع دیکھیں۔ کسی ایک فرد سے کہیں کہ وہ پہلی رکاوٹ یعنی تنقید کرنا اور اس کے تحت دی گئی مثالوں کو پڑھے۔ گائیڈز سے پوچھیں کہ جب کوئی شخص ان کے ساتھ اس قسم کے فقرے بولتا ہے تو انہیں کیسا محسوس ہوتا ہے۔ اکثر گائیڈز کہیں کہ انہیں برا لگتا ہے تو گائیڈز کو بتائیں کہ اسی وجہ سے ہم ایسی گفتگو کو رابطے میں رکاوٹ قرار دیتے ہیں۔ یہ بات ذہن میں رکھیں کہ کچھ صورتوں میں ان کرداروں کا استعمال رابطے میں رکاوٹ کا باعث نہیں بنتا لیکن اکثر صورتوں میں یہ رکاوٹ کا باعث بنتا ہے۔ اس لئے ان کا استعمال کم از کم رکھیں۔

مرحلہ ۲ :

اسی طریقہ کار کو اپناتے ہوئے گائیڈز کو باقی تمام رکاوٹوں سے متعارف کروائیں۔ اگر کسی فرد کو کوئی بات سمجھ نہ آئے تو کسی اور فرد سے پوچھیں اور اگر کوئی بھی صحیح طور پر نہ سمجھا سکے تو پھر خود سمجھائیں۔

ہفتے کے دوران سرگرمیاں

گائیڈز سے کہیں کہ ہفتے کے دوران رابطہ قائم کرنے میں رکاوٹوں کی کچھ مثالیں جو انہوں نے خود استعمال کی ہوں وہ نوٹ کریں۔ اگلی کمپنی میٹنگ میں کسی گائیڈز سے کہیں کہ وہ رابطے میں رکاوٹ کی کوئی مثال دے جو اس نے استعمال کی ہو۔ گائیڈز سے پوچھیں کہ آیا مثال رابطے میں رکاوٹ کی ہے۔ اگر ہاں تو کون سی رکاوٹ کی مثال ہے۔ گروپ کو سمجھائیں کہ ہو سکتا ہے کہ شروع میں انہیں رابطے اور سوچنے کی پرانی عادتوں کو بدلنا مشکل محسوس ہو مگر مستقل کوشش اور خود آگاہی سے ان عادتوں کو بدلا جا سکتا ہے۔



۱۔ تنقید کرنا، قصوروار ٹھہرانا، اختلاف کرنا

------ تم یہ احمقانہ طریقے سے کر رہے ہو۔
------ تم ٹھیک نہیں سوچ رہے
------وہ بات کہنا بیوقوفی ہے۔
------ تم نے یہ ٹھیک نہیں کیا۔
------ تم غلط کہہ رہے ہو۔

۲۔ منفی نام دینا، مذاق اڑانا، شرمندہ کرنا

------ تم بہت بے ڈھنگے طریقے سے کام کرتے ہو۔
------ تمہاری سوچ واضح نہیں ہے۔
------ تم ایک استاد کی طرح بات کر رہے ہو۔
------ تم اس معاملے میں نرے بدھو ہو۔

۳۔ دوسرے کو بات کرنے کا موقع نہ دینا

------ میری بات سنو
------اس بات کو چھوڑو میری بات سنو۔

۴۔ حکم دینا

------ تم یہ ضرور کرو۔
------ تم یہ نہیں کر سکتے۔
------مجھے تم سے اس کام کی توقع ہے۔
------ یہ کام بند کرو۔
------جاؤ اس سے معافی مانگو۔

۵۔ دھمکی دینا

------ تمہارے لئے یہ کر لینا بہتر تھا ورنہ------؟
------اگر تم یہ نہیں کرتے تو پھر------
------ تمہارے لئے وہ نہ کرنے کی کوشش کرنا بہتر تھا۔
------میں تمہیں خبردار کرتی ہوں اگر تم نے وہ کام کیا تو------



■ **مقصد:**

گائیڈز کو اس قابل بنانا کہ وہ اپنی بات دوسروں تک صحیح طرح پہنچا سکیں، دوسروں کی بات صحیح طرح سن سکیں اور یہ چیک کر سکیں کہ انہیں دوسروں کی بات اور دوسروں کو ان کی بات سمجھ آئی ہے یا نہیں۔

■ **مواد:**

پن، کاپی، گائیڈ بک کے صفحات

طریق کار

مرحلہ ۱:

کچھ متنازعہ فیہ مسائل بتائیں مثلاً اگر کسی گھر میں ایک لڑکا اور ایک لڑکی ہے اور والدین ایک کو پڑھا سکتے ہیں تو انہیں کس کو پڑھانا چاہیے؟ جو والدین بچوں کو سکول نہیں بھیجتے کیا انہیں جرمانہ کرنا چاہیے؟ کیا بچوں کو اپنے بڑوں اساتذہ کی غلطیوں کی نشان دہی کرنے کا حق ہونا چاہیے؟ کیا لڑکیوں کو اپنے شوہر یا نوکری یا تعلیم (کسی ایک کا نام لیں) کے چناؤ کا حق ہونا چاہیے؟ اگر کچھ والدین اپنے بچوں کو ہمیشہ ماریں یا ان کے ساتھ برا سلوک کریں تو کیا ایسا قانون ہونا چاہیے کہ بچے کو والدین سے الگ محفوظ ماحول میں رکھا جائے؟ جو گائیڈز آپ کے منتخب شدہ عنوان سے متفق ہوں انہیں اپنا ہاتھ کھڑا کرنے کو کہیں۔ اب جو گائیڈز موزوں سے اختلاف کرتی ہوں انہیں اپنا ہاتھ کھڑا کرنے کو کہیں۔ اگر گائیڈز کی رائے میں کوئی خاص فرق نہ ہو تو ایسا موضوع لیں جس کے بارے میں رائے میں اچھا خاصا فرق ہو۔ اب گائیڈز سے کہیں کہ وہ ایک دوسرے کو اپنا نقطہ نظر منوانے کی کوشش کریں۔ تاہم یہ کرنے کے لئے انہیں مندرجہ ذیل قوانین کا خیال رکھنا ہو گا کوئی بھی شخص بولنے سے پہلے اس شخص (الف) کی طرف ضرور دیکھے جس نے پچھلا بیان دیا تھا، اسے نام سے بلائے (اگر نام نہ آتا ہو تو اس سے پوچھے)، جو کچھ الف نے کہا تھا اسے اپنے الفاظ میں دہرائے، الف سے چیک کرے کہ کیا اس نے یہی کہا تھا۔ اگر الف اقرار کرے کہ ب نے صحیح سمجھا ہے تو اس کے بعد اپنی رائے دے۔ اس طریق کار کو چند منٹوں کے لئے آزمائیں۔ اگر کوئی شخص دوسرے کی بات نہ دہرائے یا یہ چیک نہ کرے کہ اس نے دوسرے کی بات صحیح سمجھی ہے تو قوانین لاگو کریں۔

آخر میں گائیڈز سے پوچھیں کہ کیا انہیں موجودہ بحث اور عام بحث میں کوئی فرق محسوس ہوا اگر ہاں تو کس طرح

مرحلہ ۲:

سننے کی مندرجہ ذیل مہارتیں متعارف کروائیں۔

۱. اپنے الفاظ میں بیان کرنا
۲. سمجھ بوجھ چیک کرنا

وضاحت کریں کہ گائیڈز نے ان طریقہ ہائے کار کو مشق میں کیسے استعمال کیا ہے۔ انہیں گائیڈ بک میں صفحہ نمبر........ دیکھنے کے لئے کہیں۔





صحیح طور پر اپنے الفاظ میں بیان کرنا اور سمجھ بوجھ چیک کرنا

- الف: "اس مسئلے پر بات کرنا بے کار ہے کیونکہ والدین ہمیشہ پہلے لڑکے کو پڑھانے کو ترجیح دیتے ہیں۔"
- ب: "صائمہ کیا تم یہ کہہ رہی ہو کہ اگر والدین نے انتخاب کرنا ہو کہ بیٹے کو پڑھانا ہے یا بیٹی کو تو وہ ہمیشہ بیٹے کو پڑھانے کو ترجیح دیں گے؟" (صحیح طور پر دوسرے کی بات بیان کی)

- الف: "ہاں"

دوسرے شخص کو اس کے نام اور بڑوں کو نام اور رشتے سے بلانے کی کوشش کریں۔ یاد رکھیں کہ فرد کے لئے دنیا کی سب سے خوبصورت آواز اس کا اپنا نام ہے۔ دوسرے شخص سے بات کرتے وقت اگر آپ اس کا نام دہرائیں تو یہ نام آپ کو یاد ہو جائے گا۔ گائیڈز سے کہیں کہ صحیح رابطے کے ذریعے ہم اپنی بات دوسروں تک زیادہ موثر طریقے سے پہنچا سکتے ہیں۔

اپنے الفاظ میں بیان کرنا اور سمجھ بوجھ چیک کرنا خصوصاً اس وقت بہت کار آمد ہوتا ہے جب کوئی شخص بہت اہم معلومات دے رہا ہو (مثلاً صحت کے بارے میں معلومات) اور پیغام دینے والے یا وصول کرنے والے کو شک ہو کہ پیغام صحیح طرح سے سمجھا جا رہا ہے یا نہیں۔ یہ طریقہ اس وقت بھی کار آمد ہوتا ہے جب لوگ کسی بات پر ایک دوسرے سے متفق نہ ہوں اور ایک دوسرے کی بات نہ سنیں یا پھر بات کا صرف وہ حصہ لیں جو ان کے نقطہ نظر کا حامی ہو۔

ہفتے کے دوران سرگرمیاں

گائیڈز سے کہیں کہ ہفتے کے دوران سکول اور گھر میں ان مہارتوں کی مشق کریں "کسی شخص کی بات غور سے سنیں، اسے نام لے کر بلائیں، اس کی بات اپنے الفاظ میں دہرائیں اور پھر اپنی سمجھ بوجھ چیک کریں کہ آیا آپ وہی سمجھے ہیں جو دوسرے شخص نے کہا ہے۔ ایک دوسری صورت حال میں آپ کوئی پیغام دیں اور پھر چیک کریں کہ آیا دوسرے فرد نے اسے صحیح طور پر سمجھا ہے۔ یہ سرگرمیاں کسی فرضی مشق کی بجائے آپ کے روزمرہ کے میل جول کا حصہ ہونی چاہئیں۔ دونوں قسم کے رابطے کی کم از کم ایک ایک مثال ضرور لکھیں اور انہیں اگلی میٹنگ میں ساتھ لے کر آئیں۔"

اگلی میٹنگ میں کسی فرد سے کہیں کہ وہ دوسروں کی بات اپنے الفاظ میں بیان کرنے اور سمجھ بوجھ چیک کرنے کی ایک مثال دے۔ مثال سننے کے بعد گائیڈز سے پوچھیں کہ آیا فرد نے مہارتوں کا صحیح استعمال کیا ہے۔ اگر وہ صحیح جواب نہ دیں تو آپ خود صحیح جواب دے دیں۔ لیڈر خود بھی جہاں تک ممکن ہو ان مہارتوں کو استعمال کرے، خاص طور پر ایسے موقعوں پر جہاں غلط ہے، رابطے کا امکان ہو۔

سرگرمی نمبر ۳: توجہ سے سننا (وقت ۱ گھنٹہ)

■ **مقصد:**

گائیڈز کو اس قابل بنانا کہ وہ توجہ سے سننے کی مہارت سیکھیں اور اس مہارت کی روزمرہ زندگی میں مشق کریں۔

■ **مواد:**

(۱) توجہ سے سننے کا مشاہدے کا فارم، گائیڈ بک صفحہ-------

طریق کار

مرحلہ ۱:

گائیڈز سے کہیں کہ وہ کوئی ایسا مسئلہ پیش کریں جس کے بارے میں وہ فکر مند ہیں (مثلاً کوئی ذاتی یا گھریلو مسئلہ، سکول کا مسئلہ، یادداشت کی کمی وغیرہ)۔ جو شخص کوئی مسئلہ پیش کرے اسے آگے بلائیں۔ آپ اور وہ شخص کرسیوں پر آمنے سامنے اس طرح بیٹھیں کہ تمام گائیڈز آپ دونوں کو دیکھ اور سن سکیں۔ گائیڈز کو بتادیں کہ آپ ان کے سامنے توجہ سے سننے کی ایک مشق کریں جس میں آپ سامع ہوں گے اور مسئلہ بیان کرنے والا مقرر ہوگا، جبکہ گائیڈز سامع کا مشاہدہ کریں گی اور مشاہدے کا فارم پر کریں گی۔ گائیڈز سے کہیں کہ وہ گائیڈ بک میں صفحہ نمبر........ پر توجہ سے سننے کا فارم دیکھیں۔ فارم پر کرنے کی ہدایات گائیڈز کو سمجھائیں۔

جب گائیڈز کو فارم پر کرنے کا طریقہ سمجھ آجائے تو مشق شروع کریں۔ مشق میں پہلے مقرر کو اپنے مسئلے کے بارے میں بات کرنے دیں۔ سامع (آپ خود) پہلے غیر متوجہ طریقے سے بات سننے کا مظاہرہ کرے (مثلاً نظریں نہ ملانا، بات کرنے کے بیچ میں ٹوکنا، اخلاقی تلقین کرنا، نصیحتیں کرنا، تنقید کرنا وغیرہ)۔ گائیڈز سے کہیں کہ وہ آپ کو دیکھ کر مشاہدے کا فارم پر کریں (اس کے لئے ✕ کا نشان لگائیں) اس کے بعد گائیڈز سے پوچھیں کہ سامع نے رابطے میں کون سی رکاوٹیں استعمال کیں۔

مرحلہ ۲:

ایک دوسرے فرد کو بلائیں جو اپنا مسئلہ بیان کرنا چاہتا ہو۔ اس دفعہ سامع غور سے سننے کی صلاحیت کا مثبت مظاہرہ کرے۔ اس بار پھر

راؤنڈز	مقرر	سامع	مشاہدہ کرنے والا
پہلا	الف	لام	میم
دوسرا	میم	الف	لام
تیسرا	لام	میم	الف



گائیڈز سے مشاہدے کا فارم پر کرنے کو کہیں۔ اس دفعہ فارم پر ✓ کا نشان استعمال کریں۔ اب گائیڈز کو گائیڈ بک میں صفحہ نمبر ---- پر دیئے گئے سننے کے طریق کار کا حوالہ دیں۔ گائیڈز سے کہیں کہ ابھی انہوں نے جو دوسرا توجہ سے سننے کا عملی مظاہرہ دیکھا ہے اس میں سامع نے جو طریق کار استعمال کئے ہیں اس کی مثالوں کی نشاندہی کریں۔ جو اصطلاحیں یا نام واضح نہ ہوں ان کی وضاحت کردیں۔ انہیں یہ بھی کہیں کہ سامع نے اگر رابطہ میں کوئی رکاوٹیں استعمال کیں تو ان کی بھی نشان دہی کریں۔

مرحلہ ۳:

گائیڈز کو تین تین کے گروپ میں تقسیم کردیں اور گروپ میں ہر لڑکی کو الف، لام اور میم کے نام سے پکاریں۔ ہر گروپ سے کہیں کہ وہ سننے کی مشق تین راؤنڈز میں کریں۔

مشق کے دوران مقرر اپنا نقطہ نظر پیش کرے، سامع سننے کی مہارتیں استعمال کرے اور مشاہدہ کرنے والا مشاہدے کا فارم پر کرے۔ پھر وہ اپنے اپنے کردار بدل لیں یعنی سامع مقرر بن جائے، مقرر مشاہدہ کرنے والا اور مشاہدہ کرنے والا سامع بن جائے، وغیرہ۔ گروپ خود ہی مشق کرنے کے لئے کوئی متنازعہ فیہ موضوع چن سکتا ہے یا مقرر اپنا کوئی ذاتی مسئلہ یا معاملہ بیان کرسکتا ہے کہ جس کے متعلق وہ بہت فکر مند ہے۔ یاد رکھیں کہ اس مشق کا مقصد کوئی مسئلہ حل کرنا یا کسی نتیجے پر پہنچنا نہیں ہے بلکہ سننے کی مہارتوں کی مشق کرنا ہے۔

مرحلہ ۴:

گائیڈز کو دوبارہ اکٹھا کریں اور مشق کا جائزہ لیں۔ سب سے پہلے مشاہدہ کرنے والی سے پوچھیں کہ سامع نے سننے کا کیا طریق کار استعمال کیا، کیا انہوں نے رابطہ کرنے میں کوئی رکاوٹیں استعمال کیں۔ پھر مقررین سے پوچھیں کہ انہوں نے کیا محسوس کیا۔ آیا ان کی بات غور سے سنی گئی یا نہیں۔ انہوں نے اس مشق میں سننے کا جو تجربہ حاصل کیا وہ روزمرہ کے تجربے سے کس طرح مختلف تھا۔ سامعین سے پوچھیں کہ کیا وہ سننے کے طریق کار کو عملی طور پر لاگو کرپا رہے تھے اور آیا انہیں کوئی مسئلہ تو پیش نہیں آیا۔

گائیڈز کو بتائیں کہ اچھے رابطے کے لئے ضروری ہے کہ نہ صرف آپ خود اپنی بات موثر طریقے سے کریں بلکہ دوسرے کی بات بھی توجہ سے سننے کا صحیح طریقہ سیکھیں۔

ہفتے کے دوران سرگرمیاں

گائیڈز سے کہیں کہ وہ گھر یا سکول میں ہفتہ میں کم از کم ایک دفعہ سامع کا کردار ضرور ادا کریں۔ وہ یہ کردار زیادہ سے زیادہ فطری طریقے سے کرنے کی کوشش کریں تاکہ مقرر کو یہ محسوس نہ ہو کہ اس کی بات کسی خصوصی طریقے سے سنی جارہی ہے۔ وہ اپنا تجربہ لکھیں اور اگلی میٹنگ میں ساتھ لے کر آئیں۔ اگلی میٹنگ میں گائیڈز کے تجربات کا جائزہ لیں اور ان میں سے کامیاب تجربات کی نشان دہی کریں۔ غور سے بات سننے میں ناکامی اور ناکامی کی وجوہات کی بھی نشان دہی کریں۔ اس کو مزید بہتر بنانے کے لئے گائیڈز سے تجاویز و مشورے لیں اور ضرورت پڑنے پر ان میں اضافہ کریں۔ جن گائیڈز نے سرگرمی اچھی طرح انجام دی ہے ان کی حوصلہ افزائی کریں۔

■ ہدایات:

اس فارم میں دیئے گئے تمام آئیٹم باری باری پڑھیں. اگر کوئی آئیٹم غیر واضح ہو تو لیڈر سے اس کی وضاحت کروالیں. نیچے سامع کے کرداروں کی ایک فہرست دی گئی ہے. جوں ہی سامع ان میں سے کوئی کردار استعمال کرے فہرست کے دائیں طرف ✓ کا نشان لگادیں. اسی طرح سننا اور نشان لگانا جاری رکھیں. آخر میں دیکھیں کہ سامع نے کون سے کردار زیادہ استعمال کئے ہیں. کیا سامع نے غور سے بات سنی؟

نوٹ: اس مشق کے دوران آپ کو بولنے یا کوئی آواز پیدا کرنے کی اجازت نہیں ہے کیونکہ اس سے مقرر اور سامع کی توجہ ہٹ جائے گی. آپ صرف خاموشی سے مشاہدہ کریں.

سامع نے

• مثبت کردار:

------ دوران گفتگو نظریں مقرر کی طرف جمائے رکھیں.

------ اپنے آپ کو پرسکون رکھا.

------ وضاحت کے لئے سوالات پوچھے.

------ مقرر کے الفاظ کو اپنے الفاظ میں بیان کیا.

------ مقرر کے احساسات کی عکاسی کی.

------ مقرر کی بات کے اہم نکات کا خلاصہ بیان کیا.

------ ضرورت کے مطابق خاموشی اختیار کی.

• منفی کردار:

------ مقرر کے الفاظ یا معانی کو غلط طور پر بیان کیا.

------ دھیان نہ دیا.

------ دوسری طرف دیکھا.

------ مقرر پر تنقید کی، اس سے اختلاف کیا یا الزام لگایا.

------ مقرر کی باتوں میں مداخلت کی.

------ اضطراری حرکات کیں (بالوں، قلم یا کپڑوں وغیرہ سے کھیل رہی تھی)

سرگرمی نمبر ۴: اسرٹیو حقوق

■ **مقصد:**

گائیڈز کو اپنے اسرٹیو حقوق سمجھنے کے قابل بنانا۔

■ **مواد:**

۱۔ اسرٹیو حقوق کی فہرست

۲۔ چارٹ یا تختہ سیاہ

طریق کار

مرحلہ ۱:

گروپ سے پوچھیں کہ عاجزانہ انداز گفتگو سے کیا مراد ہے؟ صحیح جوابات کو تسلیم کریں اور غلط جوابات کی تصحیح کریں۔ اگر ضروری سمجھیں تو جوابات میں کچھ معلومات کا اضافہ کردیں۔ جارحانہ اور اسرٹیو انداز گفتگو کے لئے بھی یہی طریقہ کار اپنائیں۔ مندرجہ ذیل کا اضافہ کردیں:

"عاجزانہ انداز کی مالک لڑکی اپنی ضروریات کو نظر انداز کرتی ہے اور دوسروں کی ضروریات پوری کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ وہ دوسروں کو اجازت دیتی ہے کہ وہ اس کا استحصال کریں۔ ایک جارحانہ انداز کی مالک لڑکی دوسروں کی ضروریات کو نظر انداز کرتی ہے اور اپنی ضروریات پوری کرنے کے لئے ان کا استحصال کرتی ہے۔ ایک اسرٹیو لڑکی اپنی اور دوسروں کی ضروریات کو مدنظر رکھتی ہے۔ وہ کسی کی ذات سے ناجائز فائدہ نہیں اٹھاتی اور نہ ہی کسی دوسرے کو ایسا کرنے کی اجازت دیتی ہے۔"

کچھ لوگ اپنے آپ کو زیادہ پُراعتماد سمجھتے ہیں اور سٹیج پر آکر تقریر کرلیتے ہیں جبکہ کچھ لوگ ایسا کرنے سے بہت ہی شرماتے اور گھبراتے ہیں۔ ایک پُراعتماد کیسے پُراعتماد ہو گیا؟ کیا وہ پیدائشی طور پر پُراعتماد تھا؟ ایک شرمیلی لڑکی شرمیلی کیسے ہو گئی؟ کیا وہ پیدائشی طور پر شرمیلی تھی؟ گائیڈز کے جوابات وصول کرنے کے بعد کہیں:

"دلچسپ بات یہ ہے کہ بچے فطری طور پر اسرٹیو ہوتے ہیں ہم وہ پیدائشی طور پر نہ تو شرمیلے ہوتے ہیں اور نہ ہی لڑاکا۔ جب بچہ اس دنیا میں آتا ہے تو فوراً ہی چیخ چلا کر اپنے حقوق کا تقاضا کرتا ہے (مجھے بھوک لگی ہے، پیاس لگی ہے، گرمی لگ رہی ہے، روشنی بہت تیز ہے، میری یہ تمام ضروریات فوری پوری کی جائیں)۔ بچے کی اس چیخ میں نہ تو غصہ ہے اور نہ ندامت یہ ایک مکمل اسرٹیو آواز ہے جو کہ اردگرد کے لوگوں کو اس کی ضروریات فوراً پورا کرنے پر مجبور کرتی ہے۔ جوں جوں بچہ بڑا ہوتا جاتا ہے اس کے بڑے اسے صحیح اور غلط کا تصور سکھاتے ہیں۔ وہ بچے کی لغت میں "چاہیئے" اور "نہیں چاہیئے" جیسے الفاظ لاتے ہیں وہ بچے کو ندامت، احساس جرم اور شرمندگی کا احساس دلاتے ہیں۔ آہستہ آہستہ بچہ اپنا فطری اسرٹیو انداز چھوڑ دیتا ہے، فطری اعتماد کھو دیتا ہے اور اس کی شخصیت دب جاتی ہے۔ دوسری طرف وہ بچے ہیں جن کی اپنی تمام ضروریات (جائز اور ناجائز) پوری کی جاتی ہیں۔ ان میں جارحانہ کردار فروغ پاتا ہے۔ انہیں صرف اپنی ضروریات کے پوری ہونے کی فکر ہوتی ہے اور وہ دوسروں کی ضروریات کو نظر انداز کرتے ہیں۔"

مرحلہ ۲:

اسرٹیو حقوق کا تصور گائیڈز کو واضح کریں۔ "انسانی رشتوں میں میل جول کے لئے ہمارے اسرٹیو حقوق ایک بنیادی ڈھانچہ فراہم کرتے ہیں۔ ان حقوق کی بنا پر ہم دوسرے انسانوں سے مثبت تعلقات استوار کرتے ہیں جس میں اعتماد، ہمدردی، قربت اور محبت ہوتی ہے۔ اس طرح



کے ڈھانچے کے بغیر ہم مشکوک، خشک اور تلخ مزاج بن جاتے ہیں۔ اسریٹو ہونے کا مطلب ہے اپنے آپ پر اور اپنی صلاحیتوں پر پورا اعتماد ہونا چاہیے میرے ساتھ جو بھی ہو میں ان کا مقابلہ کر سکتی ہوں۔

آیئے ہم اپنے سب سے بنیادی اسرٹیو حق کا جائزہ لیتے ہیں جس سے باقی سب حقوق نکلتے ہیں گائیڈ بک کے صفحہ...... کا حوالہ دیں۔

● اسریٹو حق ۱:

آپ کو اپنے کردار، اور جذبات کو جانچنے اور ان کی ذمہ داری قبول کرنے کا حق ہے۔

"لوگ کیا کہیں گے!"
"اگر ہم شادی پر قیمتی یا مہنگے کپڑے نہیں پہنیں گے تو ہماری ناک کٹ جائے گی۔"
"اگر میں نے اپنی دوست کو امتحان میں نقل نہیں کرنے دی تو وہ مجھ سے کبھی بات نہیں کرے گی۔"

ان تمام مثالوں میں فرد کوئی کام اس لئے نہیں کر رہا کہ یہ کام صحیح ہے بلکہ کسی بیرونی دباؤ یا ڈر کی وجہ سے کر رہا ہے۔ ایک اسرٹیو شخص اس بات پر کم توجہ دیتا ہے کہ دوسرے اس کے بارے میں کیا سوچتے ہیں اور اس بات پر زیادہ توجہ دیتا ہے کہ کیا صحیح ہے اور کیا غلط۔ اس طرح وہ معقول اور ذمہ دارانہ فیصلے کر سکتا ہے اور دوسرے لوگوں سے جذباتی طور پر مغلوب ہونے سے اپنے آپ کو روک سکتا ہے۔

گائیڈز سے کہیں: بعض اوقات آپ کمپنی میٹنگ میں کوئی سوال پوچھنا چاہتے ہیں لیکن محض یہ سوچ کر نہیں پوچھتے کہ مس یا دوسری لڑکیاں کیا سوچیں گی کہ مجھے معمولی سا سوال بھی نہیں آتا؟ ہو سکتا ہے کہ میں احمقانہ سوال کروں اور دوسرے اس پر ہنس پڑیں۔ کیا آپ نے کبھی اس طرح سوچا ہے اور اس وجہ سے سوال نہ پوچھا ہو؟ اگر جواب "ہاں" میں ملے تو ان سے پوچھیں کیوں؟ ان کے جوابات میں ایسے خیالات کی نشاندہی کریں:

"دوسروں کو یہ حق ہے کہ وہ میرے بارے میں فیصلے کریں"

گائیڈز سے پوچھیں: "اگر کوئی آپ کی بے عزتی کرے تو کیا آپ پریشان ہو جاتی ہیں۔ زیادہ تر گائیڈز کہیں گی کہ ہاں تختہ سیاہ یا چارٹ پر مندرجہ ذیل شکل بنائیں۔

بے عزتی ------------ پریشان ہونا

A   C

پوچھیں "کیا لڑکی بے عزتی کی وجہ سے پریشان ہوئی ہے؟" زیادہ تر لڑکیاں کہیں گی کہ ہاں آپ گائیڈز سے کہیں کیا وہ کوئی ایسی مثال سو سکتے ہیں جس میں کسی لڑکی کی بے عزتی ہوئی لیکن اس نے کوئی رد عمل ظاہر نہیں کیا جبکہ ایسی ہی صورت حال میں دوسری لڑکی نے شدید رد عمل کا مظاہرہ کیا کچھ لڑکیاں اس کا جواب "ہاں" میں دیں گی۔ مختلف لوگ ایک ہی صورت حال میں مختلف طرح کا رد عمل ظاہر کرتے ہیں۔ جب ایک



عورت حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کوڑا کرکٹ پھینکتی تو آپ ناراضگی کا اظہار نہ کرتے تھے بلکہ صبر کرتے تھے۔ کسی کے کردار کا تعلق کسی صورت حال سے نہیں ہوتا۔ اب تختہ سیاہ یا چارٹ پر بنی ہوئی شکل میں مندرجہ ذیل کا اضافہ کریں:

بے عزتی ------------ سوچ ------------ پریشان ہونا

A B C

A = کوئی واقعہ ہونا

B = اس واقعہ کے بارے میں سوچنا

C = نتیجہ

ہمارے ردعمل کا تعلق ہماری سوچ سے ہے۔ اگر میری سوچ یہ ہو کہ مجھے اپنے کردار، خیالات اور جذبات کو جانچنے کا حق ہے تو پھر میں اپنی مرضی سے ردعمل ظاہر کروں گی بجائے اس کے کہ صرف صورت حال پر ردعمل کروں۔ جانور، خاص طور پر ادنیٰ سطح کے جانور مخصوص ردعمل کرنے پر مجبور ہوتے ہیں۔ لیکن انسانوں کے پاس چناؤ کا دائرہ وسیع ہے۔ وہ کسی صورت حال میں اپنی مرضی کا ردعمل چن سکتے ہیں۔ اگر ہم اس بات کو نہ سمجھیں تو ہم لوگوں اور حالات کے آگے بے بس اور مجبور ہوتے ہیں۔ لیکن اگر ہم اپنے ردعمل کے انتخاب کی صلاحیت کو سمجھ لیں تو ہم بہت طاقت ور بن جاتے ہیں۔

● اسرٹیو حق ۲:

آپ کو یہ حق ہے کہ اپنے کردار کو صحیح ثابت کرنے کے لئے کوئی وجہ یا بہانہ بیان نہ کریں:

گائیڈز سے پوچھیں: "جب آپ کو کبھی سکول پہنچنے میں دیر ہوجاتی ہے تو کیا آپ یہ سوچتے ہو کہ دیر سے پہنچنے کے لئے کیا بہانہ بنانا ہے؟" جو گائیڈز "ہاں" میں جواب دیتے ہیں ان میں سے کسی سے پوچھیں "کیوں؟" وجوہات سننے کے بعد اس بات کی نشاندہی کریں کہ جب فرد دوسروں کو اپنی ذات کے بارے میں فیصلہ کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے تو وہ بہانے بنانے کی ضرورت محسوس کرتا ہے:

● اسرٹیو حق ۳:

آپ کو یہ فیصلہ کرنے کا حق ہے کہ آپ دوسرے افراد کے مسائل کا حل ڈھونڈنے کے ذمہ دار ہیں یا نہیں۔

گائیڈز سے پوچھیں: "آپ ایک قریبی دوست سے ماضی میں ضرورت پڑنے پر رقم ادھار لے کر واپس کر چکی ہیں۔ لیکن آپ کی دوست جب بھی آپ سے ادھار لیتی ہے تو بار بار مانگنے کے بعد ہی واپس کرتی ہے۔ اگر یہ دوست آپ سے ایک بڑی رقم مانگتی ہے اور آپ کے پاس رقم ہے تو کیا آپ اسے دے دیں گی؟" گائیڈز کے جوابات سننے کے بعد اس بات کی وضاحت کریں کہ اگر رقم اس وجہ سے دی جا رہی ہے کہ دوست کیا سوچے گی یا ناراض ہوجائے گی تو یہاں پر فرد نے اپنا پہلا اسرٹیو حق استعمال نہیں کیا۔ لیکن اگر فرد یہ سمجھتا ہے کہ وہ دوست کے بوقت ضرورت کام آنا چاہتا ہے تو پھر یہ ایک اسرٹیو فیصلہ ہے۔



- **اسرٹیو حق ۴:**

آپ کو غلطیاں کرنے اور ان کی ذمہ داری قبول کرنے کا حق ہے۔

گائیڈز سے کہیں: "کیا ہم اکثر اپنی غلطیاں دوسروں سے چھپاتے ہیں یا انہیں بتا دیتے ہیں؟" جو گائیڈز کہتے ہیں کہ وہ غلطیاں چھپاتے ہیں ان سے اس کی وجہ پوچھیں۔ کچھ وجوہات مثلاً دوسرا شخص میرے بارے میں کیا سوچے گا۔ مجھے نا اہل سمجھا جائے گا۔ اس بات کو ظاہر کرتی ہیں کہ دوسرے افراد آپ کے بارے میں فیصلہ کر سکتے ہیں البتہ اگر کسی کے خیال میں دوسرا شخص آپ کی غلطی جان کر آپ کو نقصان پہنچا سکتا ہے تو اس صورت میں آپ غلطی کو چھپانے میں حق بجانب ہیں۔ جو افراد اپنی غلطیوں کو چھپاتے ہیں وہ عموماً اپنی غلطیوں کی وجہ سے شرمندگی محسوس کرتے ہیں۔ شرمندگی کا تعلق دوسروں سے ہوتا ہے۔ (لوگ میرے بارے میں کیا سوچیں گے)۔ ایسا شخص اپنی غلطیوں سے کچھ نہیں سیکھتا اور عموماً انہیں دہراتا ہے۔ لیکن جو افراد اپنی غلطیوں کو قبول کرتے ہیں اور بلا جھجک ان کا اقرار کرتے ہیں وہ عموماً اپنی غلطیوں سے سیکھتے ہیں۔ وہ مستقبل میں عموماً غلطی کو نہیں دہراتے۔

- **اسرٹیو حق ۵:**

آپ کو یہ کہنے کا حق ہے کہ "مجھے پتہ نہیں۔"

گائیڈز سے پوچھیں: "اگر اساتذہ سے کوئی سوال پوچھا جائے جس کا انہیں جواب معلوم نہ ہو تو کیا وہ عموماً کہتے ہیں کہ انہیں پتہ نہیں اکثر گائیڈز کہیں گے کہ استاد ایسا نہیں کہتے۔ ان سے اس کی وجہ پوچھیں۔ عموماً یہ وجوہات بتائی جاتی ہیں: اساتذہ یہ نہیں چاہتے کہ گائیڈز کو پتہ چلے کہ وہ لاعلم یا نالائق ہیں۔ یہاں بھی وہی مسئلہ ہے کہ گائیڈز کیا کہیں گے۔ اگر فرد کو دوسروں کی رائے کی فکر نہ ہو تو وہ بغیر کسی جھجک کے اپنی لاعلمی کا اظہار کر لیتا ہے۔

- **اسرٹیو حق ۶:**

آپ کو یہ حق ہے کہ آپ دوسروں کی خوشنودی حاصل کئے بغیر ان سے نمٹ لیں۔

گائیڈز سے پوچھیں: "کیا زندہ رہنے کے لئے ضروری ہے کہ دوسرے آپ کو پسند کریں؟" گائیڈز کے جوابات سننے کے بعد کہیں "زندہ رہنے کے لئے خوراک کپڑا، وغیرہ تو ضروری ہیں۔ لیکن انسان دوسروں کی خوشنودی حاصل کئے بغیر بھی زندہ رہ سکتا ہے۔ یہاں خواہش اور ضرورت میں فرق ہے۔ دوسرے ہمیں پسند کریں۔ یہ ہماری خواہش ہے۔ ضرورت نہیں۔ اس لئے ہم دوسروں کی خوشنودی حاصل کئے بغیر ان سے نمٹ سکتے ہیں۔ ایک ماں بچے سے اصرار کرتی ہے۔ کہ وہ دودھ پیئے، بے شک وہ شکل بگاڑ کر اور ماں کو گھور کر دودھ پیئے۔" ایک پٹرول لیڈر اپنے پٹرول سے متعین کام لے سکتی ہے۔ بے شک پٹرول کے ممبران یہ کام نہ کرنا چاہیں۔



• اسرٹیو حق ۷:

آپ کو یہ کہنے کا حق ہے "کہ مجھے سمجھ نہیں آئی"

گائیڈز سے پوچھیں: "کیا کبھی کمپنی میٹنگ میں آپ کو کوئی چیز سمجھ نہیں آئی لیکن آپ نے استاد سے نہیں پوچھی؟" جو گائیڈز "ہاں" میں جواب دیں ان سے وجوہات پوچھیں۔ ان وجوہات کی نشاندہی کریں جن میں دوسروں کی خوشنودی حاصل کرنے یا کم عقل لگنے یا شرمندگی سے بچنے کے لئے فرد نے سوال نہیں پوچھا۔ ان سب میں مشترک بات دوسروں کو اپنے کردار کے بارے میں فیصلہ کرنے کا حق دینا ہے۔

مرحلہ ۲:

اس بات پر زور دیں کہ بچوں میں یہ تمام حقوق پیدائش پر موجود ہوتے ہیں۔ ایک سال کا بچہ کسی بھی بات سے شرمندہ نہیں ہوتا، کوئی بہانہ نہیں بناتا؟ غلطیاں نہیں چھپاتا دوسروں کو خوش کرنے کی کوشش نہیں کرتا بغیر کسی جھجک کے دوسروں کو نہ کرتا ہے اور اکثر سوالات کرتا ہے۔ گائیڈز سے پوچھیں: "ہم نے کب اپنے ان حقوق کا اظہار چھوڑ دیا؟" گائیڈز کے جوابات سننے کے بعد اس بات پر زور دیں کہ جب بچہ دوسروں کو یہ حق دے دیتا ہے کہ وہ اس کے کردار، جذبات اور خیالات کے بارے میں فیصلہ کریں تو وہ شرمندہ ہونا، دوسروں کی خوشنودی حاصل کرنا، بہانے بنانا، غلطیاں چھپانا، سیکھتا ہے۔ یہ کردار وہ اپنے ارد گرد کے لوگوں سے سیکھتا ہے۔

مرحلہ ۳:

گائیڈز کو گائیڈ بک کے ٹائٹل کور کے اندر والے صفحے میں دی گئی نظم "بچہ جیسے جیسے ویسے سیکھے" کا حوالہ دیں۔ کسی ایسی بچی سے جس کا تلفظ اچھا ہے نظم پڑھنے کو کہیں۔

آخر میں گائیڈز سے پوچھیں کہ اس نظام کو پڑھنے سے انہوں نے کیا سیکھا ہے۔

مرحلہ ۴:

گائیڈز سے کہیں: "ہم زیادہ تر لوگوں کی طرف نہیں دیکھتے کیونکہ محسوس ہوتا ہے کہ وہ ہمیں دیکھ رہے ہیں۔ جب ہم ایسا کرتے ہیں تو ہم دوسروں کو طاقت ور اور اپنے آپ کو کمزور بنا دیتے ہیں۔ اب اس وقت جب میں بات کر رہی ہوں تو ہم میں سے کچھ لوگوں کو خیال ہے کہ دوسرے ان کی طرف کیسے دیکھ رہے ہیں۔ جب ہم ایک دفعہ اپنی طرف دیکھنے کی بجائے دوسروں کی طرف دیکھنا شروع کر دیتے ہیں تو ہم اپنی کھوئی ہوئی طاقت دوسروں سے واپس لے لیتے ہیں۔ جلد ہی یہ دوسرے لوگ چھوٹے اور کمزور ہو جاتے ہیں اور ہم مضبوط اور طاقتور ہو جاتے ہیں۔ ایک شخص جو دوسروں کی طرف بغیر کسی جھجک کے دیکھ سکتا ہے وہ بڑا طاقتور شخص ہوتا ہے۔

شرمندہ ہونے اور غلطی کا احساس ہونے میں ایک بنیادی فرق ہے۔ جب میں کسی چیز پر شرمندہ ہوتی ہوں تو میں سوچتی ہوں کہ دوسرے میرے بارے میں کیا سوچیں گے۔ میں پریشان ہو جاتی ہوں اور اپنے آپ کو قصوروار سمجھتی ہوں اور اپنی غلطی دوسروں سے چھپانے کی کوشش کرتی ہوں۔ جب ایک منفی جذباتی حالت ہو تو انسانی دماغ صحیح طرح کام نہیں کرتا۔ اس لئے میں غلطیوں کی وجوہات کا تجزیہ نہیں کر پاتی اور نہ ہی میں کسی سے کوئی مفید مشورہ مانگتی ہوں۔ لہذا لگتا ہے کہ میں انہی غلطیوں کو دوبارہ دہراتی ہوں اور پہلے سے زیادہ پریشان اور شرمندہ ہوتی ہوں۔

تاہم اگر میں کوئی غلطی کرتی ہوں اور مجھے اپنی غلطی کا احساس ہو جاتا ہے۔ تو میں یہ جاننے کی کوشش کروں گی کہ میں نے غلطی کیوں کی ہے اور مستقبل میں اس سے کیسے بچ سکتی ہوں۔ اپنی غلطی دوسروں کو بتانے میں جھجک محسوس نہیں کروں گی اور ان سے مفید مشورے بھی لوں گی



تاکہ آئندہ اس غلطی کو نہ دہراؤں اور ایسا ہو بھی جائے تو میں اس کے بارے میں کم پریشان ہوں گی. لوگوں کا غلطیوں کے بارے میں یہ منفی رویہ ہے کہ جب تک آپ غلطی پر شرمندہ نہیں ہوتے اور اپنے آپ کو قصور نہیں سمجھتے آپ خود کو بہتر نہیں کرسکتے. یہ خیال بالکل بے بنیاد ہے."

ہفتے کے دوران سرگرمیاں

گائیڈز سے کہیں کہ اس ہفتے کے دوران وہ اپنے آپ پر توجہ مرکوز کریں. وہ ایسی صورت حالات کی نشان دہی کریں جب وہ یہ سوچتے ہیں کہ دوسرے ان کے بارے میں کیا سوچتے ہیں. اس مقام پر وہ اپنے آپ کو اپنے اسرٹیو حقوق یاد دلائیں. جب وہ سوچیں کہ دوسرے انہیں دیکھ رہے ہیں. تو اس وقت وہ اپنے آپ سے باہر نکلیں اور متعلقہ شخص کی طرف دیکھیں. انہیں چاہیے کہ ایسی صورت حالات کی مثالیں نوٹ کریں اور اپنے اندر تبدیلی بھی نوٹ کریں. اگلی کمپنی میٹنگ میں ان مسائل کو زیر بحث لائیں اور گائیڈز سے تجاویز لیں کہ اگلے ہفتے کے دوران وہ اس سے بہتر کیا کرسکتے ہیں.

اسرٹیو حقوق

١. آپ کو اپنے کردار، خیالات اور جذبات کو جانچنے اور ان کی ذمہ داری قبول کرنے کا حق ہے.

٢. آپ کو یہ حق ہے کہ اپنے کردار کو صحیح ثابت کرنے کے لئے کوئی وجہ یا بہانہ بیان نہ کریں.

٣. آپ کو یہ فیصلہ کرنے کا حق ہے کہ آپ دوسرے افراد کے مسائل کا حل ڈھونڈنے کے ذمہ دار ہیں یا نہیں.

٤. آپ کو غلطیاں کرنے اور ان کی ذمے داری قبول کرنے کا حق ہے.

٥. آپ کو یہ کہنے کا حق ہے "مجھے پتہ نہیں".

٦. آپ کو یہ حق ہے کہ آپ دوسروں کی خوشنودی حاصل کئے بغیر ان سے نمٹ لیں.

٧. آپ کو یہ کہنے کا حق ہے کہ "مجھے سمجھ نہیں آئی."

٨. آپ کو یہ حق ہے کہ آپ بغیر کسی احساس جرم کے دوسروں کو نہ کہیں.





زندگی کے لئے حقائق

مقاصد اور شرائط

■ **مقاصد:**

اس بیج کے اختتام پر گائیڈز:

- ماؤں اور بچوں کی صحت اور غذائیت کے بارے میں معلومات حاصل کریں گی۔
- اپنے سکول کے بچوں کے گھرانوں کی صحت اور صفائی کی صورت حال کے بارے میں معلومات حاصل کریں گی۔
- صحت اور غذائیت کے بارے میں معلومات گھرانوں تک پہنچائیں گی۔
- آئیوڈین ملے نمک کے استعمال کو فروغ دیں گی۔

بیج کی شرائط:

- لازمی شرائط

۱۔ زندگی کے لئے حقائق میں دی گئی معلومات پر مبنی ٹیسٹ میں ۷۵ فیصد نمبر حاصل کریں (۴۵ منٹ)

۲۔ اپنی کمپنی میں ہر گائیڈ سروے فارم پُر کرے۔ اس کے لئے ضروری معلومات اپنے گھر والوں سے حاصل کرے۔ اس کے علاوہ سکول کے درجہ چہارم کے تمام ملازمین (آیا- مالی، چوکیدار، سویپر، وغیرہ) کا انٹرویو کر کے فارم پر کریں۔ پر کردہ فارم کے نتائج مرتب کریں۔ اپنے پٹرول میں معلومات پر بحث کریں اور کسی نتیجے اور ان گھرانوں کے ساتھ صحت کے بارے میں معلومات فراہم کرنے کا منصوبہ بنائیں (۹۰ منٹ)

۳۔ مہینے میں ایک دفعہ گھر سے نمک لائیں اور نمک میں آئیوڈین چیک کریں (۴۵ منٹ)

گائیڈرز یہ سرگرمیاں چار ہفتہ وار میٹنگز میں تقریباً تین گھنٹے میں کروائیں گی۔

ان میں سے کوئی سی ایک شرط پوری کریں:

۱۔ اپنے پٹرول میں اپنی کمپنی میٹنگ یا سکول کی کم از کم ۸ لڑکیوں کو مندرجہ ذیل سرگرمی پ کروائیں۔
ہر ماہ نمک میں آئیوڈین چیک کریں اور جن لڑکیوں کے گھروں میں آیوڈین ملا نمک استعمال نہ ہوتا ہو ان کو معلومات دیں اور ترغیب دیں کہ ان کے گھر میں آیوڈین ملا نمک استعمال ہو۔

۲۔ اپنے پٹرول میں صفائی اور ہاتھوں کو دھونے کی اہمیت پر ایک ڈرامہ یا پتلی تماشہ تیار کر کے اپنے سکول کی لڑکیوں کو دکھائیں۔ ڈرامے کے اختتام پر لڑکیوں سے معلومات لیں کہ وہ اپنے گھروں میں صفائی کی صورت حال کو کیسے بہتر بنائیں گی۔ ایک ماہ بعد لڑکیوں سے پوچھیں کہ انہوں نے اپنے گھروں میں صفائی کی صورت حال کو کس حد تک بہتر بنایا ہے۔ معلومات نوٹ کریں۔

۳۔ اپنی کمپنی میں ملیریا سے بچاؤ اور اس کے علاج کے موضوع پر سکول میں ایک تصویری مقابلہ کروائیں جس میں لڑکیاں تصویروں اور معلومات پر مبنی پوسٹر تیار کریں۔ تصاویر اخباروں اور رسالوں سے بھی لی جا سکتی ہیں۔

تعارف

۱۹۸۹ء میں دنیا بھر کے ترقی پذیر ممالک میں پانچ سال سے کم عمر کے تقریباً ۱۵ ملین (ڈیڑھ کروڑ) بچے مر گئے۔ اس سال اقوام متحدہ نے بچوں کے حقوق کا کنونشن منظور کیا تھا۔ اسی سال سربراہان مملکت کی عالمی کانفرنس نے بچوں کی بہتر زندگی کے لئے اہداف مقرر کئے۔ پچھلے چار برسوں میں بہت سے ممالک میں یہ اہداف حاصل کرنے کے لئے خاصی قابل ذکر پیش رفت ہوئی ہے۔ ان ممالک میں بچوں کی غذا میں کمی کو دور کرنے کے لئے کوششیں کی گئیں۔ زیادہ بچوں کو حفاظتی ٹیکے لگائے گئے، بہت سے ممالک میں پولیو کا صفایا کیا جارہا ہے، خسرے کی وجہ سے ہونے والی اموات بہت حد تک کم ہو گئی ہیں اور آیوڈین اور وٹامن اے کی کمی کو بھی کنٹرول کیا جارہا ہے۔ او۔ آر۔ ٹی کے استعمال کی وجہ سے دس لاکھ بچوں کو موت کے شکنجے سے بچایا جارہا ہے۔

اس ترقی کا مطلب یہ ہے کہ ۱۹۹۵ء کے اواخر تک تقریباً ۲۵ لاکھ بچوں کو غذائیت کی کمی اور بیماری سے واقع ہونے والی اموات سے بچایا جاچکا ہوگا اور بچوں کی ایک بہت بڑی تعداد قابل انسداد بیماریوں سے محفوظ ہو چکی ہوگی۔ اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ لاکھوں بچے غذائیت کی کمی کی وجہ سے نشوونما پر ہونے والی منفی اثرات سے بھی محفوظ ہوں گے۔ تقریباً چھ سات لاکھ بچے نابینا پن، ذہنی پسماندگی اور ایسی جسمانی معذوریوں سے محفوظ کئے جاچکے ہوں گے جو کم غذائیت اور صحت کے تحفظ کے ناکافی یا غلط انتظامات کی وجہ سے لاحق ہوتی ہیں۔ پاکستان میں صحت کی سہولیات اور حفاظتی ٹیکے لگانے کے انتظامات میں خاصی بہتری ہوئی ہے جس کی وجہ سے نوزائیدہ بچوں کی شرح اموات میں قابل ذکر حد تک کمی آگئی ہے۔ پاکستانی شہریوں کی اوسط عمر میں بھی اضافہ ہوا ہے۔

حالات کی اس نمایاں بہتری میں اہم کردار ادا کرنے والے عناصر میں سے ایک والدین کو اپنے بچوں کی زندگی کی حفاظت سے متعلقہ معلومات کی فراہمی بھی شامل ہے۔ ان معلومات کا ایک بڑا اہم ذریعہ "زندگی کے لئے حقائق" نامی کتاب ہے۔ اس کتاب کو ۱۹۹۰ء میں اقوام متحدہ کے مختلف اداروں نے دنیا بھر میں بچوں کے لئے کام کرنے والی ۱۶۰ نامور ایجنسیوں کے تعاون اور اشتراک کے ساتھ تیار کیا۔

یونیسیف پاکستان نے اسی کتاب کو مختصر اور جامع بنا کر اردو میں شائع کیا ہے۔ اس کا عنوان "زندگی کے لئے حقائق" ہے۔

زندگی کے لئے حقائق کے بیج کے لئے کام کرتے ہوئے گائیڈز اس کتاب میں دی گئی اہم معلومات مختلف خاندانوں کو فراہم کریں گی تاکہ وہ اپنے بچوں کی زندگی کو محفوظ رکھ سکیں اور اس کے ساتھ ساتھ اپنے اور دوسرے خاندانوں کو صحت مند اور مفید شہری بننے میں مددگار ثابت ہوسکیں۔

سرگرمی نمبر ۱ : صحت کے بارے میں معلومات کا ٹیسٹ

■ **مقصد:**

گائیڈز کی صحت، غذائیت اور علاج کے بارے میں معلومات کی آزمائش کرنا۔

■ **مواد:**

"زندگی کے لئے حقائق" کا کتابچہ، معلومات، نتائج کا فارم

طریق کار

مرحلہ ۱:

ٹیسٹ سے ایک ہفتہ پہلے گائیڈز کو بتائیں کہ اگلے ہفتے ان کا صحت اور علاج کی معلومات کا ٹیسٹ لیا جائے گا۔ اس کے لئے وہ "زندگی کے لئے حقائق" کے کتابچے کا بغور مطالعہ کریں۔ گائیڈز کو کہیں کہ وہ اعداد و شمار یاد نہ کریں بلکہ ان اہم باتوں پر توجہ دیں جو بچے اور ماں کی صحت کے لئے اہم ہیں۔

مرحلہ ۲:

گائیڈز کا ٹیسٹ لیں۔ اس بات کا انتظام کریں کہ وہ اپنا اپنا کام کریں اور ایک دوسرے کی نقل نہ کریں۔

مرحلہ ۳: جب ٹیسٹ مکمل ہو جائے تو گائیڈز سے کہیں کہ وہ اپنا ٹیسٹ اپنے بائیں ہاتھ پر بیٹھی ہوئی گائیڈ کو دے دیں۔ اس کے بعد آپ ہر آئیٹم کا صحیح جواب بتائیں اور ہر گائیڈ صحیح یا غلط کے نشان لگائے۔

مرحلہ ۴:

گائیڈز سے کہیں کہ وہ صحیح جوابات گن کر کل نمبر لکھ لیں۔ جن گائیڈز نے ٹیسٹ میں زیادہ نمبر لئے ہوں انہیں کھڑا کریں اور ان کے لئے تالیاں بجوائیں۔ گائیڈز کے ٹیسٹ ان سے لے لیں اور اگلے صفحے پر دیئے گئے فارم پر درج کر دیں۔

مرحلہ ۵:

گائیڈز کو سوالات اور معلومات کی وضاحت کرنے کا موقع دیں تاکہ وہ زندگی کے لئے حقائق کے بنیادی پیغامات اچھی طرح سمجھ لیں۔

مرحلہ ۶:

انہیں یاد دلائیں کہ وہ ان معلومات کو اپنے گھر والوں اور دوسرے لوگوں تک بھی پہنچائیں۔



س ۱ : بچے کو کون سی عمر میں کون سا ٹیکہ لگوانا چاہیے؟

عمر	ٹیکے کا نام
۱. پیدائش کے فوراً بعد	--------------
۲. ڈیڑھ ماہ کے بعد	--------------
۳. ڈھائی ماہ کے بعد	--------------
۴. ساڑھے تین ماہ کے بعد	--------------
۵. نو ماہ کے بعد	--------------

▪ س ۲ : صحت و صفائی کے لئے مندرجہ ذیل میں سے کن دو موقعوں پر ہاتھ صابن سے دھونا زیادہ ضروری ہے۔

۱. کھانے سے پہلے ---------- یا کھانے کے بعد ----------

۲. لیٹرین جانے سے پہلے ---------- یا لیٹرین سے آنے کے بعد ----------

▪ س ۳ : تین سال کی عمر کے بچوں کو دن میں کتنی بار کھانے کی ضرورت ہوتی ہے؟

ایک یا دو بار ---------- تین یا چار بار ---------- پانچ یا چھ بار ----------

▪ س ۴ : اگر ایک سال کے بچے کو دست لگے ہوں تو اسے کھانے کو کیا دینا چاہیے؟

کوئی کھانا نہ دیں تا کہ اس کے معدہ کو آرام ملے ----------

کوئی زود ہضم خوراک دیں ----------

▪ س ۵ : بیماری کے بعد بچے کو ضرورت ہوتی ہے:

زیادہ کھانے کی ---------- کم کھانے کی ----------

▪ س ۶ : اگر بچے کو ملیریا بخار ہو تو اسے کیسا رکھنا چاہیے؟

گرم ---------- ٹھنڈا ---------- بہت ٹھنڈا ----------

▪ س ۷ : مائیں بچوں کو کتنے عرصے تک اپنا دودھ پلائیں۔

چھ ماہ ---------- ایک سال ---------- ڈیڑھ سال ---------- دو سال ----------

▪ س ۸ : ---------- ماہ کی عمر تک بچے کے لئے ماں کا دودھ کافی ہے۔ اس کے بعد ماں کے دودھ کے علاوہ بھی کوئی ٹھوس غذا کھلائیں۔

▪ س ۹ : اگر بچے کو کھانسی اور زکام ہے اور اس کی سانس تیز چل رہی ہے تو یہ ---------- کی بیماری کی علامت ہو سکتی ہے۔

▪ س ۱۰ : عام حالات میں بچے کا وزن پیدائشی وزن کے مقابلہ میں ---------- ماہ میں دو گنا ہو جانا چاہیے۔

▪ س ۱۱ : اگر کھانے پینے کی چیزوں کو ڈھانپ کر نہ رکھا جائے اور انہیں مکھیوں، کیڑے مکوڑوں اور دھول سے نہ بچایا جائے تو مندرجہ ذیل بیماریاں پھیلتی ہیں۔ (کوئی سے تین صحیح جواب پر نشان لگائیں)

دست ---------- ملیریا ---------- تپ دق ---------- ہیضہ ----------

▪ س ۱۲ : ساگ، گاجر، آم اور سیب میں وٹامن ---------- ہوتا ہے جو تمام بچوں کے لئے ضروری ہے۔

▪ س ۱۳ : تین سال سے کم عمر کے بچوں کے کھانے میں تھوڑا زیادہ ---------- ڈالنا چاہیے۔



مندرجہ ذیل بیانات میں سے صحیح کے سامنے ✓ اور غلط کے سامنے ✗ لکھیں

■ س ۱۴ : پینے کے پانی کے مندرجہ ذیل ذرائع میں سے کون سا ذریعہ بہتر ہے۔

دریا---------- تالاب------------ ہینڈ پمپ------------ کھلا ہوا کنواں----------

■ س ۱۵ : جگہ جگہ تھوکنے سے مندرجہ ذیل خطرناک بیماریاں پھیلتی ہیں (کوئی سے دو صحیح جواب پر نشان لگائیں۔

ہیضہ------------ نزلہ زکام------------ تپ دق------------

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات کے لئے صحیح یا غلط کے کالم میں ✓ کا نشان لگائیں

	صحیح	غلط
■ س ۱۶ : معمولی بیماریوں میں بچوں کو حفاظتی ٹیکے نہیں لگانے چاہئیں	☐	☐
■ س ۱۷ : حفاظتی ٹیکوں کا کورس بچے کی زندگی کے پہلے سال میں مکمل کر لینا چاہیے	☐	☐
■ س ۱۸ : دست بچے کے لئے زیادہ خطرناک نہیں ہیں۔	☐	☐
■ س ۱۹ : دستوں کی بیماری کے دوران بچوں کو زیادہ پانی نہ دیں اس سے زیادہ دست آئیں گے	☐	☐
■ س ۲۰ : ماں کا دودھ بچے کی صحت کے لئے بہتر ہوتا ہے۔	☐	☐
■ س ۲۱ : بچوں کو پیدائش کے فوراً بعد ماں کا دودھ پلانا چاہیے	☐	☐
■ س ۲۲ : کھانسی یا نزلے میں مبتلا بچے کو کھانے پینے کی چیزیں کافی مقدار میں دیں۔	☐	☐
■ س ۲۳ : کھانسی اور زکام میں مبتلا بچے کو بہت زیادہ گرم رکھیں۔	☐	☐
■ س ۲۴ : اپنے بھائی بہنوں کا استعمال کیا ہوا گلاس، پیالی یا چمچ صابن سے دھوئے بغیر استعمال کرنے میں کوئی ہرج نہیں۔	☐	☐
■ س ۲۵ : گھر کے اندر جوتی یا چپل استعمال کرنا ضروری نہیں۔	☐	☐



نتائج کا فارم

سکول کا نام اور پتہ : ---

تاریخ---------------- ٹیسٹ لینے والے کا نام --

گائیڈز کا نام	کلاس	حاصل کردہ نمبر اور تاریخ
۱		
۳		
۴		
۵		
۶		
۷		
۹		
۱۰		
۱۱		
۱۲		
۱۳		
۱۴		
۱۵		
۱۶		
۱۷		
۱۸		

سرگرمی نمبر ۲: سروے (زندگی کے لئے حقائق)

■ **مقصد:**

گھروں میں بیماری اور صحت کی صورت حال کے بارے میں جاننا اور ضروری معلومات فراہم کرنا۔

■ **مواد:**

سروے فارم کی کاپیاں (ہر گائیڈز کے لئے ایک کاپی) "زندگی کے لئے حقائق" کا کتابچہ۔

طریق کار:

مرحلہ ۱:

گائیڈز کو فارم پر کرنے کا طریقہ بتائیں۔ انہوں نے یہ فارم اپنی والدہ یا گھر میں کسی اور بالغ فرد کی مدد سے پر کرنا ہے۔ لڑکیوں کو فارم کا ایک ایک حصہ پڑھ کر سنائیں اور ان کے گھر کے حوالے سے جواب پوچھیں۔ آخر میں گھر والوں کو صحت اور صفائی کے بارے میں ضروری معلومات فراہم کریں۔ اگر کسی لڑکی کو بات سمجھ نہ آئے تو وضاحت کریں۔

مرحلہ ۲:

جب تمام لڑکیاں فارم پر کرنے کا طریقہ سمجھ لیں تو ایک چھوٹا سا خاکہ پیش کریں۔ آپ خود ایک ایسی خاتون بن جائیں جس کے اپنے بااپنے گھر میں چھوٹے بچے ہیں۔ کسی پر اعتماد گائیڈ سے کہیں کہ وہ آپ کا انٹرویو کرے، فارم پر کرے، اور ضروری معلومات فراہم کرے۔ باقی گائیڈز مشاہدہ کریں۔ انٹرویو کے بعد گائیڈز سے پوچھیں کہ کیا گائیڈ نے صحیح انٹرویو لیا۔ اگر اس نے کوئی غلطیاں کیں تو ان کی نشاندہی کریں اور تصحیح کریں۔

مرحلہ ۳:

گائیڈز کو تین تین کے گروہوں میں تقسیم کریں۔ ہر گائیڈ باری باری ماں بنے، انٹرویو کرے اور مشاہدہ کرے۔

مرحلہ ۴:

آخر میں تمام گائیڈز کو اکٹھا کریں اور معلوم کریں کہ انٹرویو میں کس قسم کی غلطیاں کی گئیں، کس قسم کے مسائل پیش آئے، اور ان کا کیا حل ہو سکتا ہے گائیڈز کو ضروری ہدایات دیں اور کہیں کہ اگلے ہفتے اپنے اپنے فارم پر کر کے لائیں۔ اگر ان کے اپنے گھر میں کوئی پانچ سال سے کم عمر کا بچہ نہ ہو تو کسی ہمسائے یا رشتہ دار کے گھر سے فارم پر کر کے لائیں۔

مرحلہ ۵:

اگلی میٹنگ میں گائیڈز سے دریافت کریں کہ کیا انہوں نے فارم پر کر لیا اور کیا انہوں نے گھر والوں کو صحت اور صفائی کے بارے میں ضروری معلومات فراہم کیں۔ اگر نہیں تو اس کی وجوہات معلوم کریں اور انہیں دور کرنے کی کوشش کریں۔

سروے فارم (زندگی کے لئے حقائق)

گائیڈ کا نام ----------------------

سکول ------------------------ کلاس ------------------------

کسی ایسے گھر سے معلومات حاصل کریں جس میں پانچ سال سے کم عمر کے بچے ہوں.

- س ۱ : کیا دو سال سے کم عمر کے تمام بچوں کو بیماریوں کے خلاف تمام حفاظتی ٹیکے لگ چکے ہیں؟
  ہاں ------------ نہیں ------------

اگر ہاں تو کیا آپ کے پاس ان کا کارڈ موجود ہے (اگر کارڈ دکھایا جائے تو یہ معلومات نیچے درج کریں)
اگر کارڈ نہ دکھایا جائے تو یہ پوچھ لیں کہ بچے کو حفاظتی ٹیکے لگوانے کے لئے کتنی بار لے جایا گیا.

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ زیادہ بار

- س ۲ : اگر بچے کو حفاظتی ٹیکے لگوانے ہوں اور اس وقت اسے کھانسی یا نزلہ ہو تو کیا اسے ٹیکے لگوانے چاہیئے؟
  ہاں ------------ نہیں ------------

- س ۳ : آپ تین سال سے کم عمر بچوں کو دن میں کتنی بار کھانا دیتی ہیں؟

- س ۴ : آپ اپنے بچے کو کیا پلاتی ہیں؟
  ماں کا دودھ ------------ بوتل کا دودھ ------------

- س ۵ : بچے کو کتنی عمر تک ماں کا دودھ دیا جانا چاہیئے؟
  ۶ ماہ ---------- ۱۲ ماہ ---------- ۱۸ ماہ ---------- ۲۴ ماہ ----------

- س ۶ : بچے کو کتنی عمر میں ماں کے دودھ کے ساتھ ٹھوس غذا دینا شروع کرنا چاہیئے؟
  ۴ ماہ ---------- ۶ ماہ ---------- ۱۲ ماہ ---------- ۱۸ ماہ ----------

- س ۷ : کیا گھر میں بچے ننگے پاؤں پھرتے ہیں؟
  ہاں ---------- نہیں ----------

- س ۸ : گھر کے لوگ کس وقت صابن سے ہاتھ دھوتے ہیں؟
  کسی گندی چیز کو ہاتھ لگانے کے بعد ------------
  کھانے کھانے سے پہلے ------------ لیٹرین سے آنے کے بعد ------------



س ۹ : آپ پینے کا پانی کہاں سے حاصل کرتے ہیں؟
ہینڈ۔ پمپ یا نلکہ-------- کھلا کنواں ----- تالاب یا دریا------ ڈھکا ہوا کنواں -----

س ۱۰ : آپ کون سا نمک استعمال کرتے ہیں؟
آیوڈین ملا نمک------ بغیر آیوڈین ملا نمک-------پتہ نہیں ------

س ۱۱ : بچے کو آخری بار دست کب لگے تھے؟
ایک ماہ---------- دو ماہ---------- تین ماہ--------- زیادہ عرصہ-------

س ۱۲ : جب بچے کو دست لگے ہوں تو آپ بچے کو پینے کے لئے کیا دیتے ہیں؟
پانی----- چائے------ دودھ---------
او.آر.ایس------ نرم غذا-------- کچھ بھی نہیں-----------

س ۱۳ : جب بچے کو دست لگے ہوں تو آپ بچے کو کھانے کے لئے کیا دیتے ہیں؟
عام غذا------ نرم غذا-------- کچھ بھی نہیں-----------

س ۱۴ : کیا آپ جانتے ہیں کہ کھانسی یا زکام بچے کے لئے کس وقت سب سے زیادہ خطرناک ثابت ہوسکتے ہیں؟
ہاں------------ نہیں------------

اگر ہاں تو کب؟

----------- جب ساتھ بخار ہو
----------- جب شدید کھانسی آتی ہو
----------- جب سانس بہت تیز ہوجائے

معلومات حاصل کرنے کے بعد گھر والوں کا شکریہ ادا کریں اور ان کو کمپنی میں تجزیے کے بعد صحت اور صفائی کے بارے میں ضروری معلو
فراہم کریں۔

یہ فارم اپنی کمپنی میں یکجا کریں اور گائیڈز کو دیں جو ان کو صوبائی سطح پر بھیج دیں گی۔ یہاں اس معلومات کو یکجا کر کے رپورٹ تیار کی جا
رپورٹ آپ کو بھی دے دی جائے گی۔

سرگرمی نمبر ۳: نمک میں آیوڈین چیک کرنا

■ مقصد:

گائیڈز اور ان کے والدین تک یہ پیغام پہنچانا کہ خوراک میں آیوڈین کی کمی سے کچھ خطرناک بیماریاں پیدا ہو سکتی ہیں اور یہ کہ آیوڈین ملا نمک استعمال کرنے سے ان بیماریوں سے بچاؤ ممکن ہے۔

■ مواد:

نمک ٹیسٹ کرنے کی کٹ، نمک کے دو نمونے، ایک آیوڈین ملا نمک اور ایک بغیر آیوڈین کے، معلوماتی رسالہ جس پر گلھڑ والا شخص بنا ہو۔ (ہر گائیڈ کے لئے ایک رسالہ)۔

طریق کار

مرحلہ ۱:

پروگرام سے ایک دن پہلے طالب علموں کو ہدایت کریں کہ اپنے گھروں میں استعمال ہونے والے نمک کے دو چمچ کاغذوں کی پڑیا میں مکمل طور پر بند کر کے پروگرام کے دن لائیں۔

۲. تسلی کر لیں کہ آپ کے پاس مندرجہ ذیل چیزیں ہوں:

- نمک ٹیسٹ کرنے کی کٹ (ہدایات کے مطابق، بوتل کے ڈھکن میں کمپنی میٹنگ شروع ہونے سے پہلے سوراخ کر لیں)
- نمک کے دو نمونے۔ ایک آیوڈین ملا نمک اور ایک بغیر آیوڈین کے۔
- معلوماتی رسالہ۔ ہر گائیڈ کے لئے ایک ایک رسالہ تاکہ وہ اپنے والدین کو دے سکیں۔

مرحلہ ۲:

پروگرام کے ابتدا پر گلھڑ والے شخص کو تصویر اٹھا کر دکھائیں اور گائیڈز سے سوال کریں:

- "آپ کو تصویر میں کیا نظر آ رہا ہے؟"

گائیڈز کے جوابات سنیں۔ اگر کوئی کہے گلھڑ یا گلے میں ڈھیلا تو پھر بولیں۔

- "جی ہاں اس کے "گلے میں ڈھیلا" ہے۔ اسے آپ کیا کہتے ہیں؟"

جوابات سنیں۔ گلھڑ کے لئے استعمال ہونے والے عام لفظ یا الفاظ دہرائیں اور پھر سوال کریں: "کیا آپ کے کسی جاننے والے کو گلھڑ ہے؟ وہ کون ہے؟" باری باری ہر گائیڈ کو بتانے کا موقع دیں کہ وہ اگر کسی گلھڑ والے شخص کو جانتے ہوں تو اس کے بارے میں بتائیں یا کسی ایسے شخص کو اگر انہوں نے دیکھا ہو۔

پھر سوال کریں:

- "آپ کے خیال میں لوگوں کو گلھڑ کیوں ہو جاتا ہے؟"



ان کے جوابات سنیں۔ اگر وہ جھجک رہے ہوں تو سوالات دہرائیں اور ان کو سمجھائیں کہ آپ ان سے امتحان نہیں لے رہے بلکہ آپ ان کے خیالات سننا چاہتے ہیں۔ اگر کوئی کہے کہ گلھڑ خوراک کی وجہ سے لاحق ہوتا ہے یا صحیح خوراک نہ کھانے کی وجہ سے تو پھر یہاں سے آپ کو آیوڈین کے کردار کے بارے میں گفتگو شروع کرنے کا جواز ملتا ہے۔

"آیوڈین ایک مادہ ہے جو کہ مٹی اور پانی میں پایا جاتا ہے۔ جب ہم مٹی میں پودے اگاتے ہیں، آیوڈین ہماری خوراک میں داخل ہو جاتا ہے۔ انسانوں اور جانوروں کو صحیح نشوونما کے لئے آیوڈین کی ضرورت ہوتی ہے۔ کبھی کبھار پہاڑی یا ہموار علاقوں میں جہاں اکثر سیلاب آتے ہیں، آیوڈین بہہ کر ضائع ہو جاتی ہے۔ یا کم مقدار میں پائی جاتی ہے۔ لہذا خوراک میں بھی اس کی کمی واقع ہو جاتی ہے۔ لوگ جب ایسی خوراک کھاتے ہیں جس میں کم آیوڈین ہوتی ہے تو کچھ لوگوں کو گلھڑ اور دوسرے امراض ہو جاتے ہیں۔

اکثر لوگوں کو آیوڈین کی کمی کی وجہ سے بڑا گلھڑ نہیں لاحق ہوتا بلکہ ان پر کچھ اور اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ نوزائیدہ بچے آیوڈین کے بغیر مر سکتے ہیں۔ دیگر بچوں کی ذہنی اور جسمانی نشوونما صحیح طور پر نہیں ہوتی۔

آیوڈین کی کمی سے کچھ لوگوں کی حاضر دماغی اور ہوشیاری ویسی نہیں ہوتی جیسا کہ عام حالات میں اسے ہونا چاہیئے"

پھر کمپنی میٹنگ سے سوال کریں:

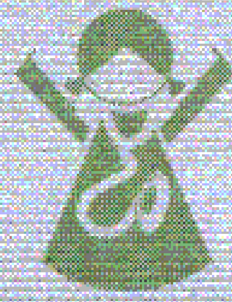
- "ہم گلھڑ سے اور آیوڈین کی کمی سے لاحق ہونے والے خطرات و مشکلات سے کیسے بچاؤ کر سکتے ہیں؟"

بچوں کو موقع دیں کہ وہ اپنے جوابات دیں۔

اگر کوئی بچہ کہے "ہمیں آیوڈین ملا نمک کھانا چاہیئے" تو اس کی تعریف کریں اور مندرجہ ذیل بتائیں۔ اگر کوئی کچھ نہ بتا سکے تو بولیں:

"اگر لوگ آیوڈین ملا نمک کھائیں تو انہیں گلھڑ کا مرض لاحق نہیں ہو گا۔ آج کل پاکستان میں بہت سی کمپنیاں نمک میں آیوڈین ملا رہی ہیں۔ اس نمک کا ذائقہ عام نمک کی طرح ہوتا ہے اور عام نمک کی طرح استعمال کیا جاتا ہے۔ اگر ہم آیوڈین ملا نمک استعمال کریں تو آیوڈین کی کمی سے پیدا ہونے والی بیماریاں نہیں ہوں گی۔ اس لئے کہ ہمارے جسم کو مناسب مقدار میں آیوڈین فراہم ہو رہا ہے۔ اسی لئے میں نے آپ لوگوں سے آپ کے گھروں میں استعمال ہونے والے نمک کے نمونے لانے کی گزارش کی تھی۔ ہم ایک تجربہ کریں گے۔ جس میں یہ بتانا چاہتی ہوں کہ آیوڈین ملے نمک کو گھر میں کس طرح رکھنا چاہیئے:

- آیوڈین ملے نمک کو اسی لفافے میں رکھیں جس میں آپ نے خریدا تھا اور احتیاط رکھیں کہ استعمال کے لئے نمک نکالنے کے بعد لفافے کا منہ بند رہے۔
- اس لفافے کو کسی ڈبے میں بند رکھیں۔
- دھوپ اور گرمی سے بچا کر رکھیں۔



مرحلہ ۳:

۱. نمک کے دونوں لفافے، آیوڈین ملا ہوا اور بغیر آیوڈین کے، اپنی میز پر نکال کر رکھ لیں۔
۲. ٹیسٹ کرنے کا سامان کھولیں اور اس میں سے چھوٹی پلیٹ چمچ اور ٹیسٹ کرنے والے مائع کی بوتل نکال لیں۔
۳. بغیر آیوڈین نمک کا لفافہ کھولیں اور ایک چمچ نمک نکال کر پلیٹ میں ڈال لیں۔ مائع کا ایک قطرہ نمک کے اوپر ڈالیں۔ اس قطرہ سے بغیر آیوڈین والے نمک کے رنگ میں کوئی تبدیلی نہیں آئے گی۔
۴. یہ عمل آیوڈین ملے نمک پر دہرائیں۔ مائع کے ایک قطرہ سے آیوڈین ملے نمک کا رنگ بدل کر تیز نیلا ہو جائے گا۔

تسلی کرلیں کہ تمام گائیڈز دونوں تجربوں کے نتائج دیکھ لیں۔ ان کو بتائیں کہ تیز نیلا رنگ اس بات کی نشانی ہے کہ نمک میں مناسب مقدار میں آیوڈین شامل ہے۔

پھر تمام گائیڈز کو ہدایت کریں کہ نمک کا جو نمونہ وہ گھر سے لائے ہیں نکال کر اپنی میزوں پر رکھ لیں اور آپ باری باری ہر گائیڈ کا گھر سے لایا ہوا نمونہ ٹیسٹ کریں۔ نتیجہ بتائیں اور اسے چارٹ پر لکھ لیں۔

مرحلہ ۴:

ٹیسٹ کے نتیجے کے بارے میں بات چیت کریں۔ وہ گائیڈز جن کے کنبے بغیر آیوڈین کے نمک یا کم آیوڈین والا نمک استعمال کر رہے ہیں ان کے ساتھ اس مسئلے کا حل تلاش کرنے کے لئے بات چیت کریں۔

تمام گائیڈز کو معلوماتی رسالہ فراہم کریں تاکہ وہ اسے اپنے والدین کو دیں اور کم از کم تین گائیڈز سے پوچھیں کہ وہ اپنے والدین کو آج سکول میں ہونے والی کاروائی کس طرح سمجھائیں گی ان کے جوابات پر تمام کمپنی میٹنگ کے ساتھ گفتگو کریں۔ یہ تسلی کرلیں کہ تمام گائیڈز نے آیوڈین کی کمی سے واقع ہونے والی بیماریوں کا آیوڈین ملے نمک کے ذریعے بچاؤ کا اہم پیغام اچھی طرح سے سمجھ لیا ہو۔

آئندہ کئے جانے والے اقدامات

۱. تمام نمونوں کے ٹیسٹ کے نتائج کا خلاصہ چارٹ پر درج کرلیں۔
۲. اس چارٹ کو سکول میں کسی نمایاں اور محفوظ جگہ پر لگا دیں۔
۳. نمک ٹیسٹ کرنے کا تجربہ ایک مہینے بعد پھر دہرائیں اور نتائج کو چارٹ پر درج کر دیں۔ جن گائیڈز کے گھروں میں اب بھی آیوڈین ملا نمک استعمال نہیں ہوتا ان سے اس کی وجہ دریافت کریں اور انہیں دور کرنے کی کوشش کریں۔
۴. اس ماہانہ تجربہ کو اس وقت تک جاری رکھیں جب تک کہ ۹۰ فیصد گھروں میں آیوڈین ملا نمک استعمال ہونے لگے۔

آیوڈین ملے نمک کے استعمال کے چارٹ کا نمونہ

گائیڈ کا نام　　　　　　　　　　والد کا نام　　　　　　　　　　نمک کا رنگ اٹیسٹ کی تاریخ

۱ ________________________________
۲ ________________________________
۳ ________________________________
۴ ________________________________
۵ ________________________________
۶ ________________________________
۷ ________________________________
۸ ________________________________
۹ ________________________________
۱۰ ________________________________
۱۱ ________________________________
۱۲ ________________________________
۱۳ ________________________________
۱۴ ________________________________
۱۵ ________________________________
۱۶ ________________________________
۱۷ ________________________________
۱۸ ________________________________
۱۹ ________________________________
۲۰ ________________________________

نوٹ: اگر نمک کا رنگ نیلا ہو جائے تو خانے میں نیلا رنگ بھر دیں اور اگر نیلا نہ ہو تو خالی چھوڑ دیں۔





بچوں کے حقوق

مقاصد اور شرائط

مقاصد اور شرائط

■ مقاصد:

اس بیج کے اختتام پر گائیڈز:

- بچوں کے حقوق اور ان کی ذمہ داریوں سے واقفیت حاصل کریں گی۔
- اس حقیقت سے آگاہ ہوں گی کہ ملک میں بچوں کو کون سے حقوق مل رہے ہیں اور کون سے حقوق نہیں مل رہے۔
- جہاں تک ممکن ہو بچوں کو حقوق دلوانے کے لئے عملی اقدامات کریں گی۔

بیج کی شرائط:

لازمی شرائط

۱. مندرجہ ذیل سرگرمیوں میں حصہ لیں:

- گروہ بندی (۴۵ منٹ)
- حقوق اور ذمہ داریوں کا کھیل (۴۵ منٹ)

گائیڈز یہ سرگرمیاں تین ہفتہ وار میٹنگز میں تقریباً دو گھنٹے اور ۱۵ منٹ میں کروائیں گی۔

۲. بچوں کے حقوق کی آزمائش میں بچوں کے اہم ترین بنیادی حقوق کی نشاندہی کر سکے۔

ان میں سے کوئی سی ایک شرط پوری کریں:

اپنے پٹرول میں اپنی کمپنی میٹنگ یا سکول کی پانچ لڑکیوں کو مندرجہ ذیل میں سے کوئی سی ایک سرگرمی کروائیں:

۱. حقوق کے تصادم کے بارے میں کارٹون

۲. اپنے پٹرول میں اخباروں اور رسالوں سے ایسی خبریں، معلومات اور تصاویر اکٹھی کریں جن میں بچوں کے حقوق کی خلاف ورزی ہو رہی ہو۔ سکول یا کمپنی میٹنگ میں ان معلومات اور تصاویر کی نمائش کریں۔

۳. اپنے پٹرول میں معلوم کریں کہ علاقے یا کمپنی میٹنگ یا سکول کے بچوں کے کون سے حقوق پورے نہیں ہو رہے۔ اس پر غور کریں اور فیصلہ کریں کہ ان حقوق کو حاصل کرنے کے لئے کیا عملی اقدامات کئے جا سکتے ہیں۔

تعارف

بچوں کو اپنے حقوق کے بارے میں کیوں معلوم ہونا چاہیے؟

دنیا کا ہر معاشرہ یہ امید اور توقع رکھتا ہے کہ اس کے بچے بڑے ہو کر ایسے باصلاحیت اور ذمہ دار شہری بنیں گے جو اپنے آس پاس کے معاشرے کی فلاح و بہبود میں کچھ نہ کچھ مثبت کردار ادا کریں گے۔ مگر پھر بھی دنیا بھر میں بچوں کو ایسے حقوق فراہم نہیں کئے جاتے جن کی مدد سے وہ صحیح طرح سے سلامت رہ سکیں، پھل پھول سکیں اور معاشرے میں اپنا کردار فعال طریقے سے ادا کر سکیں۔

ترقی پذیر اور صنعتی طور پر ترقی یافتہ، دونوں طرح کے ممالک میں، بچوں کو ہر روز تشدد، منشیات استعمال کرنے کے لئے دباؤ اور جسمانی تشدد کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ مزید لاکھوں بچے ایسے ہیں جو سکول کا آغاز تو کرتے ہیں مگر کبھی بھی سکول کی تعلیم مکمل نہیں کر پاتے۔ حتّٰی کہ ایسے ممالک میں جہاں سکول میں بچوں کی بھرتی کی شرح میں اضافہ ہو رہا ہے، وہاں بھی لسانی گروہی یا قبائلی اقلیتوں سے تعلق رکھنے والے بچوں، لڑکوں اور معذور بچوں کے تعلیم حاصل کرنے کے امکانات یا تو بہت محدود ہیں اور یا پھر سرے سے معدوم ہیں۔

بچوں کی ایک بہت کثیر تعداد اب بھی ایسی بیماریوں سے مر رہی ہے جن سے بچایا جا سکتا ہے۔ ابھی تک غذائیت کی کمی کو ختم نہیں کیا جا سکا۔ اکثر جگہوں پر صاف پانی اور صفائی کا نظام ابھی بھی ایک طرح کی عیاشی کے مترادف ہے۔ ترقی یافتہ اور ترقی پذیر ممالک میں آلودگی اور خراب ماحول بچوں کی صحت پر یکساں طور پر اثر انداز ہو رہے ہیں۔ جبکہ ہم نے ابھی اس کا محض اندازہ کرنا شروع ہی کیا ہے۔

دنیا کے کچھ حصوں میں تو سکول کی عمر کے بچوں کو فوج میں جبری بھرتی، تشدد، ناجائز سزاؤں، قید اور قانونی عدم تحفظ کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

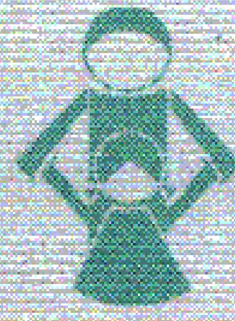
ایسے بچے جنہیں ان کے بنیادی حقوق بھی نہیں دیئے جا رہے ان سے یہ توقع کرنا فضول ہے کہ وہ جوان ہو کر دوسروں کا خیال رکھنے والے اور کارآمد شہری بنیں گے جو دوسروں کے حقوق کا احترام کریں گے۔ حقوق شکنی نا صرف ذاتی تکلیف کا باعث بنتی ہے بلکہ اس کی وجہ سے معاشرتی اور سیاسی بے سکونی کا بیج بھی بو دیا جاتا ہے۔

انفرادی اور عالمی سطح پر ترقی اور نشوونما کی خاطر دنیا بھر کے بچوں کے لئے یہ جاننا ضروری ہے کہ حقوق سے مراد کیا ہے، ان کے اپنے حقوق کون کون سے ہیں۔ کون سے حقوق آج تک انہیں عطا نہیں کئے گئے اور یہ کہ اپنے اور دوسرے لوگوں کے حقوق کے حصول و تحفظ کے لئے کچھ کیا جا سکتا ہے۔

اقوام متحدہ کے بچوں کے حقوق کے کنونشن کے بارے میں جاننا اس سلسلے میں ایک ابتدائی قدم ہے۔

بچوں کے حقوق کا کنونشن کیا ہے؟

بچوں کے حقوق کا کنونشن اقوام متحدہ کا ایک معاہدہ ہے جس میں ان تمام حقوق کو بیان کیا گیا ہے جو دنیا بھر کے بچوں کو حاصل ہونے چاہئیں۔ اس میں زندگی کا حق، صحت تحفظ، ترقی اور حقوق کے حصول میں بچوں کی شرکت شامل ہے۔



یہ کنونشن انسانی تاریخ کی پہلی ایسی عالمی قرارداد ہے جس کے ذریعے دنیا کے ممالک کو بچوں کے حقوق کے سلسلے میں پابند کرنے کا ایک قانونی ضابطہ عطا کیا گیا ہے۔ اس کے ذریعے بچوں کے متعلق مختلف مسائل و موضوعات کو ایک ہی معاہدے میں یکجا کر دیا گیا ہے۔

۲۰ نومبر ۱۹۸۹ء کو بچوں کے حقوق کا عالمی کنونشن تکمیل کو پہنچا اسے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے منظور کرلیا۔ کنونشن پر ۱۹۹۰ء سے عمل شروع ہوا جب بیس ممالک نے اس کی توثیق کر دی۔ یکم دسمبر ۱۹۹۳ء تک ۱۵۳ ممالک نے اس کنونشن کی توثیق کی اور یوں اس بات کا باقاعدہ اظہار کیا گیا کہ یہ ممالک اس کنونشن کے پابند رہیں گے۔ پاکستان بھی ان ۱۵۳ ممالک میں سے ایک ہے۔

بچوں کے حقوق کے کنونشن کی ۵۴ شقیں ہیں۔ ہر شق میں ایک مختلف حق کی تفصیل بیان کی گئی ہے۔ انہیں مندرجہ ذیل چار گروہوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

۱. بقا اور سلامتی سے متعلقہ حقوق:

اس گروہ میں ان حقوق کا احاطہ کیا گیا ہے جو زندگی اور ایسی ضروریات سے متعلق ہیں جو زندہ رہنے کے لئے انتہائی اہم ہیں۔ ان میں مناسب معیار زندگی، تحفظ، غذائیت اور طبی سہولیات تک رسائی شامل ہیں۔

۲. نشوونما کے حقوق:

ان میں وہ چیزیں شامل ہیں جن کی بچوں کو اپنی بھرپور صلاحیتوں کو حاصل کرنے کے لئے ضرورت ہوتی ہے مثلاً تعلیم، کھیل، تفریح، کلچرل مصروفیات، معلومات اور مذہبی آزادی۔

۳. تحفظ کے حقوق:

ان میں بچوں کا ہر قسم کی زیادتی، لاپرواہی اور استحصال کے خلاف تحفظ شامل ہے۔ اس گروہ میں مہاجرین کی خصوصی دیکھ بھال، تشدد، جرم و انصاف کے سلسلے، زیادتی، بچوں کو ہتھیاروں کے استعمال والے لڑائی جھگڑے میں ملوث کیا جانا، بچوں سے مزدوری کروانا، منشیات کا استعمال وغیرہ شامل ہیں۔

۴. شرکت کے حقوق:

ان حقوق کے تحت بچوں کو اس بات کی اجازت ہے کہ وہ اپنے فرقے، علاقے میں ایک فعال کردار اختیار کرسکیں۔ ان حقوق میں آزادی اظہار رائے، ان کی اپنی زندگی پر اثرانداز ہونے والے معاملات میں رائے دینے کا حق، کسی انجمن یا ایسوسی ایشن میں شمولیت کی آزادی اور پرامن طریقے سے اکٹھے ہونے کا حق شامل ہیں۔ جوں جوں بچوں کی صلاحیتیں پروان چڑھیں انہیں معاشرے میں فعال کردار ادا کرنے کے زیادہ مواقع ملنے چاہئیں تاکہ وہ ایک ذمہ دار بالغ شہری بن سکیں۔

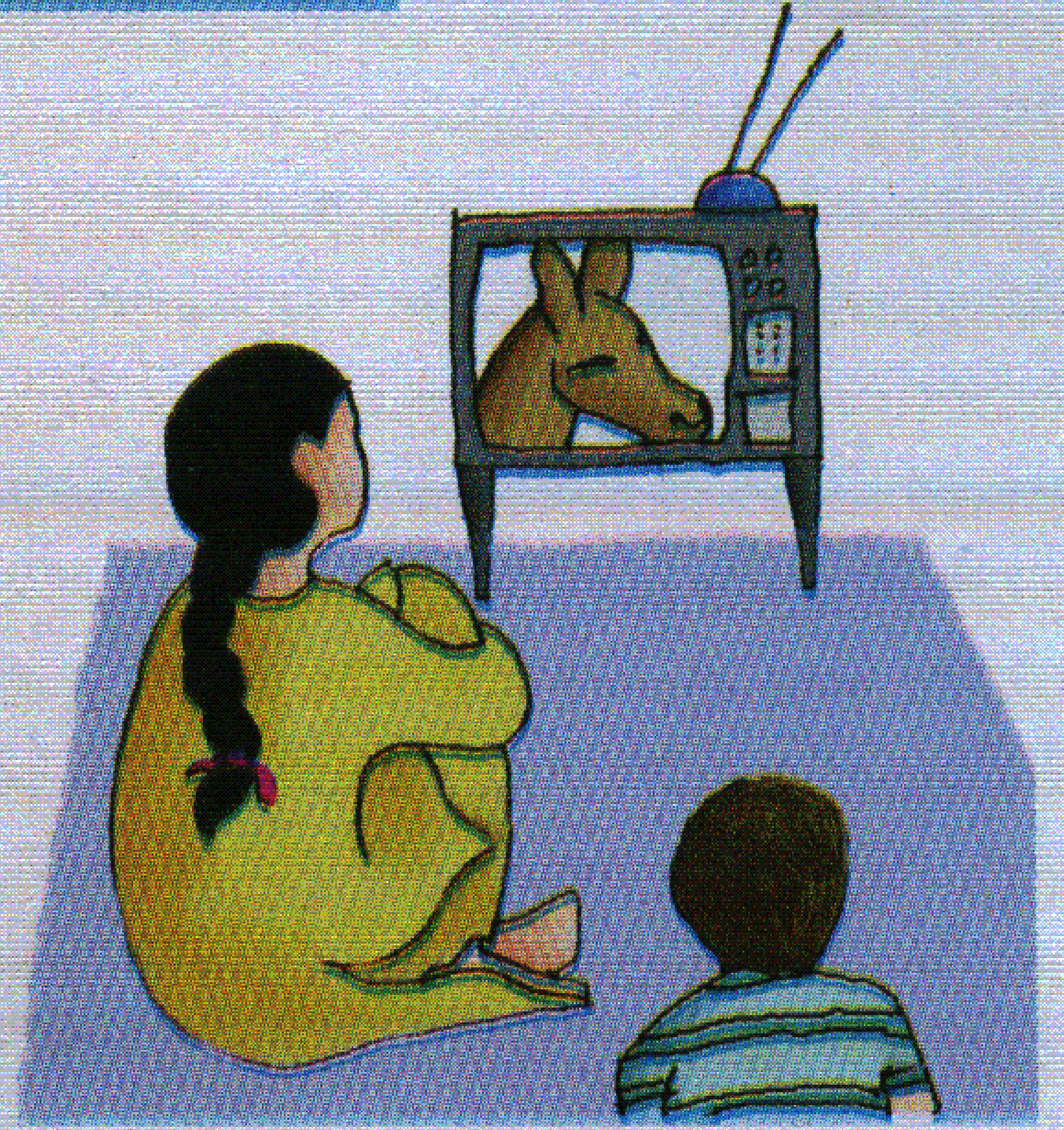


بچوں کے حقوق اور والدین

بچوں کے حقوق کا کنونشن جہاں بچوں کے بہت سے بنیادی حقوق بیان کرتا ہے وہاں وہ والدین کے یہ فیصلہ کرنے کے حق پر اثر انداز نہیں ہوتا کہ ان کے بچے کے لئے کیا بہترین ہے. یہ کنونشن خاص طور پر کہتا ہے کہ حکومتیں ہر ممکن ایسی کوشش کریں جس سے خاندان سلامت رہے اور حکومت والدین کی اس بات میں ہر ممکن مدد کرے کہ وہ اپنے بچوں کی نشوونما اور پالنے پوسنے کے سلسلے میں اپنی بنیادی ذمہ داریاں پوری کرسکیں. بچوں کے حقوق کی ترویج کا مقصد ہرگز یہ نہیں کہ بچوں اور ان کے بڑوں کے درمیان کوئی اختلاف پیدا کئے جائیں. بلکہ اس کا مقصد یہ ہے کہ تمام شہری اس بات کے لئے مل جل کر کوشش کریں.







شق ۱۷: ریاست اس بات کا انتظام کرے گی کہ بچوں کو مختلف ذرائع سے معلومات تک رسائی ہو۔ ریاست ذرائع ابلاغ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ ایسی معلومات فراہم کرے جو بچے کو معاشرتی اور ثقافتی لحاظ سے فائدہ مند ہوں۔ ریاست بچوں کے نقصان دہ مواد سے بچاؤ کا انتظام کرے گی۔



شق ۱۵: بچوں کو دوسروں سے ملنے جلنے کا، اپنی انجمن بنانے یا کسی دوسری انجمن میں شامل ہونے کا حق ہے۔

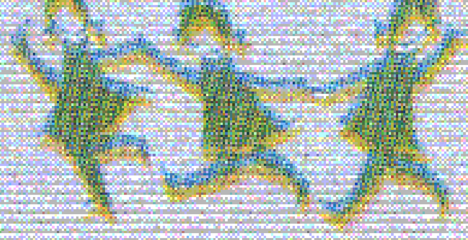


شق ۱۹: ریاست بچوں کو والدین یا سرپرستوں کے ذہنی یا جسمانی تشدد یا لاپرواہی سے محفوظ رکھے گی۔ ریاست ایسے بچوں کی دیکھ بھال اور علاج کا انتظام کرے گی۔



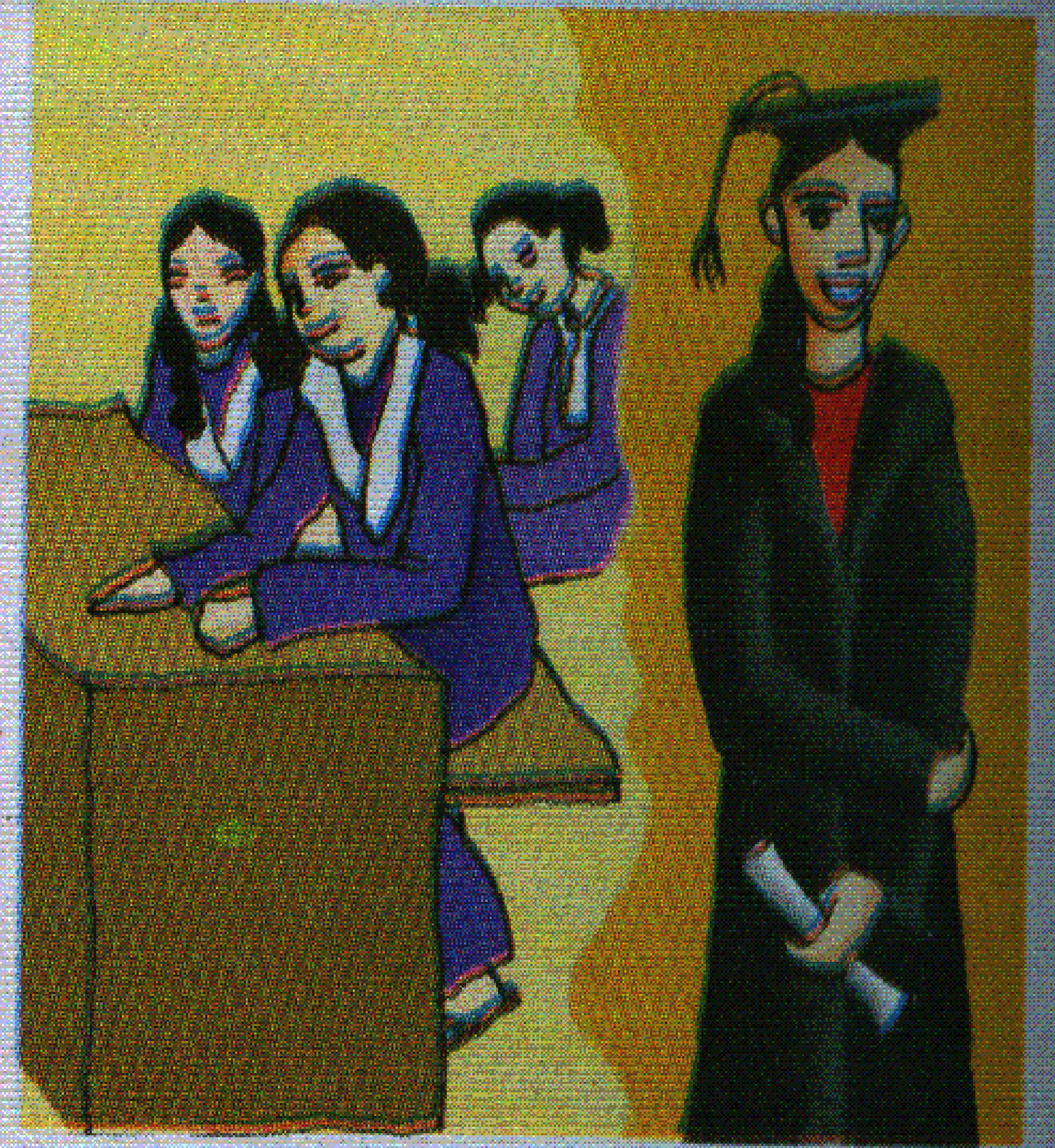
شق ۲: یہ تمام حقوق تمام بچوں پر بلا امتیاز لاگو ہوتے ہیں۔ چاہے بچے یا اس کے والدین یا سرپرست کا کسی بھی رنگ، نسل، جنس، زبان، علاقہ، ملک، قومیت، جائداد، معذوری، سیاسی یا کسی گروہ سے تعلق ہو۔ ریاست بچوں کو امتیازی سلوک سے بچانے اور ان کے حقوق کے فروغ کے لئے عملی اقدامات اٹھانے کی ذمہ دار ہوگی۔







شق ۲۴: بچے کو ممکنہ صحت اور طبی سہولیات حاصل کرنے کا حق ہے. ریاست خاص طور پر بنیادی اور حفاظتی صحت کی سہولیات، صحت کے بارے میں تعلیم اور بچوں کی اموات کو کم کرنے پر زور دے گی.



شق ۲۸: بچے کو تعلیم حاصل کرنے کا حق ہے. ریاست کی یہ ڈیوٹی ہے کہ پرائمری تعلیم مفت اور لازمی ہو، بچوں کو سیکنڈری تعلیم تک رسائی حاصل ہو اور بچوں کو اپنی صلاحیت کے مطابق اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے مواقع ہوں. سکول میں ڈسپلن قائم کرتے ہوئے بچوں کے حقوق اور عزت نفس کو مدنظر رکھا جائے.



شق ۲۳: ایک معذور بچے کا حق ہے اس کا مخصوص خیال رکھا جائے، اسے مخصوص تعلیم اور تربیت دی جائے، تاکہ وہ ایک مکمل اور بھرپور زندگی گزار سکے، زیادہ سے زیادہ خود کفیل اور عام لوگوں کی طرح رہ سکے.



شق ۲۷: ہر بچے کو ایسا معیار زندگی حاصل کرنے کا حق ہے جس میں اس کی مناسب جسمانی، ذہنی، روحانی، اخلاقی اور معاشرتی نشوونما ممکن ہو. یہ والدین کی بنیادی ذمہ داری ہے. ریاست اس ذمہ داری کو پورا کرنے میں والدین کی مدد کرے گی.

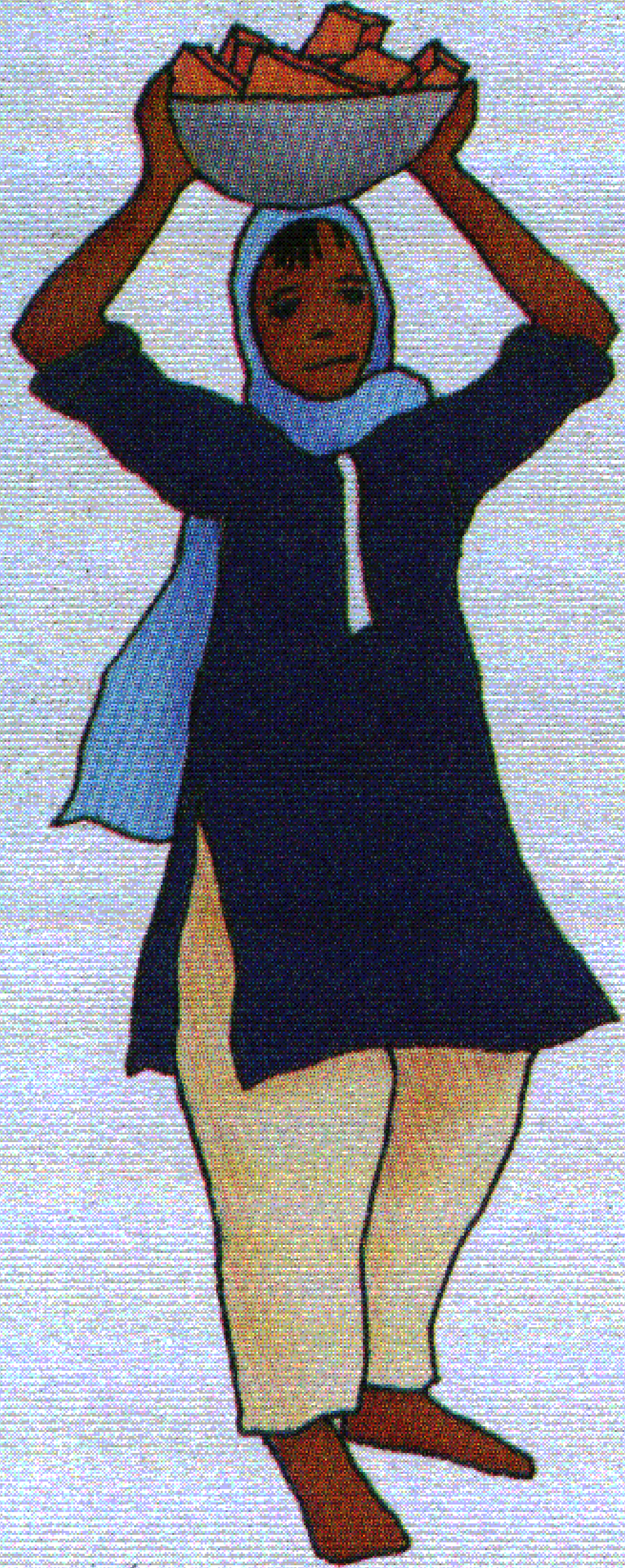




شق ۲۹: تعلیم کا مقصد بچے کی شخصیت اور اس کی ذہنی اور جسمانی صلاحیتوں کو مکمل طور پر فروغ دینا ہوگا۔ تعلیم بچے کو ایک فعال بالغ فرد بننے اور ایک آزاد معاشرے میں زندگی گزارنے کے لئے تیار کرے گی۔ تعلیم بچے میں اپنے والدین، اپنی ثقافت، زبان، اقدار اور دوسروں کے ثقافتی پس منظر اور اقدار کی عزت کرنے کی صلاحیت کو فروغ دے گی۔



شق ۳۱: بچے کو آرام کرنے، کھیلنے اور ثقافتی اور فنی سرگرمیوں میں حصہ لینے کا حق ہے۔







شق ۱۴: ریاست بچوں کی سوچنے، ضمیر کی آواز بلند کرنے، اور مذہبی عقائد رکھنے کے حق کو تسلیم کرے گی، بشرطیکہ یہ ان کے والدین کی مناسب رہنمائی کے تحت ہوں۔

شق ۳۲: بچے کو ایسے کام سے تحفظ کا حق ہے جو اس کی صحت، تعلیم یا نشوونما کو منفی طور پر متاثر کرسکے۔ ریاست کام کرنے کے لئے کم از کم عمر مقرر کرے گی اور کام کرنے کے حالات کا معیار چیک کرے گی۔



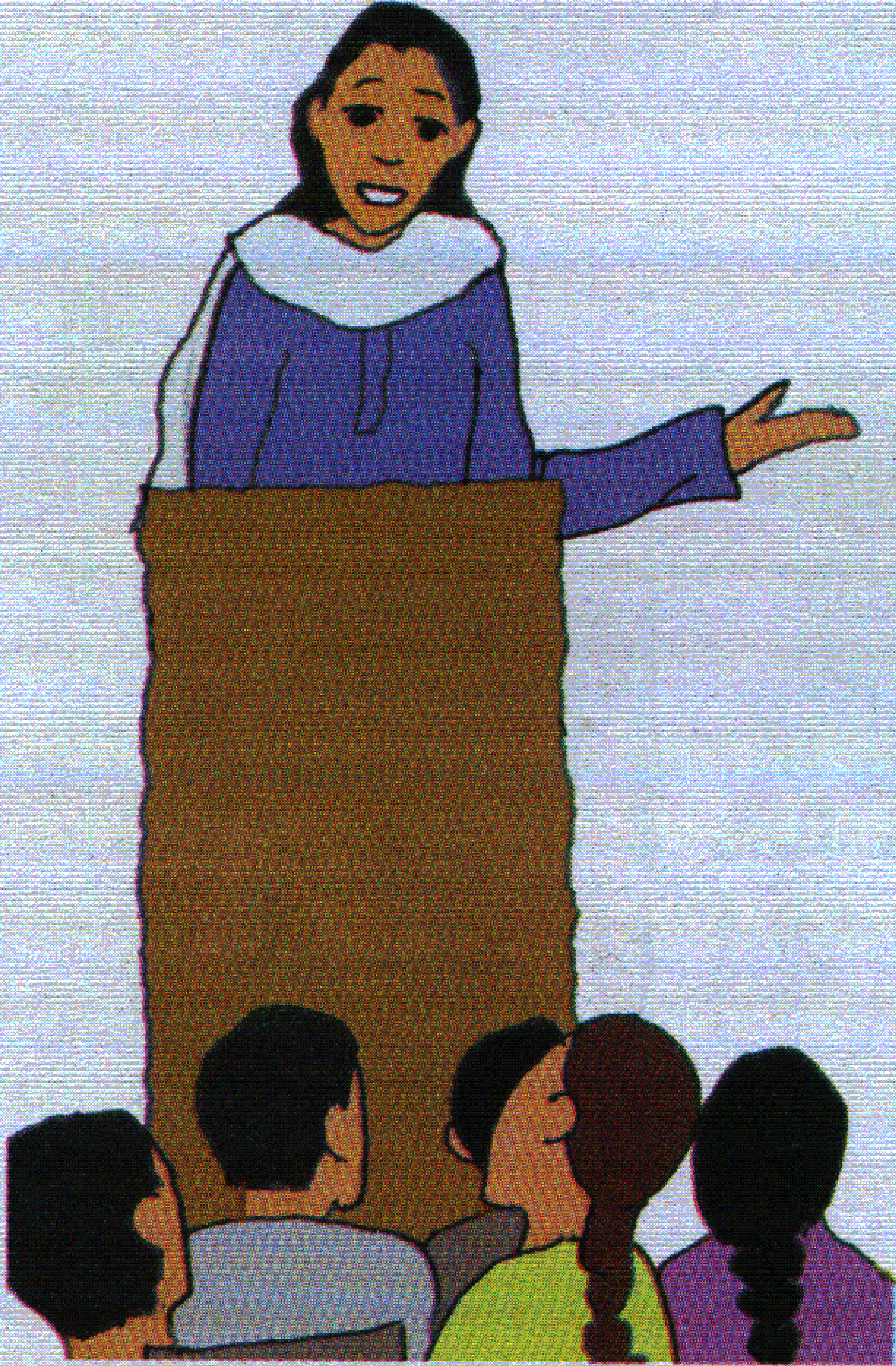
شق ۶: ہر بچے کو زندہ رہنے کا حق ہے. ریاست کی ذمہ داری ہے کہ وہ بچے کی بقا اور نشوونما کو یقینی بنائے.



شق ۳۰: کسی اقلیتی گروہ کے بچوں کو یہ حق ہے کہ وہ اپنی ثقافت اور مذہب کے مطابق زندگی گزاریں اور اپنی زبان بولیں.



شق ۱۳: بچے کو اپنے خیالات کا اظہار کرنے، معلومات حاصل کرنے، دوسروں تک خیالات اور معلومات پہنچانے کا حق ہے. یہ حق جغرافیائی یا قومی سرحدوں سے بالاتر ہے.



شق ۱۲: بچے کو اپنی رائے کا اظہار کرنے کا حق ہے. ایسے معاملات جو بچے سے متعلق ہوں ان میں بچے کی رائے کو مد نظر رکھنا ضروری ہے.









شق ۱۸ : بچے کی پرورش کرنا والدین کی ذمہ داری ہے اور ریاست اس ذمہ داری کو نبھانے میں والدین مدد کرے گی. ریاست اس مقصد کے لئے مناسب اداروں اور سہولیات کا انتظام کرے گی.



شق ۳: بچے کے لئے تمام اقدامات میں بچے کے بہترین مفاد کا خیال رکھا جائے گا. اگر والدین یا دوسرے ذمہ دار افراد اپنی ذمہ داری پوری نہ کریں تو پھر ریاست بچے کی دیکھ بھال کا انتظام سنبھالے گی.

سرگرمی نمبر ۱ : گروہ بندی

■ مقصد:

اس بات کی حوصلہ افزائی کرنا کہ گائیڈز بچوں کے حقوق کے کنونشن کی شقوں کا گہری نظر سے مطالعہ کریں اور پھر یہ دیکھیں کہ اس میں کون کون سے مختلف قسم کے حقوق کا احاطہ کیا گیا ہے۔

■ مواد:

بچوں کے حقوق کنونشن کے ۱۸ کارڈ، ایک بڑی کاغذ کی شیٹ، سکاچ ٹیپ اور گائیڈ بک صفحہ نمبر ---

طریق کار

مرحلہ ۱:

ہر رکن کو ایک ایک کارڈ دے دیں (اگر گروپ کی تعداد ۱۸ سے زیادہ ہو تو کچھ ارکان جوڑوں کی صورت میں کام کر سکتے ہیں. اگر گروپ کی تعداد ۱۸ سے کم ہو تو کارڈوں کی مناسب تعداد کو خارج کر دیں.) اس بات کا یقین کر لیں کہ گائیڈز اپنے کارڈ پڑھیں اور سمجھیں۔

مرحلہ نمبر ۲:

شرکا کو ہدایت دیں کہ وہ اٹھ کھڑے ہوں، کمرے میں چلیں پھریں اور دوسرے گائیڈز سے ملاقات کریں. ایسا کرتے ہوئے وہ اس حق کی وضاحت کریں جو ان کے کارڈ پر بیان کیا گیا ہے. اگر دو گائیڈز یہ محسوس کریں کہ ان کے کارڈوں میں کوئی بات مشترک ہے یا وہ ایک ہی گروہ سے تعلق رکھتے ہیں تو وہ ایک جوڑا بناتے ہیں. وہ کمرے میں اکٹھے چلنا پھرنا جاری رکھتے ہیں. اگر انہیں لگے کہ کچھ اور لوگوں کے کارڈ میں بھی انہی کے حقوق کی قسم کا حق بیان کیا گیا ہے تو ان کے گروہ میں مزید افراد بھی شامل ہو سکتے ہیں۔

مرحلہ ۳:

جیسے جیسے یہ سرگرمی جاری رہتی ہے گائیڈز ایک گروہ سے دوسرے میں بھی منتقل ہو سکتے ہیں. کیونکہ جیسے جیسے ان کی سوچ حقوق کے درجوں کے بارے میں بہتر اور واضح ہوتی جائے گی انہیں ان کے نئے پہلو بھی دکھائی دینے لگیں گے. کچھ لوگوں کو یہ بھی محسوس ہو سکتا ہے کہ وہ تنہا ہیں اور کسی بھی گروہ سے تعلق نہیں رکھتے. گفتگو کے دوران اس بات پر زور دیں کہ اس سرگرمی میں کوئی ایک "درست" جواب نہیں ہے۔

مرحلہ نمبر ۴:

ایک دفعہ جب گروہ حتمی شکل اختیار کر لیں اور کمرے میں مزید کوئی حرکت نہ ہو رہی ہو تو ہر گروہ سے کہیں کہ وہ اپنے لئے ایک نام کا فیصلہ کر لیں. مثلاً صحت، تعلیم، اظہار وغیرہ۔

مرحلہ نمبر ۵:

تمام ارکان گروہوں کی صورت میں بیٹھ جائیں. باری باری ہر گروہ سے کہیں کہ وہ اپنا نام بتائے اور ان شقوں کا خلاصہ بیان کرے جن کا تعلق اس گروہ سے ہے. گروہ کے گائیڈز کاغذ کی شیٹ پر کارڈوں کو ان کے متعلقہ گروہ میں ٹیپ سے چپکا دیں۔

مرحلہ ۶:

مندرجہ ذیل سوالات پر گفتگو کریں.

- کیا کچھ حقوق کی درجہ بندی کچھ دوسرے حقوق کی درجہ بندی کی بہ نسبت مشکل تھی؟ کون سے حقوق اور کیوں؟
- آپ کے خیال میں حقوق کی وہ کون سی بنیادی اقسام ہیں جنہیں بچوں کے حقوق کے کنونشن کے ذریعے تحفظ دیا گیا ہے؟



- کیا ایسا محسوس ہوتا ہے کہ کچھ حقوق پر دیگر حقوق کی بہ نسبت زیادہ زور دیا گیا ہے؟ اگر ہاں تو اس کی کیا وجہ ہو سکتی
- کیا کوئی ایسے حقوق ہیں جنہیں آپ کے خیال میں کنونشن میں شامل ہونا چاہیے تھا مگر شامل نہیں کیا گیا؟
- کیا حقوق کی کچھ اقسام کو ترجیح دینی چاہیے یا تمام حقوق برابر اہمیت کے حامل ہیں؟
- کیا آپ کے خیال میں بچوں کے حقوق کی کچھ ایسی اقسام ہیں جنہیں آپ کے ملک میں صحیح اہمیت دی جارہی ہے؟ کیا کچھ ایسے حقوق بھی ہیں جنہیں زیادہ توجہ دینی چاہیے۔

مرحلہ ۷:

وضاحت کریں کہ بچوں کی چند خاص خاص شقیں ہیں اس کے علاوہ بھی دوسری شقیں ہیں۔



سرگرمی نمبر ۲: حقوق اور ذمہ داریوں کا کھیل

■ مقصد:

اس حقیقت کو واضح کرنا کہ کنونشن میں بیان کردہ ہر حق کے ساتھ ساتھ بچوں کے لئے ان سے تعلق رکھنے والی ذمہ داریاں بھی موجود ہیں۔

■ مواد:

بچوں کے حقوق کے بارہ کارڈ (گروپ کا لیڈر کوئی بھی ایسے ۱۲ کارڈ استعمال کے لئے منتخب کرسکتا ہے جو گروپ کے ارکان کے لئے بامعنی ہوسکتے ہیں اور جن کی مدد سے مختلف قسم کی شقوں کی نمائندگی ہوسکے۔) چار چار کے گروپ کے لئے ذمہ داریوں کے ۳۶ سادہ (خالی) کارڈ، پنسل یا پین۔

طریق کار:

مرحلہ ۱:

گائیڈز کے چار چار کے گروپ بنالیں۔ ہر گروپ کو بچوں کے حقوق کے کنونشن کے ۱۲ کارڈوں کا ایک ایک سیٹ دے دیں۔ ہر سیٹ میں کنونشن کی ایک مختلف شق ہونی چاہیے۔

مرحلہ ۲:

اس مرحلے کا مقصد حقوق کی ہر شق کے لئے تین ذمہ داریاں بیان کرنا ہے۔ گروپ چاہے تو وہ اس طرح بھی کام کرسکتا ہے کہ اس کا ہر رکن حقوق کے تین کارڈوں پر کام کرے یا پھر یوں کیا جاسکتا ہے کہ گروپ کو دو جوڑوں میں تقسیم کرلیا جائے اور ہر جوڑا اکٹھے ۶ حقوق کے کارڈوں پر کام کرے۔

اگر ضرورت محسوس ہو تو گروپ کو کچھ اس قسم کی ذمہ داریوں کے بارے میں بتائیں جو حقوق سے تعلق رکھتی ہیں۔ مثلاً بچوں کے حقوق کے کنونشن کی شق ۱۲ کے مطابق بچے یا بچی کو آزادی کے ساتھ اپنی رائے کا اظہار کرنے کا حق حاصل ہے۔ مگر اس حق کے ساتھ ساتھ کچھ ذمہ داریاں بھی سامنے آتی ہیں۔ مثلاً یہ ذمہ داری کہ دوسروں کی رائے معلوم کرنے کی کوشش کرنا، دوسروں کی بات سننا اور دوسروں کی رائے کا احترام کرنا۔

ہر ذمہ داری کو ایک الگ ذمہ داری کارڈ پر لکھا جائے۔ جب یہ کام ختم ہو جائے تو چار رکنی گروپ کے پاس کل ۳۶ ذمہ داری کے کارڈ ہونے چاہئیں۔ کیونکہ یہ مرحلہ مکمل ہونے میں خاصا وقت لگ سکتا ہے اس لئے گروپ لیڈر کارڈوں کا کھیل کھیلنے کے لئے اگلے پیریڈ یا اگلی میٹنگ تک انتظار کرسکتی ہے۔

مرحلہ ۳:

جب تمام گروپوں کا کام مکمل ہو جائے تو مندرجہ ذیل نکات پر مل کر گفتگو کی جائے:

- وہ کون سے حقوق ہیں جن کے ساتھ ذمہ داریاں نہایت واضح طور پر ملتی ہیں؟
- وہ کون سے حقوق ہیں جن کے معاملے میں ذمہ داریوں کا فیصلہ کرتے ہوئے سب سے زیادہ دشواری پیش آئی؟ ایسا کیوں ہوا؟
- آپ کے خیال میں آپ کے گھر میں بطور ایک نوجوان کے آپ کے حقوق پر زیادہ زور دیا جاتا ہے یا آپ کی ذمہ داریوں پر؟ آپ کے سکول میں اس معاملے میں کیا صورت حال ہے؟ آپ کی آبادی میں کیا صورت حال ہے؟ مقامی انتظامیہ کا اس بارے



میں کیا رویہ ہے؟ ایسا کیوں ہے؟

- وہ کون سی وجوہات ہیں جن کی بنا پر آپ کے لئے بطور ایک کم عمر فرد اپنی ذمہ داریاں نبھانا آسان ہوجاتا ہے؟ کن وجوہات کی بنا پر ایسا کرنا مشکل ہوجاتا ہے؟

بعد کا جائزہ

گائیڈز سے کہیں کہ وہ ان دس اہم ترین ذمہ داریوں کی ایک فہرست بنائیں جو انہیں اپنے گھر سکول، دوستوں میں یا اپنی آبادی میں نبھانا ہوتی ہیں. واضح کریں کہ ان کی ایک اہم ذمہ داری یہ بھی ہے کہ وہ بچوں کے حقوق کے بارے میں معلومات دوسرے لوگوں تک بھی پہنچائیں.

سرگرمی نمبر ۳: حقوق کے تصادم کے بارے میں کارٹون

- **مقصد:**

اس بات کا شعور پیدا کرنا کہ مختلف لوگوں کے حقوق آپس میں متصادم ہوسکتے ہیں. اس بات کی حوصلہ افزائی کرنا کہ گائیڈز حقوق کے تصادم کو سمجھنے کی کوشش کریں اور ایسے طریقوں کے بارے میں سوچیں جن کے ذریعے حقوق کا باہمی تصادم مٹایا جاسکتا ہے.

- **مواد:**

چار چار کے ہر ایک گروپ کے لئے حقوق کے تصادم کے بارے میں کارٹونوں میں سے ایک کارٹون کی ایک کاپی.

طریق کار:

مرحلہ ۱:

گروپ کو یہ بات سمجھائیں کہ بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ ایک شخص کے حقوق کسی دوسرے شخص کے حقوق کے ساتھ متصادم ہو جاتے ہیں. مثال کے طور پر ایک ایسی صورت حال کو لیں جس میں ایک بچی اپنا آزادی اظہار رائے کا حق استعمال کرتے ہوئے ایک دوسرے بچے کے بارے میں نسلی تعصب ظاہر کرنے والی باتیں کہہ رہی ہے. جبکہ دوسرے بچے کو بھی امتیازی سلوک کے خلاف تحفظ کا حق حاصل ہے. اس صورت حال میں دونوں کے حقوق کا تصادم دکھائی دیتا ہے.

اسی طرح سے بعض مواقع پر مختلف لوگ ایک ہی حق کی ایک دوسرے سے مختلف طرح سے تعبیر و تشریح کرتے ہیں. ایسی صورتوں میں بھی حقوق متصادم ہوسکتے ہیں. مثلاً ایک شخص سمجھتا ہے. کہ بچوں کو بدسلوکی کے خلاف تحفظ کا حق حاصل ہے مگر اس کے ساتھ ساتھ وہ یہ بھی سمجھتا ہے کہ بچے کو کسی غلط حرکت پر سزا کے طور پر پٹائی کرنا بھی جائز ہے. اب وہ بچہ یہ محسوس کرسکتا ہے کہ مار پیٹ بھی تو جسمانی بدسلوکی ہی ہے.

مرحلہ ۲:

گائیڈز سے کہیں کہ وہ چار چار کے گروپ بنالیں. ہر گروپ کو حقوق کے تصادم کے بارے میں کارٹونوں میں سے ایک کارٹون کی کاپی دیں. انہیں کارٹون میں دکھائی گئی صورت حال کا مطالعہ کرنے کے لئے چند منٹ دیں جس کے دوران یہ غور کریں کہ:

- وہ چند ایک طریقے کون سے ہیں جن کے ذریعے حقوق کا یہ تصادم ختم کیا جاسکتا ہے؟
- آپ کے خیال میں مسئلے کا کس قسم کا حل قابل ترجیح ہوگا؟
- آپ کے خیال میں کس قسم کے حل کے واقعی استعمال کئے جانے کا سب سے زیادہ امکان ہے؟
- کیا صورت حال کا کوئی ایسا حل بھی ہے جس میں دونوں فریقین کی ضروریات پوری ہوجائیں؟

مرحلہ ۳:

اب گروپ کارٹون کو اس طرح مکمل کرنا ہے کہ وہ بہترین حل سامنے آئے جو حقیقت پسندانہ بھی ہو اور جسے حاصل کرنا بھی ممکن ہو.

مرحلہ ۴:

مکمل شدہ کارٹون کمرے میں ایسی جگہ پر لگائیں کہ دوسرے گروپوں کے لوگ بھی انہیں دیکھ سکیں. گروپ کو اتنا وقت دیں کہ وہ تمام کارٹون دیکھ سکے.



مرحلہ ۵:

ہر منظر پر گفتگو کی جائے اور یہ بحث کی جائے کہ کون سے حل ایسے ہیں جن میں دونوں کرداروں کے حقوق بحال رہتے ہیں۔

سرگرمی کی ایک مختلف صورت:

ہوسکتا ہے کہ کچھ گروپ ایک ہی صورت حال کے ایک سے زیادہ نتائج کی ڈرائنگ کرنا چاہیں۔ گائیڈز خود بھی ایسے حقوق کے بارے میں کارٹون بناسکتی ہیں جو ان کی اپنی زندگی میں متصادم ہورہے ہوں۔





بچوں کے حقوق کے کنونشن کی خاص خاص شقیں

کارٹون نمبر ۱: بچوں کے حقوق کے کنونشن کی شق نمبر ۲۸ کے مطابق بچوں کو تعلیم کا حق حاصل ہے. کنونشن کی شق نمبر ۳۱ کے مطابق بچوں کو کھیل اور تفریح کا حق حاصل ہے.



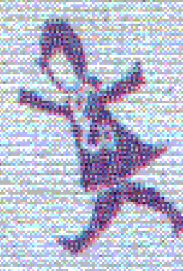




کارٹون نمبر ۲: بچوں کے حقوق کے کنونشن کی شق نمبر ۱۲ اور ۱۳ کے مطابق بچوں کو اظہار رائے اور معلومات حاصل کرنے کا حق حاصل ہے۔ کنونشن کی شق نمبر ۱۸ کے مطابق والدین کی یہ بنیادی اور مشترکہ ذمہ داری ہے کہ وہ بچے کی دیکھ بھال اور پرورش کریں۔

مجھے پسند نہیں ہے کہ تم رات کو دیر تک گھر سے باہر رہو۔ یہ کوئی محفوظ حرکت نہیں ہے۔

میرے لئے اپنے دوستوں کے گروپ سے ملاقات بہت اہم ہے۔ ہم لوگ مل کر جو کام کر رہے ہیں اس سے اس آبادی کے ہر شخص کو فائدہ ہو سکتا ہے۔

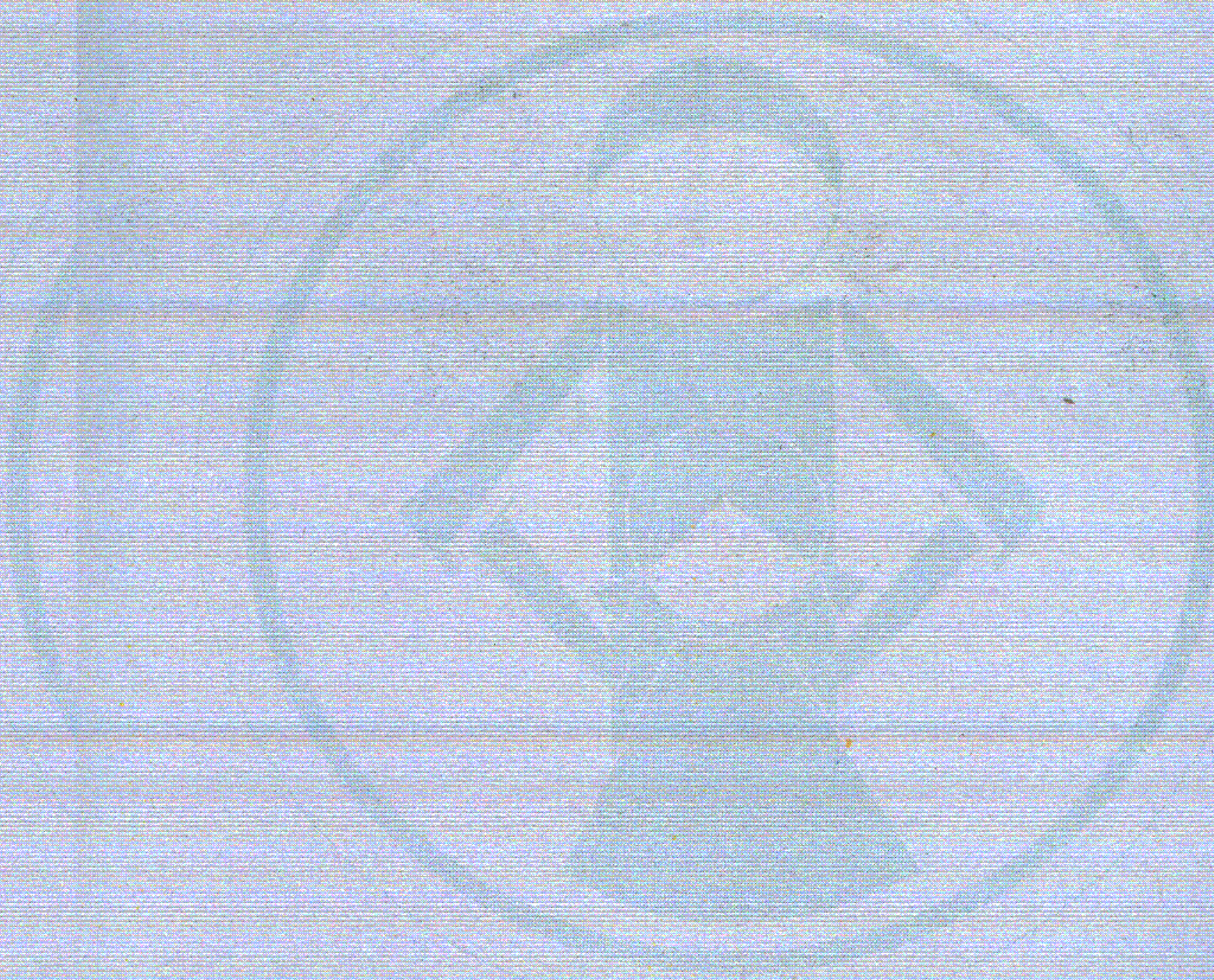


کارٹون نمبر ۳: بچوں کے حقوق کے کنونشن کی شق نمبر ۲۴ کے مطابق بچوں کو صحت کا حق حاصل ہے جس میں ماحولیاتی آلودگی سے تحفظ بھی شامل ہے۔ اور شق نمبر ۲۷ کے مطابق ہر بچے کو ایک مناسب و موزوں معیار زندگی کا حق حاصل ہے۔

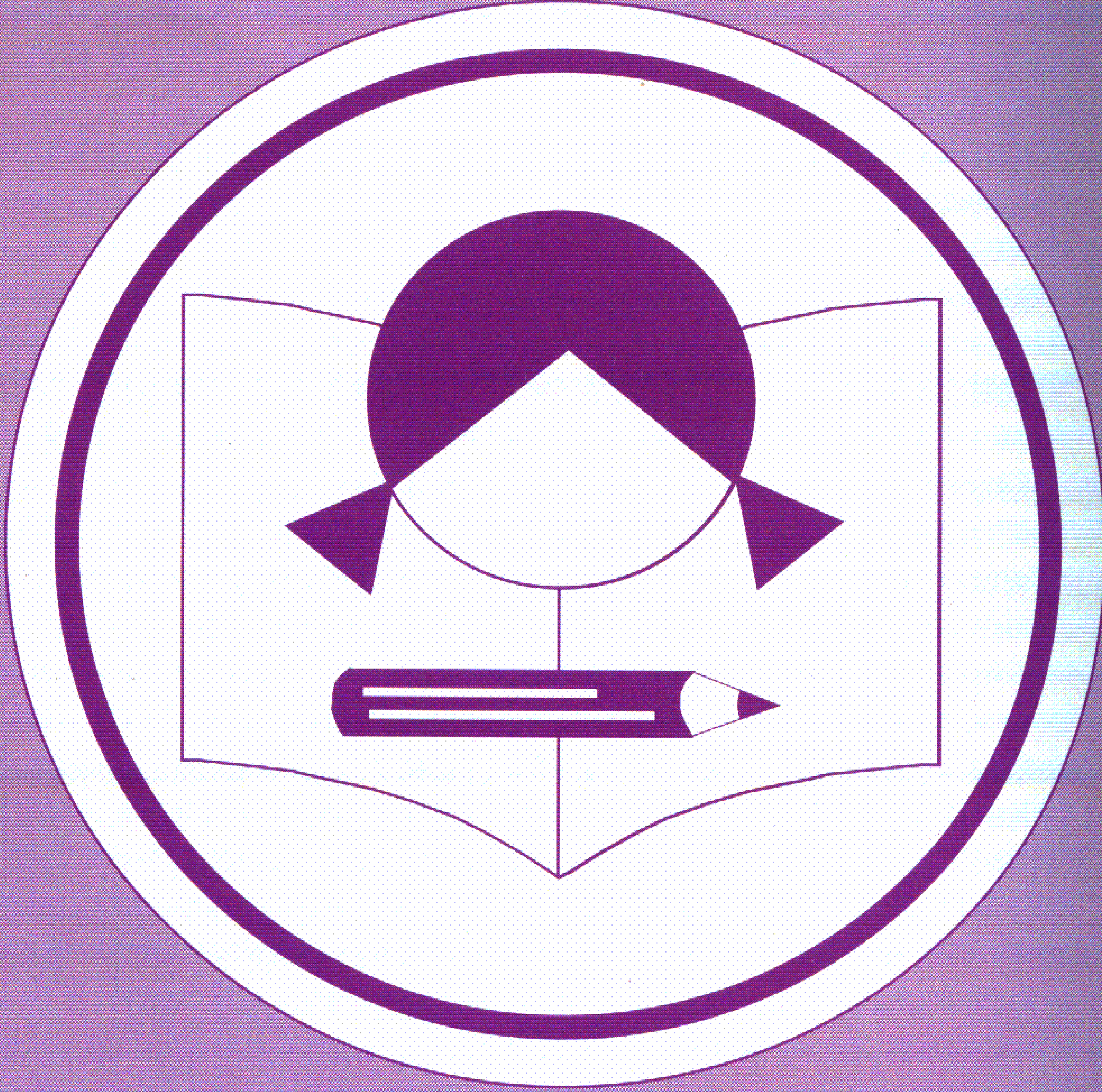












تعلیم

مقاصد اور شرائط

■ **مقاصد:**

اس بیج کے اختتام پر گائیڈز:

- مختلف بچوں کو ملک میں تعلیم حاصل کرنے کے مواقعوں سے آگاہ ہوں گی.
- جن بچوں کو تعلیم حاصل کرنے کے کم مواقع ہیں انہیں تعلیم دلانے کے طریقوں سے واقف ہوں گی.

بیج کے شرائط:

لازمی شرائط

۱. "مینا: اپنے چوزوں کی گنتی کریں" کا کتابچہ پڑھیں، اگر ممکن ہو تو ویڈیو دیکھیں اور اس سے حاصل کردہ پیغامات نوٹ کریں. (۳۰ منٹ)

۲. ان پڑھ لڑکی کی سرگرمی میں حصہ لیں اور اس سے جو کچھ سیکھا ہے اسے تحریر کریں (۳۰ منٹ)

۳. بچوں کی مشقت کے بارے میں نظریات کی سرگرمی میں حصہ لیں. اس سے جو کچھ سیکھا ہے اسے تحریر کریں (۲۵ منٹ)

گائیڈز یہ سرگرمیاں تین ہفتہ وار میٹنگز میں تقریباً دو گھنٹے میں کروائیں گی.

ان میں سے کوئی ایک شرط پوری کریں:

اپنے سکول یا کمپنی میٹنگ کی لڑکیوں کو مندرجہ ذیل میں سے کوئی سی ایک سرگرمی کروائیں:

۱. اپنے پٹرول میں کسی ایسی لڑکی کی نشاندہی کریں جو سکول میں پڑھنا چھوڑ گئی ہے یا ۵ سال سے زیادہ عمر کی ہونے کے باوجود سکول نہیں جا رہی. مندرجہ ذیل میں سے کوئی ایک طریقہ اختیار کریں.

- (الف) سکول نہ آنے کی وجوہات معلوم کریں. رکاوٹوں کو دور کرنے کی کوشش کریں.
- (ب) گھر والوں کو لڑکی کو سکول بھیجنے کے لئے قائل کرنے کی کوشش کریں.
- (ج) لڑکی کی تعلیم کا بندوبست اس کے اپنے گھر میں یا کسی مناسب جگہ پر کریں.

۲. اپنے پٹرول میں ایک ایسی لڑکی کے بارے میں پتلی تماشہ یا ڈرامہ تیار کریں جو پڑھنا چاہتی ہے. لیکن مختلف وجوہات کی بنا پر نہیں پڑھ سکتی. ڈرامے میں دکھائیں کہ لڑکی تعلیم حاصل کرنے لگ جاتی ہے. یہ ڈرامہ سکول کی لڑکیوں کو دکھائیں.

. . . . یا . . . .

تعلیم کی اہمیت پر نظم لکھیں.

تعارف

آزادی کے وقت پاکستان میں تعلیم کی سہولیات بہت محدود تھیں. ملک میں صرف ۸۴۱۳ پرائمری سکول تھے. پچھلے ۴۸ سالوں میں تعلیمی سہولیات میں بہت زیادہ اضافہ ہوا ہے. پرائمری سکولوں کی تعداد ڈیڑھ لاکھ سے بھی بڑھ گئی ہے. جبکہ طلبا کی تعداد ایک کروڑ اسی لاکھ تک پہنچ گئی ہے.

جہاں سہولیات میں اضافے سے لاکھوں بچوں نے تعلیم حاصل کی وہاں مسلسل بڑھتی ہوئی آبادی کی وجہ سے یہ تعلیمی سہولیات بچوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کی ضروریات پوری نہیں کر سکی ہیں. موجودہ دور میں پاکستان میں صرف ۶۹ فیصد بچے پرائمری سکول میں ہیں. یعنی ہر دوسرا بچہ سکول نہیں جا رہا. لڑکوں کی ۶۳ فیصد تعداسکول میں ہے جبکہ لڑکیوں کی صرف ۳۵ فیصد تعداد سکول جا رہی ہے. یعنی تین میں سے دو بچیاں سکول نہیں جا رہی ہیں.

پاکستان تعلیمی لحاظ سے اپنے ہمسایہ ممالک سے بہت پیچھے ہے. بنگلہ دیش میں ۸۳ فیصد لڑکے اور ۷۱ فیصد لڑکیاں جبکہ چین، ایران، سری لنکا اور انڈونیشیا اور ۵۳ دوسرے ممالک میں تمام لڑکے اور لڑکیاں سکول جاتے ہیں.

پاکستان میں صرف ۲۹ فیصد لڑکے اور صرف ۱۳ فیصد لڑکیاں مڈل اور ہائی سکول میں جاتی ہیں. اس کے مقابلے میں چین میں ۵۶ فیصد لڑکے اور ۴۵ فیصد لڑکیاں اور سری لنکا میں ۷۱ فیصد لڑکے اور ۷۷ فیصد لڑکیاں مڈل اور ہائی سکول میں پڑھتے ہیں.

پاکستان میں بچوں کے سکول چھوڑنے یا فیل ہونے کا تناسب دنیا کے اکثر ممالک سے زیادہ ہے. پرائمری سکول میں داخل ہونے والے بچوں میں سے صرف ۵۰ فیصد بچے پانچویں جماعت مکمل کرتے ہیں.

بچوں کی اکثریت کے سکول نہ جانے یا سکول چھوڑنے کی کئی وجوہات ہیں: غربت، بچوں کو گھریلو کام کاج اور مزدوری کے لئے استعمال کرنا، تعلیم کے اخراجات (کتابیں، کاپیاں، یونیفارم، کرایہ)، سکول کا گھر سے دور ہونا، سکولوں کی خستہ حالت (بلڈنگ، فرنیچر، پانی، غسل خانے، بجلی کی کمی)، نصابی کتب کی غیر دستیابی، تعلیم کا مادری زبان میں نہ ہونا، پڑھانے کے دقیانوسی اور بور طریقے، بچوں کے ساتھ اساتذہ کا برا رویہ اور جسمانی تشدد، اساتذہ کی عدم دلچسپی اور غیر حاضری، وغیرہ.

ان وجوہات کی بنا پر پاکستان میں خواندگی کی شرح ۳۷ فیصد ہے. یہ شرح مردوں میں ۴۹ فیصد اور خواتین میں صرف ۲۴ فیصد ہے، شہروں میں ۵۷ فیصد اور دیہاتوں میں صرف ۲۸ فیصد ہے. اس کے مقابلے میں چین میں خواندگی کی شرح مردوں میں ۸۷ فیصد اور خواتین میں ۶۸ فیصد ہے، جبکہ سری لنکا میں مردوں میں ۹۳ فیصد اور خواتین میں ۸۳ فیصد ہے.

سرگرمی نمبر ۱: مینا اپنے چوزوں کی گنتی کرے

- **مقصد:**

گائیڈز کو تعلیم، خاص طور پر بچی کی تعلیم، کی اہمیت سے آگاہ کرنا۔

- **مواد:**

"مینا: اپنے چوزوں کی گنتی کریں" کی کتاب، ٹی وی، وی سی آر
"مینا: مرغیوں کی گنتی" کی ویڈیو فلم (۱۴ منٹ)

طریق کار

مرحلہ ۱:

سکول یا کسی مناسب جگہ پر فلم دکھانے کا انتظام کریں۔ فلم شو سے کچھ گھنٹے پہلے چیک کرلیں کہ وی سی آر اور ٹی وی صحیح طور پر کام کر رہے ہیں اور تصویر اور آواز صاف ہیں۔ ٹی وی کو کسی میز یا ٹرالی پر رکھیں تاکہ سب کو دکھائی دے۔ فلم کو اس جگہ پر سیٹ کرلیں جہاں سے وہ شروع ہو۔

مرحلہ ۲:

سکول کے تمام اساتذہ اور بچوں کو فلم دیکھنے کی دعوت دیں۔ جب سب لوگ اکٹھے ہو جائیں تو انہیں بتائیں کہ انہیں ایک دلچسپ فلم دکھائی جائے گی۔ وہ فلم کو غور سے دیکھیں۔ فلم دیکھنے کے بعد فلم کے بارے میں بات چیت ہوگی۔

مرحلہ ۳:

فلم دکھائیں۔ فلم کے اختتام پر گائیڈز سے کہیں کہ وہ بتائیں کہ فلم میں کیا پیغامات دیئے گئے ہیں۔ ان سے کہیں کہ ایک دوسرے کی بات نہ دہرائیں بلکہ وہ بات بتائیں جس کا کسی اور نے ذکر نہ کیا ہو۔ اگر فلم دکھانا ممکن نہ ہو تو کہانی کی کتاب پڑھنے کے لئے گائیڈز کو ۲۰ منٹ دیں اور پھر پوچھیں کہ کتاب میں کیا پیغامات دیئے گئے ہیں۔

ذیل میں کچھ پیغامات لکھے ہوئے ہیں۔ اگر ان میں سے کوئی جواب نہیں بتایا جاتا تو آپ یہاں سے جواب پڑھ کر سنا دیں:

--------- لڑکیوں کو بھی تعلیم دلوانی چاہیے
--------- لڑکیوں کی تعلیم کا فائدہ سارے خاندان کو ہوتا ہے۔
--------- لڑکیوں کو کھیلنے کا بھی وقت دینا چاہیے۔
--------- علم ہر فرد کے لئے ضروری ہے۔
--------- تعلیم سے ہر انسان زندگی بہتر طور پر گزار سکتا ہے۔
--------- تعلیم کو دیا گیا وقت ضائع نہیں ہوتا بلکہ اس سے زندگی بھر فائدے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔
--------- تعلیم کسی عمر میں بھی حاصل کی جا سکتی ہے۔

مرحلہ ۴:

بچوں سے کہیں کہ وہ فلم یا کتاب کے بارے میں اپنے گھر والوں اور دوسرے ملنے والوں کو بتائیں۔ اس کے علاوہ وہ "مینا: اپنے چوزوں کو گنتی کریں" کی کہانی پڑھیں اور دوسروں کو بھی پڑھائیں۔

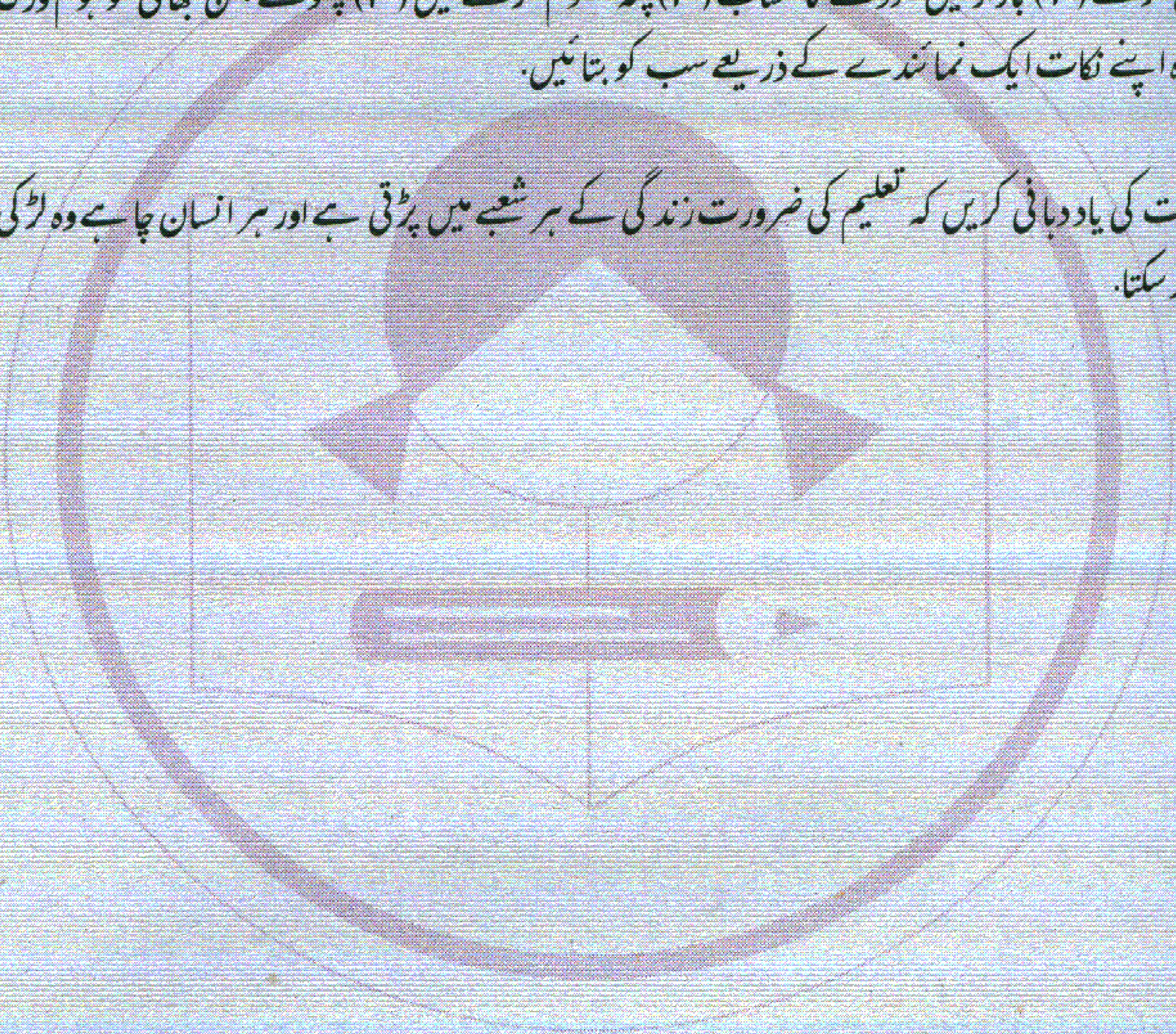
سرگرمی نمبر ۲ : ان پڑھ لڑکی

■ مقصد:
گائیڈز کو ان پڑھ ہونے کے مسائل سمجھانا

طریق کار:

گائیڈز کو چار گروپوں میں تقسیم کردیں۔ ہر گروپ کو کہیں کہ وہ ۱۵ منٹ میں ان پڑھ لڑکیوں کو پیش آنے والے مسائل پر غور کریں (۱) دوا کا نسخہ استعمال کرنے (۲) بازار میں سودے کا حساب (۳) پتہ معلوم کرنے میں (۴) چھوٹے بہن بھائی کو ہوم ورک کرانے میں تمام گروپوں سے کہیں کہ وہ اپنے نکات ایک نمائندے کے ذریعے سب کو بتائیں۔

آخر میں اس بات کی یاددہانی کریں کہ تعلیم کی ضرورت زندگی کے ہر شعبے میں پڑتی ہے اور ہر انسان چاہے وہ لڑکی ہو یا لڑکا تعلیم کے بغیر کارآمد زندگی نہیں گزار سکتا۔



سرگرمی نمبر ۳: بچوں کی مشقت کے بارے میں نظریات

■ **مقصد:**

گائیڈز کو حقوق سے متعلقہ مختلف صورت حالات سے واقف کرانا (موجودہ صورت حال میں، بچوں کی مشقت)۔ علاوہ ازیں ان مختلف طریقوں پر غور کرنا جن کی مدد سے حقوق کے تصادم کا مسئلہ حل کیا جاسکتا ہے۔

■ **مواد:**

بچوں کی مشقت کے بارے میں کرداروں کے کارڈ

طریق کار:

مرحلہ ۱:

گائیڈز سے کہیں کہ وہ چار چار کے گروپ میں تقسیم ہوجائیں۔ گروپ کے ہر رکن کو ایک مختلف کرداری کارڈ دیں (یعنی کارڈ الف، ب، ج، یا د) انہیں یہ ہدایت دیں کہ کارڈ کو خاموشی سے اور گروپ کے دیگر ارکان کو دکھائے بغیر پڑھیں۔

مرحلہ ۲:

ہر گروپ میں کارڈ الف والے کو کہیں کہ وہ اپنا کارڈ با آواز بلند پڑھ کر سنائیں۔ باقی گروپ رائے دیں کہ وہ خورشید کی تعلیم کیسے جاری رکھ سکتے ہیں۔ اس کے بعد کارڈ ب والے سے کہیں وہ اپنا کارڈ پڑھے باقی گروپ بتائیں کہ استاد کیا کرسکتے ہیں کہ خورشید کی تعلیم جاری رہے۔ اسی طرح ج اور د سے کارڈ پڑھوائیں اور باقی مشورہ دیں کہ خورشید کی تعلیم کیسے جاری رہے۔

کردار الف: والد

میں خورشید کا والد ہوں۔ اس کی عمر اب ۱۳ برس ہے۔ اس نے پچھلے برس سکول کے بعد ہر روز دو گھنٹے کے لئے پھلوں کے ایک باغ سے پھل چننے کا کام شروع کیا۔ اس سال اس نے سکول چھوڑ دیا اور کل وقتی طور پر باغ میں کام شروع کردیا۔ اس کے کل وقتی کام سے ہمارے خاندان کی زندگی پر بہت زیادہ اثر ہوا۔ ہمارے قصبے میں بہت ملازمتیں دستیاب ہیں۔ میں نے خود نہ تو کوئی تعلیم حاصل کی نہ کوئی خاص قسم کی تربیت اسی وجہ سے مجھے ہمیشہ ایسا کام ملا جس کی اجرت بہت کم ہوتی۔ ہمارے پاس اپنے بچوں کو پالنے کے لئے ہمیشہ ہی ناکافی پیسے ہوتے حالانکہ دونوں ہی والدین کام کرتے تھے۔ اب خورشید کے روزانہ تھوڑی بہت رقم کما کر لانے سے اتنا ہو گیا ہے کہ ہم ذرا زیادہ کھانے پینے کی اشیا، نئے کپڑے یا بچوں کی بیماری کی صورت میں دوائیاں خرید سکتے ہیں۔

خورشید جسمانی طور پر کسی بھی بالغ کی طرح طاقت ور ہے اور مکمل طور پر اس قابل ہے کہ پورا دن کام کرسکے۔ اس کے علاوہ میرا خیال ہے کہ بچوں کو اپنے کنبے کے چلانے میں مددگار ثابت ہونا چاہئے جیسا کہ ہمیشہ سے ہمارے معاشرے میں ہوتا آیا ہے۔ مجھے خورشید کے اس قدر ذمہ دار ہونے پر فخر ہے اور مجھے امید ہے کہ میرے تمام بچے اسی قدر محنتی اور قابل اعتماد ہوں گے۔



کردار ب: استاد

میں خورشید کے بارے میں بہت فکر مند ہوں جس نے بارہ سال کی عمر میں پھلوں کے باغ میں جزوقتی طور پر پھل چننے کا کام شروع کر دیا۔ اب اس نے ۱۳ برس کی عمر میں سکول چھوڑ کر باغ میں کل وقتی طور پر کام شروع کر دیا ہے۔ یہ کام بڑا کمر توڑ ہے اسے ہمیشہ تھکان رہتی ہے اور کندھے میں درد ہوتا ہے۔ میری خواہش ہے کہ خورشید کسی ڈاکٹر کے پاس جائے جو اسے ان دور رس اثرات کے بارے میں بتائے جو اس کام کی وجہ سے اس کی صحت کو متاثر کر سکتے ہیں۔

میرا واقعی یہ خیال ہے کہ اس بچے کو اپنی عمر کے دیگر بچوں کی طرح سکول میں پڑھنا چاہیئے۔ خورشید کے پاس آرام، کھیل یا کسی ایسی مصروفیت کے لئے کوئی فارغ وقت نہیں ہوتا جس میں اس کے دوسرے ہم عمر مصروف ہوتے ہیں۔ بچوں کے لئے اس قسم کی سرگرمیاں بہت ضروری ہوتی ہیں کیونکہ ان کی وجہ سے ایک تو وہ صحت مند ہوتے ہیں اور دوسرے انہیں دوسروں کے ساتھ مل جل کر رہنا آتا ہے۔ خورشید کی عمر کے کسی بھی بچے کو اس طرح کل وقتی طور پر بڑوں کے ساتھ کام نہیں کرنا چاہیئے۔ باغ کے اکثر کارکن سگریٹ یا شراب پیتے ہیں۔ کئی تو ہیروئن بھی پیتے ہیں۔ خورشید کو اس کم عمری میں ان چیزوں کے خطرات کی سمجھ بوجھ نہیں ہو سکتی۔

کردار ج: بچہ

میں خورشید ہوں۔ میں نے چھ برس کی عمر میں سکول جانا شروع کیا۔ جب میری عمر ۱۲ برس ہوئی تو میں نے سکول سے چھٹی کے بعد شام تک پھلوں کے ایک باغ سے پھل چننے کا کام شروع کر دیا۔ مجھے ایسا اس لئے کرنا پڑا کیونکہ میرے والدین کو ہمارے کنبے کی خوراک خریدنے کے لئے مزید پیسے چاہیئے ہوتے تھے۔

اب میری عمر ۱۳ برس ہے اور میں نے سکول جانا چھوڑ دیا ہے۔ اب میں باغ میں ملازم ہوں۔ مجھے کام کرنا سکول جانے سے بہتر لگتا ہے۔ مجھے سکول میں بوریت ہوتی تھی۔ مجھے کبھی سمجھ نہیں آئی تھی کہ ہمیں سب کچھ کیوں پڑھایا جا رہا ہے۔ مجھے یہ بھی سمجھ نہیں آتی تھی کہ یہ سب سیکھ کر مجھے کوئی کام ملنے میں کیونکر مدد مل سکتی تھی۔ مجھے کوئی ملازمت حاصل کرنے اور حقیقی دنیا میں کام کرنے کی خواہش تھی نہ کہ سکول میں بیٹھے رہنے کی۔ شروع شروع میں مجھے کام کرنا اچھا لگا مگر اب مجھے باغ میں کام کرنے والے لوگ اچھے نہیں لگتے ہیں مجھے اب کھیلنے کا بھی وقت نہیں ملتا کیونکہ کام کے بعد میں بہت تھک جاتا ہوں۔ وہ سارا دن مجھ سے بہت زیادہ کام کراتے ہیں میں بری طرح تھک جاتا ہوں میرا کام صبح چھ بجے شروع ہوتا ہے دوپہر کے کھانے کے لئے وقفہ ہوتا ہے اور پھر شام تک کام چلتا ہے۔ اس کے بعد دن بھر میں میں نے جو پھل اکٹھا کیا ہوتا ہے اس کا وزن کیا جاتا ہے مجھے دوسروں سے کم اجرت ملتی ہے۔ یہ رقم گھر لے جانے کے بعد میں رات کا کھانا کھاتا ہوں۔ پھر میں سو جاتا ہوں۔

کردار والدہ

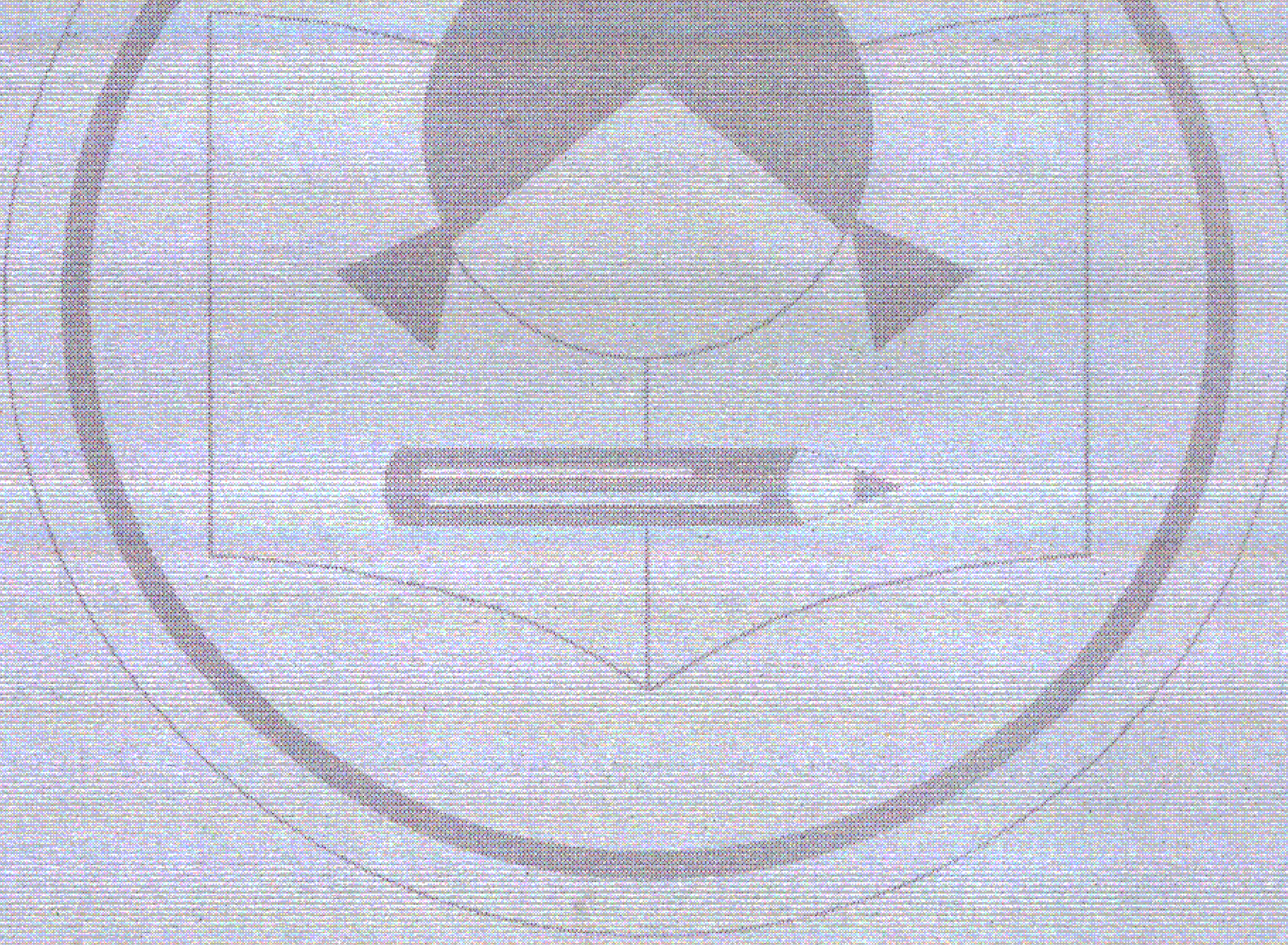
میں خورشید کی ماں ہوں۔ پچھلے برس اس نے ۱۳ سال کی عمر میں پھلوں کے ایک باغ میں ہر روز سکول کے بعد دو گھنٹے کے لئے پھل چننے کا کام شروع کر دیا۔ اس برس اس نے سکول چھوڑ کر کل وقتی طور پر کام شروع کر دیا ہے۔





میں نہیں چاہتی کہ خورشید کو دن بھر یہ کام کرنا پڑے. اگر اس نے تعلیم حاصل کرلی ہوتی تو زیادہ اچھا ہوتا. ہر کوئی جانتا ہے کہ جو شخص تعلیم مکمل کر لیتا ہے اسے بہتر نوکری اور زیادہ تنخواہ مل سکتی ہے. اگر خورشید اپنی تعلیم مکمل کر لے تو اس کے بعد اسے زیادہ پیسے مل سکیں گے اور ہمارے خاندان کی حالت اس زائد رقم کی وجہ سے زیادہ بہتر ہو جائے گی.

سکول کے پہلے چند سالوں میں خورشید کے نمبر بہت اچھے آتے تھے جبکہ پچھلے برس اس کے نمبر برے ہو گئے. ٹیچر ہمیشہ کہتے کہ خورشید کی پوزیشن اول ہو سکتی ہے اور اسے اعلیٰ تعلیم کے لئے داخلہ بھی مل سکتا ہے. میرا خیال تھا کہ خورشید تعلیم جاری رکھتے ہوئے باقی بچوں کے لئے ایک مثال قائم کرے گا. میں نہیں چاہتی کہ میرے باقی چھوٹے بچے خورشید کے نقش قدم پر چلتے ہوئے سکول چھوڑ کر پھل چننا شروع کر دیں. مجھے اپنے بچوں سے محبت ہے. میں چاہتی ہوں خورشید اور ان سب کا مستقبل روشن ہو.







بچی

مقاصد اور شرائط

■ مقاصد:

اس بیج کے اختتام پر گائیڈز:

- پاکستانی بچیوں کے مخصوص حالات اور ضروریات سے آگہی حاصل کریں گی.
- بچیوں کی حیثیت کو بہتر بنانے کے لئے عملی اقدامات سے واقفیت حاصل کریں گی.

بیج کی شرائط:

۱. "مینا: آم کو تقسیم کرنا" کی ویڈیو دیکھیں یا کتاب پڑھیں اور اس سے حاصل کردہ پیغامات کو نوٹ کریں. (۳۰ منٹ)

۲. اپنے پٹرول میں امتیازی سلوک کی سرگرمی میں حصہ لیں اور منصوبہ تیار کریں. (۴۵ منٹ)

۳. اپنے پٹرول میں اپنی اردو کی نصابی کتب کا جائزہ لیں. یہ دیکھیں کہ کتاب میں کتنے لڑکوں یا مردوں اور کتنی لڑکیوں یا خواتین کے نام اور تصاویر ہیں. یہ بھی نوٹ کریں کہ کیا لڑکوں اور لڑکیوں کے مخصوص کردار دکھائے گئے ہیں. حاصل کردہ معلومات کو چارٹ پر اپنی کمپنی کے سامنے پیش کریں. بحث کے بعد کتابوں کو بہتر بنانے کے لئے تجاویز نوٹ کریں. (۶۰ منٹ)

گائیڈز یہ سرگرمیاں تین ہفتہ وار میٹنگز میں تقریباً دو گھنٹے میں کروائیں گی.

ان میں سے کوئی سی ایک شرط پوری کریں:

۱. اپنے پٹرول میں ایک ڈرامہ یا پتلی تماشہ تیار کریں جس میں لڑکوں کے مقابلے میں لڑکیوں کے ساتھ ہونے والا امتیازی سلوک دکھائیں. (مثلاً کام کاج، خوراک، تعلیم، تفریحی سرگرمیاں، وغیرہ) اس کے بعد ایسے اقدامات دکھائیں جس کے نتیجے میں دونوں کے ساتھ برابری کا سلوک برتا جاتا ہے.

۲. اپنے پٹرول میں کسی ان پڑھ لڑکی کا انٹرویو کریں جو اپنا زیادہ وقت کام کاج میں گزارتی ہے. اس کے کاموں کی نوعیت اور کام کے اوقات معلوم کریں اور یہ کہ اس کے پاس آرام اور کھیل کے لئے کتنا وقت ہوتا ہے. "کام کرنے والی لڑکی کا ایک دن" کے موضوع پر ایک چارٹ تیار کریں اور اس کی کمپنی میٹنگ یا کمپنی میں نمائش کریں.

تعارف

ہمارے مذہب میں لڑکیوں کو خاص مقام حاصل ہے۔ لیکن ہمارے ملک میں لڑکیوں کی حالت اس کے بالکل برعکس ہے۔ تعلیم، غذا، صحت کی سہولیات، کھیل کود کے مواقع، آرام کرنے کے اوقات، غرضیکہ ہر شعبہ زندگی میں لڑکیوں کی حالت ابتر ہے۔

اس بیج کے ذریعے ہم چاہتے ہیں کہ گائیڈز پاکستانی بچیوں کے حالات سے آگاہ ہوں، انہیں یہ احساس ہو کہ وہ ان چند فیصد لڑکیوں میں سے ہیں جو تعلیم حاصل کر رہی ہیں، اور وہ پاکستانی بچیوں کی حالت بہتر بنانے میں فعال کردار ادا کر سکتی ہیں۔

سرگرمی نمبر ۱ : مینا آم کو تقسیم کرنا

- **مقصد:**

گائیڈز کو لڑکوں کے مقابلے میں لڑکیوں کے ساتھ کئے جانے والے امتیازی سلوک سے آگاہ کرنا اور ان کے رویوں میں مثبت تبدیلی لانا۔

- **مواد:**

ویڈیو فلم "مینا: آم کی تقسیم" وی سی آر، ٹی وی

طریق کار

مرحلہ ۱:

سکول یا کسی مناسب جگہ پر فلم دکھانے کا انتظام کریں۔ فلم شو سے کچھ گھنٹے پہلے چیک کرلیں کہ وی سی آر اور ٹی وی صحیح طور پر کام کر رہے ہیں اور تصویر اور آواز صاف ہیں۔ ٹی وی کو کسی میز یا ٹرالی پر رکھیں تاکہ سب کو دکھائی دے۔ فلم کو اس جگہ پر سیٹ کرلیں جہاں سے وہ شروع ہو۔

مرحلہ ۲:

سکول کے تمام اساتذہ اور بچوں کو فلم دیکھنے کی دعوت دیں۔ جب سب لوگ اکٹھے ہوجائیں تو انہیں بتائیں کہ انہیں ایک دلچسپ فلم دکھائی جائے گی، وہ فلم کو غور سے دیکھیں۔ فلم دیکھنے کے بعد فلم کے بارے میں بات چیت ہوگی۔

مرحلہ ۳:

فلم دکھائیں۔ فلم کے اختتام پر گائیڈز سے کہیں کہ وہ بتائیں کہ فلم میں کیا پیغامات دیئے گئے ہیں۔ ان سے کہیں کہ ایک دوسرے کی بات نہ دہرائیں بلکہ وہ بات بتائیں جس کا کسی اور نے ذکر نہ کیا ہو۔ اگر فلم دکھانا ممکن نہ ہو تو کہانی کی کتاب پڑھنے کے لئے گائیڈز کو ۲۰ منٹ دیں اور پھر پوچھیں کہ کتاب میں کیا پیغامات دیئے گئے ہیں۔

گائیڈز سے یہ سوالات پوچھیں۔

۱. کیا وہ کسی ایسے خاندان کو جانتی ہیں جہاں لڑکیوں اور لڑکوں میں کھانے کے معاملے میں امتیازی سلوک ہوتا ہے؟
۲. لڑکیوں کو مناسب غذا نہ ملنے کے کیا نقصانات ہوسکتے ہیں؟
۳. اگر وہ کسی ایسے گھر کو جانتی ہیں تو وہ ان کو کیا پیغام دے سکتی ہے؟

سرگرمی ۲: امتیازی سلوک

مقصد:
گائیڈز کو ان کے علاقے میں لڑکیوں کے ساتھ کئے جانے والے امتیازی سلوک کے بارے میں سوچنے کا موقع دینا۔

طریق کار:

مرحلہ ۱:
گائیڈز کو چار گروپوں میں تقسیم کریں۔

مرحلہ ۲:
ہر گروپ کو کہیں کہ وہ اپنے علاقے میں لڑکیوں کے ساتھ ہونے والے امتیازی سلوک کی فہرست بنائیں اور اس صورت حال کے خاص خاص نقصانات بھی لکھیں۔

مرحلہ ۳:
سب گروپ اپنے نکات باری باری پیش کریں۔

مرحلہ ۴:
تمام گروپ مل کر گفتگو کریں کہ یہ امتیازی سلوک کم کرنے کے چند خاص طریقے کیا ہیں۔

مرحلہ ۵:
ہر گروپ ایک طریقے پر عمل کرنے کا منصوبہ بنائے۔



مل جل کر کام کرنا

مقاصد اور شرائط

■ مقاصد

- گرل گائیڈز میں مل جل کر کام کرنے کا جذبہ پیدا کرنا۔
- دوسروں کے ساتھ موثر طریقے سے کام کرنے کے اصول متعارف کرانا۔
- بہ حیثیت گروپ کے منصوبہ بندی کرنے اور بہ حیثیت ٹیم کے سرگرمیاں انجام دینے کا موقع فراہم کرنا۔

ذیل میں سے کوئی سی دو سرگرمیاں کریں:

۱۔ "مل جل کر مربعے بنانا" کی سرگرمی میں حصہ لیں۔ اس سرگرمی سے ٹیم جو اصول سیکھے انہیں نوٹ کریں۔ (۳۰ منٹ)

۲۔ "کشتیاں بنانا" کی سرگرمی میں حصہ لیں۔ اس سرگرمی سے جو اصول سیکھے انہیں نوٹ کریں۔ (۴۵ منٹ)

۳۔ "اختلاف کا حل تلاش کرنا" کے رول پلے میں حصہ لیں۔ اس سرگرمی سے جو اصول سیکھے انہیں نوٹ کریں۔ (۴۰ منٹ)

مل کریں۔
ا اور

لازمی سرگرمی ـ مل جل کر کام کرنا:

۱۔ اپنے پٹرول میں گرل چائلڈ کے کسی بیج کا کوئی ایک مقصد حاصل کرنے کے لئے ایک منصوبہ تیار کریں۔ منصوبے پر عمل کریں۔ اپنے پٹرول میں سرگرمی کا جائزہ لیں۔ پچھلی سرگرمیوں میں سیکھے گئے اصولوں مثلاً "منصوبہ بندی کرنا، سرگرمی انجام دینا اور اس کا جائزہ لینا" کو استعمال کریں۔

سر گرمی نمبر ۱: مل جل کر مربعے بنانا

■ **مقصد:**
گائیڈز کو مل جل کر کام کرنے کی اہمیت سمجھنے کا موقع دینا۔

■ **مواد:**

- ہر پانچ گائیڈز کی ایک ٹیم کے لئے ٹوٹے ہوئے مربعوں کا ایک سیٹ۔
- مشاہدہ کرنے والوں کے لئے ہدایات۔

طریقہ کار:

مرحلہ ۱:

گائیڈز کو بتائیں کہ اب آپ مل جل کر کام کرنے کے لئے ایک سر گرمی کر رہے ہیں۔ یہ سر گرمی شروع کرنے سے پہلے آپ پانچ پانچ گائیڈز کا گروپ بنالیں۔ گائیڈز کو اپنی مرضی سے گروپ بنانے کی اجازت دیں۔ ہر گروپ کو دائرے میں یا تو فرش پر یا میز کے ارد گرد کرسیوں پر بیٹھنے کو کہیں۔ ہر گروپ کے لئے ایک مشاہدہ کرنے والا ہونا چاہیئے۔ (اگر ضرورت پڑے تو دوسرے طلبا یا گائیڈز کو اس مقصد کے لئے مقرر کر لیں۔)

مرحلہ ۲:

ہر ٹیم اور مشاہدہ کرنے والوں کو مندرجہ ذیل ہدایات دیں:

ٹیم کے ہر ممبر کو مربعے کے کچھ ٹکڑے ملیں گے۔ ٹیم کے ہر ممبر کو ایک مکمل مربع بنانا ہو گا۔ تمام مربعے ایک ہی سائز کے ہونا ضروری ہیں۔ وہ ٹیم جس کے تمام ممبران پہلے مربعے بنالیں گے، وہ جیت جائے گی۔ تاہم اس سر گرمی کے درج ذیل قوانین ہیں جن پر مشاہدہ کرنے والیوں کو سختی سے عمل کروانا چاہیے۔

۱. ہر فرد کو اپنے سامنے میز یا فرش پر مربع بنانا ضروری ہے۔

۲. آپ کسی دوسری گائیڈ سے مربعے کا ٹکڑا نہیں مانگ سکتے۔ یعنی آپ اپنی ٹیم کے کسی ممبر سے بول کر، اشارے کنایے، حرکت سے یا اس کی طرف اشارہ کر کے یا کسی بھی اور طریقے سے مربعے کا ٹکڑا نہیں لے سکتے۔ صرف ایک ہی طریقے سے آپ کسی دوسری گائیڈ سے مربعے کا ٹکڑا لے سکتے ہیں کہ وہ خود آپ کو وہ ٹکڑا دے۔

۳. آپ اپنے ٹکڑوں میں سے کوئی بھی ٹکڑا کسی بھی ممبر کو کسی بھی وقت دے سکتے ہیں۔

۴. ٹیم کا کوئی بھی ممبر کسی بھی وقت بول نہیں سکتا۔ صرف مشاہدہ کرنے والی کو بولنے کی اجازت ہے اور وہ اصولوں کی خلاف ورزی روکنے کے لئے مداخلت کر سکتی ہے۔ وہ ممبران کو مشورے نہیں دے سکتی۔

۵. پانچ مربعے بنانے کے لئے زیادہ سے زیادہ وقت ۱۵ منٹ ہے۔



مرحلہ ۳:

طریقہ کار کے متعلق اگر کوئی سوالات ہوں تو ان کے جوابات دیں۔ اس کے بعد ہر مشاہدے کرنے والی کو ایک ایک لفافہ دے دیں جس میں مربعے کے ٹکڑے ہوں گے۔ اسے کہیں کہ اپنی ٹیم کے ہر ممبر میں وہ ٹکڑے تقسیم کردے۔ ہر ممبر کو کم از کم دو اور زیادہ سے زیادہ چار ٹکڑے ملنے چاہئیں اور ہر ٹیم کو کل ۱۵ ٹکڑے ملنے چاہئیں۔ جیسے ہی ٹیمیں کام شروع کریں ہر ٹیم کے پاس جائیں اور دیکھیں کہ اصولوں کی پابندی ہو رہی ہے اور مشاہدے کرنے والی کو کہیں کہ اصولوں کی پابندی سختی سے کروانی ہے۔ اگر آپ ضرورت محسوس کریں تو سرگرمی کو جاری رکھتے ہوئے اصولوں کو ایک بار پھر اونچی آواز میں دہرادیں۔

مرحلہ ۴:

اگر ایک ٹیم ۱۵ منٹ سے پہلے ۵ مربعے صحیح بنالے تو اس کے ممبران کو کہیں وہ دوسرے گروپوں میں تقسیم ہوجائیں اور خاموشی سے مشاہدہ کریں۔ جب تمام گروپ کام مکمل کرلیں یا ۱۵ منٹ مکمل ہوجائیں تو سرگرمی بند کردیں اور مشاہدہ کرنے والوں کو کہیں کہ مربعوں کے ٹکڑے لفافے میں واپس ڈال دیں۔ گائیڈز کو اپنی پہلی نشستوں پر بیٹھنے کو کہیں۔ گائیڈز کو پانچوں مربعوں کو صحیح طور پر جوڑنے کا طریقہ بتائیں۔

مرحلہ ۵:

جیتنے والی ٹیم کے ممبران کو کھڑا ہونے کو کہیں اور مندرجہ ذیل سوالات پوچھیں:

- کیا آپ اپنے گروپ کی کارکردگی سے مطمئن ہیں؟ کیوں؟
- آپ نے کام مکمل کرنے کے لئے کیا ترکیب استعمال کی؟
- آپ کو کیسا محسوس ہوتا تھا جب کسی کے پاس ایسا ٹکڑا ہوتا تھا جس کی کسی دوسرے کو ضرورت ہوتی تھی لیکن وہ اسے دیتی نہ تھی؟
- آپ کو کیسا محسوس ہوتا تھا جب کوئی دوسری گائیڈ اس بات کا احساس کئے بغیر اپنا مربع مکمل کرلیتی تھی کہ اس کے حل سے دوسروں کو اپنے مربعے مکمل کرنے میں رکاوٹ پیش آسکتی ہے؟
- آپ کو کیسا محسوس ہوا جب آپ نے اپنا مربع مکمل کرلیا اور پھر محسوس کیا کہ مجھے اپنا مربع توڑ کر اس کے ٹکڑے دوسروں کو دینا ہوں گے تاکہ ان کی مدد ہوسکے؟

مشاہدہ کرنے والی سے پوچھیں کہ ٹیم نے مربعے بنانے کے لئے کیا ترکیب استعمال کی، اسے کون کون سے مسائل پیش آئے اور ان مسائل کی وجوہات کیا تھیں۔

گائیڈز سے کہیں کہ وہ جیتنے والے گروپ کے لئے تالیاں بجائیں۔ پھر دوسری ٹیم کو کھڑا کریں اور ہر ٹیم کے لئے یہی طریقہ دہرائیں۔

مرحلہ ۶:

گائیڈز سے پوچھیں کہ اس سرگرمی سے آپ نے جو کچھ سیکھا ہے اسے اپنی گائیڈ کی سرگرمیوں میں کیسے استعمال کرسکتی ہیں؟ واضح کریں کہ اس مشق کا مقصد مل جل کر کام کرنے کی اہمیت اجاگر کرنا ہے۔ یہ بھی کہ جب ٹیم کے ساتھ مل کر کام کررہے ہوں تو انفرادی کامیابی کچھ نہیں ہوتی بلکہ پوری ٹیم کی کامیابی اہم سمجھی جاتی ہے۔ مل جل کر کام کرنے کی بنیاد اکٹھے کام کرنے، دوسروں کی مدد کرنے اور اکٹھے جیتنے کے اصولوں پر ہے۔

سرگرمی نمبر ۲: کشتیاں بنانا

■ **مقصد:**

گائیڈز کو وہ معلومات دینا جس کی مدد سے وہ متفقہ طور پر فیصلے کرنے اور ٹیم میں کام کرنے کے اصولوں کو ایک عملی صورت حال میں استعمال کرسکیں۔

■ **مواد:**

کشتیاں بنانے کے لئے فوٹو کاپی کئے ہوئے صفحات جن پر PGGA لکھا ہو۔ ہینڈ آؤٹ نمبر ۱ جس میں کشتیاں بنانے کے مراحل اور اس کے لئے درکار معیار لکھا ہو۔ ہینڈ آؤٹ نمبر ۲ جس میں کشتیوں کی لاگت اور وقت کے بارے میں معلومات ہوں۔

طریق عمل

مرحلہ ۱:

گائیڈز کو پٹرولز میں تقسیم کردیں۔ انہیں بتائیں کہ آپ غریب بچوں کو تعلیم دلانے کی ایک مہم میں مدد دینے کے لئے پیسے اکٹھے کررہے ہیں۔ آپ کے پٹرول کے لئے اس مشق کا مقصد زیادہ سے زیادہ نفع کمانا ہے۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے آپ کی ٹیم کشتیاں بنائے گی۔

مرحلہ ۲:

شرکا کو کشتی بنا کر دکھائیں۔ انہیں بنی ہوئی کشتی دکھائیں کہ کشتی کی کوالٹی معیار کے مطابق ہو جسے گائیڈز چیک کریں گی۔ کشتی کا مرکزی نقطہ بالکل صحیح ہو اور یہ یا تو کشتی کے کناروں کے برابر ہو یا اس سے تھوڑا سا اوپر ہو اور PGGA کشتی کے باہر لکھا ہوا نظر آئے۔ (۳ منٹ)

مرحلہ ۳:

ہر پٹرول کو مندرجہ ذیل چیزیں دیں:

- ہینڈ آؤٹ نمبر ۱ جس پر کشتی بنانے کی ہدایات اور معیار کے بارے میں وضاحت لکھی ہو۔
- بطور نمونے کے فوٹو کاپی کیا ہوا صفحہ جس سے وہ کشتی بنا سکتی ہیں۔

پٹرول سے کہیں کہ وہ دی ہوئی ہدایات کے مطابق نمونے کی کشتی بنائیں، اس کے لئے درکار وقت چیک کریں، فیصلہ کریں کہ وہ کشتیاں بنانے کے لئے بطور ٹیم کیسے کام کریں گے۔ (کس کو کیا کام کرنا ہے، کتنا کام کرنا ہے)، اور معیار کو کیسے برقرار رکھیں گے۔ جب ہر پٹرول اپنی کشتی بنالے تو اس سے کشتی لے لیں اور کشتی کے معیار کے بارے میں نکات بتائیں۔ (۵ منٹ)

مرحلہ ۴:

ہر پٹرول کو ہینڈ آؤٹ نمبر ۲ دیں جس پر سامان کی قیمت، ہر کشتی سے حاصل ہونے والا نفع اور ایک کشتی بنانے کا اوسط وقت دیا ہوا ہو، ہینڈ آؤٹ کی وضاحت کریں۔ پٹرولز کو بتائیں کہ "آپ نے ٦ منٹ میں زیادہ سے زیادہ کشتیاں بنانی ہیں۔ پہلے آپ کو کشتیاں بنانے کے لئے سامان (صفحات) خریدنا ہوگا۔ آپ کو یہ فیصلہ کرنا ہوگا کہ آپ کتنی کشتیاں بنائیں گے کیونکہ ایک دفعہ خریدا ہوا سامان بیچا یا واپس نہیں کیا جا سکے گا۔ یہ فیصلہ ایک کاغذ پر لکھ کردے دیں۔ آپ کو یہ فیصلہ بھی کرنا ہوگا کہ آپ بطور ٹیم کے کیسے کام کریں گے۔"

جب تمام پٹرول اپنی اپنی چٹ دے دیں تو ہر پٹرول کی کشتیوں کی تعداد چارٹ پر لکھ دیں۔ (نمونے کا چارٹ نیچے دیکھیں)۔ (۵ منٹ)

مرحلہ ۵:

ہر پٹرول نے جتنی کشتیاں بنانے کا فیصلہ کیا ہے اتنے فوٹو کاپی کیے ہوئے صفحات انہیں دے دیں۔ انہیں بتائیں کہ وہ پانچ منٹ میں اپنے گروپ کا پلان بنائیں جس میں مقاصد، طریقہ کار، افراد کی ذمہ داری وغیرہ پر فیصلہ کرلیں۔ انہیں پھر بتادیں کہ کشتیاں بنانے کے لیے ان کے پاس صرف چھ منٹ ہیں اور صرف وہ کشتیاں خریدی جائیں گی جو معیار کے مطابق ہوں گی۔ گائیڈر کا فیصلہ آخری ہوگا۔ پٹرولز کو اپنی کشتیاں بنانے دیں (۷ منٹ)

مرحلہ ۶:

جب وقت ختم ہوجائے تو پٹرولز کو کام کرنے سے روک دیں۔ ہر پٹرول نے جتنی معیاری کشتیاں بنائی ہوں وہ گن لیں اور ان کی تعداد چارٹ پر لکھ دیں۔ ہر پٹرول کا نفع گنیں اور اسے چارٹ پر لکھ دیں (۵ منٹ)

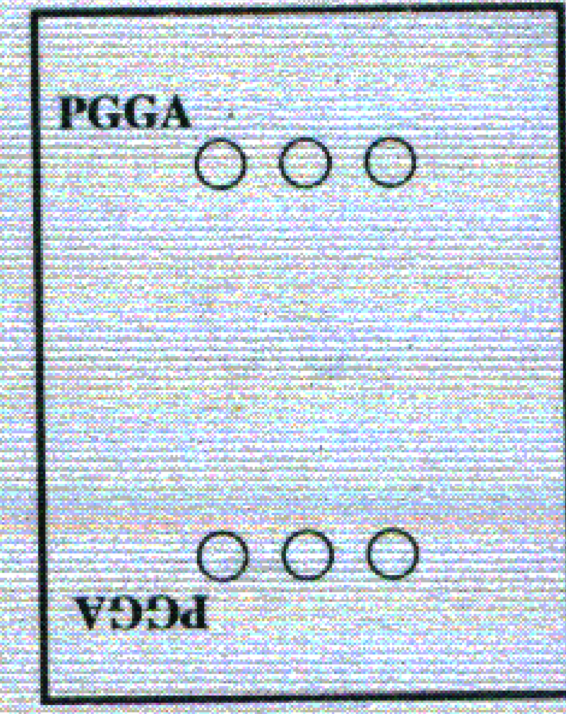
مرحلہ ۷:

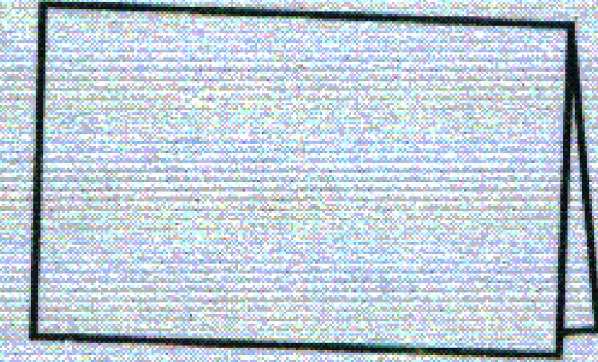
بڑے گروپ میں ہر پٹرول سے، پٹرول کی کارکردگی مدنظر رکھتے ہوئے، مندرجہ ذیل سوالات پوچھیں:

- کیا کچھ پٹرول اپنی بتائی ہوئی تعداد کے مطابق کشتیاں وقت پر نہ بنا پائے؟ کیوں؟
- کیا کچھ پٹرول مقررہ وقت کے اندر کشتیاں بنا سکے؟ کیوں؟
- کیا کچھ پٹرولز نے مقررہ وقت سے بہت پہلے کام ختم کرلیا؟ کیوں؟
- کیا کسی پٹرول نے بہت سی غیر معیاری کشتیاں بنائیں؟ کیوں؟
- کیا آپ اپنے پٹرول کے فیصلہ کرنے اور منصوبہ بندی کرنے کے طریقے سے مطمئن ہیں؟ اگر نہیں تو اسے بہتر کیسے بنایا جاسکتا ہے؟
- کیا آپ اپنی ٹیم کے کام کے طریقہ کار سے مطمئن ہیں؟ اگر نہیں تو اسے بہتر کیسے بنایا جاسکتا ہے؟
- اس سرگرمی کا گائیڈنگ کے کام سے کیا تعلق ہے؟ (ان امور پر توجہ دیں مثلاً متفقہ رائے سے کسی فیصلے پر پہنچنا، مل جل کر مقاصد طے کرنا اور گروپ میں کام کرنا، وغیرہ)

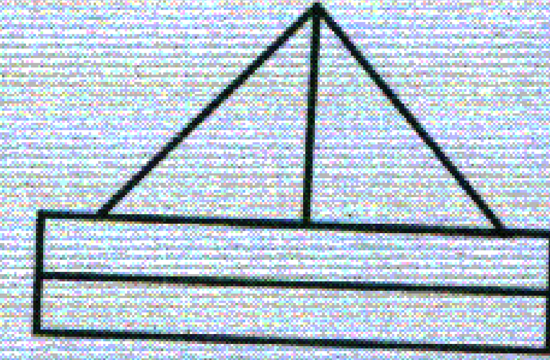
پٹرولز کا تقابلی چارٹ

پٹرول نمبر	خریدے گئے صفحات کی تعداد	قیمت	فروخت شدہ کشتیوں کی تعداد	کشتیوں کی کل قیمت	کل نفع
مثلاً	۱۰	۵۷ روپے	۸	۶۳ روپے	۶ روپے

۱.


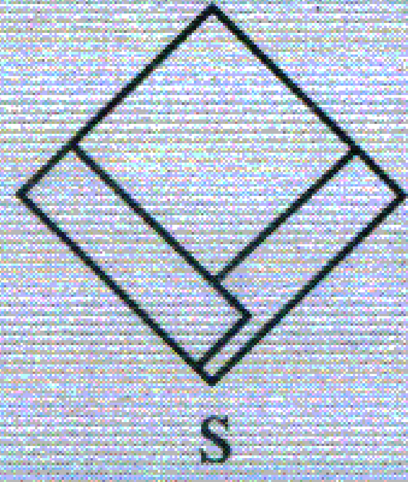
۲.


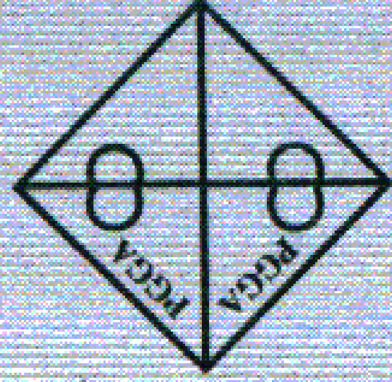
۳.

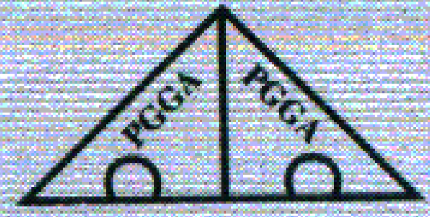

۴.


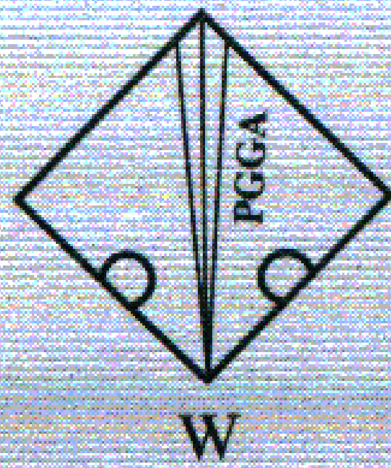
۵.

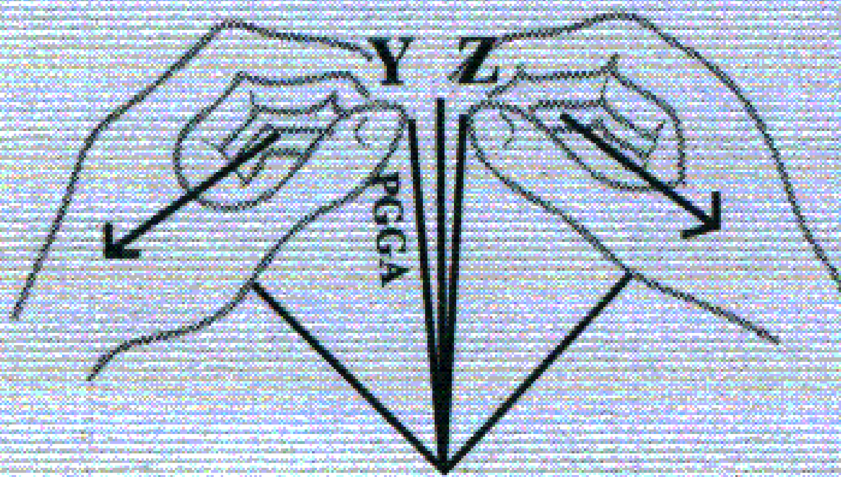

۶.

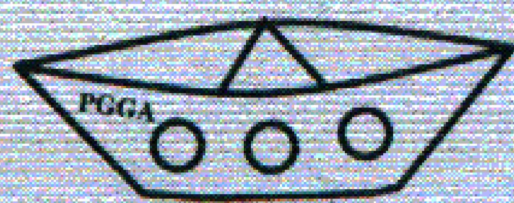

۷.


۸.


۹.


۱۰.


۱۱.


۱۲.


درکار معیار

۱. PGGA حروف کشتی کے باہر کی طرف نظر آنے چاہئیں۔
۲. کشتی کا درمیانی حصہ نوکیلا ہونا چاہئے نہ کہ مڑا ہوا۔
۳. کشتی کا نوکیلا حصہ یا تو کشتی کے کناروں کے برابر ہو یا ان سے اونچا ہو۔

لاگت اور نفع کے بارے میں معلومات

خرید اگیا سامان	کل قیمت	کل قیمت فروخت	کل نفع
۳	۲۶روپے	۲۷روپے	۱روپے
۴	۳۵روپے	۳۷روپے	۲روپے
۵	۴۲روپے	۴۵روپے	۳روپے
۶	۴۵روپے	۵۴روپے	۹روپے
۷	۴۸روپے	۶۳روپے	۱۵روپے
۸	۵۱روپے	۷۲روپے	۲۱روپے
۹	۵۴روپے	۸۱روپے	۲۷روپے
۱۰	۵۷روپے	۹۰روپے	۳۳روپے
۱۱	۶۰روپے	۹۹روپے	۳۹روپے
۱۲	۶۳روپے	۱۰۸روپے	۴۵روپے
۱۳	۶۶روپے	۱۱۷روپے	۵۱روپے
۱۴	۷۰روپے	۱۲۶روپے	۵۶روپے
۱۵	۷۳روپے	۱۳۵روپے	۶۲روپے
۱۶	۷۶روپے	۱۴۴روپے	۶۸روپے
۱۷	۷۹روپے	۱۵۳روپے	۷۴روپے
۱۸	۸۲روپے	۱۶۲روپے	۸۰روپے
۱۹	۸۵روپے	۱۷۱روپے	۸۶روپے
۲۰	۸۸روپے	۱۸۰روپے	۹۲روپے
۲۰+۱	۸۸+۳روپے	۱۸۰+۹روپے	۹۲+۶

ایک کشتی بنانے کا وقت

- کشتی بنانے کی تیز رفتار ــــــــــــ ۴۰-۵۰ سیکنڈ
- کشتی بنانے کی درمیانی رفتار ــــــــــــ ۵۰-۶۰ سیکنڈ
- کشتی بنانے کی سست رفتار ــــــــــــ ۶۰ سیکنڈ سے زیادہ



۴. دونوں گروہوں سے کہیں کہ وہ ان کے پیش کردہ آئیٹم میں سے مشترکہ آئیٹم کی نشاندہی کریں۔ اگر کوئی آئیٹم مشترکہ نہیں ہے تو سرگرمی کو دہرائیں تاکہ مشترکہ آئیٹم کا انتخاب ہوسکے۔ اس آئیٹم کو کیمپ فائر کے لئے پٹرول کا مشترکہ آئیٹم قرار دیں۔

مرحلہ ۴:

گائیڈز کے ساتھ سرگرمی کا جائزہ لیں۔ پہلے لیڈر سے پوچھیں کہ اس نے کیا کیا جس سے اسے اختلاف کم کرنے میں مدد ملی۔ گائیڈز سے بھی یہی سوال پوچھیں۔ پھر لیڈر سے اور گائیڈز سے پوچھیں کہ اختلاف کو بہتر طریقے سے دور کرنے کے لئے کیا کیا جا سکتا تھا۔ توجہ اختلاف دور کرنے کے طریقوں پر دیں۔ گائیڈز سے پوچھیں کہ وہ اپنے پٹرول اور کمپنی کے کام میں اس طریقے کو کیسے استعمال کر سکتی ہیں۔

ہینڈ آؤٹ: باہمی اختلافات دور کرنے کے مراحل

۱. ایک وقت میں ایک گائیڈ مسئلہ بیان کرے۔ اس کی حوصلہ افزائی کریں کہ مسئلے کی موجودہ صورت حال پر توجہ دے بجائے ماضی کی لمبی چوڑی شکایات کی فہرست سنانے کے۔ اگر وہ ایک دوسرے کی بات میں مداخلت کر رہی ہوں یا غور سے بات نہ سن رہی ہوں تو ہر ایک سے کہیں کہ وہ کوئی ردعمل ظاہر کرنے سے پہلے دوسرے کی بات کا خلاصہ پیش کریں۔

۲. گائیڈز سے پوچھیں کہ وہ بتائیں کہ وہ اختلاف کا کیا حل پسند کریں گی۔ یعنی ان کے نقطہ نظر سے مثالی حل کیا ہوگا۔ ان کی مدد کریں کہ وہ ایسے مثالی حل پر رضامند ہوجائیں جس پر دونوں کام کرنے کو تیار ہوں۔

۳. دونوں گروپوں سے پوچھیں کہ وہ حل تک پہنچنے کے لئے اپنی بات میں کیا تبدیلی لانے کے لئے تیار ہیں۔
انہیں یاد دلائیں کہ ایک متفقہ حل پر پہنچنے کے لئے انہیں کچھ کھونا پڑتا ہے۔ آپ بھی کوئی مشورہ دے سکتے ہیں یا ان سے کوئی متبادل حل پوچھ سکتے ہیں۔ جو بھی حل تجویز کیا جائے اس پر دونوں گروپوں کا متفق ہونا ضروری ہے۔

۴. دونوں گروپ فیصلے لاگو کرنے کے لئے جن باتوں پر رضامند ہیں ان کی فہرست تیار کرلیں اس میں لیڈر کی طرف سے یہ چیک بھی شامل ہونا چاہیئے کہ حل کا اطلاق مناسب طریقے سے کیا جارہا ہے۔

سرگرمی نمبر ۴: مل جل کر کام کرنا

■ **مقصد:**

گائیڈز کو ٹیم ورک کے اصولوں کو کسی سرگرمی کی منصوبہ بندی کرنے، اس پر عمل کرنے، اور اس کا جائزہ لینے کا تجربہ حاصل کرنے کا موقع فراہم کرنا۔

■ **مواد:**

کاغذ، پنسل، مخصوص پروجیکٹ کے لئے ضروری سامان، اگر ضرورت ہو۔

طریق کار:

- پہلا حصہ

مرحلہ ۱:

گائیڈز کو مل جل کر کام کرنے کے مراحل گروپ میں سمجھائیں۔ اس کے لئے یہ کام کرائیں۔

اہم مسئلے کی نشان دہی:

ہر گائیڈ سے کہیں کہ وہ لکھے کہ اس کے خیال میں گروپ کو کون سا سب سے اہم مسئلہ درپیش ہے۔ مسائل تختہ سیاہ پر لکھیں۔ اگر کسی مسئلے کا ایک سے زیادہ گائیڈز نام لیں تو اس کے سامنے گائیڈز کی تعداد لکھیں۔ اب ایسا مسئلہ لیں جس کا بہت سی گائیڈز نے ذکر کیا ہے۔ جن گائیڈز نے اس مسئلے کا ذکر نہیں کیا ان سے پوچھیں کہ آیا وہ بھی اسے مسئلہ سمجھتی ہیں۔ اس طرح سے ایک اہم مسئلے کی نشاندہی کریں جسے بہت سی گائیڈز مسئلہ سمجھتی ہوں۔

مسئلے کی وجوہات:

گائیڈز سے کہیں کہ وہ اس اہم مسئلے کی ممکنہ وجوہات بیان کریں۔ وجوہات تختہ سیاہ پر لکھیں۔

ممکنہ حل:

گائیڈز سے کہیں کہ وہ مسئلہ حل کرنے کے لئے ممکنہ عمل تجویز کریں۔ ان کے دیئے ہوئے حل بغیر کسی تجزیئے کے تختہ سیاہ پر لکھتے جائیں جو حل غیر حقیقی لگتے ہوں وہ بعض اوقات ایسے نئے خیالات کو جنم دیتے ہیں جو بہت کار آمد ہوتے ہیں۔

رکاوٹوں کی نشاندہی:

گروپ سے کہیں کہ وہ حقیقت پسندانہ طریقے سے ان رکاوٹوں کے بارے میں سوچیں جو ان تجاویز کو عملی شکل دینے میں پیش آئیں گی۔ ان رکاوٹوں پر قابو پانے کے لئے ان کے پاس کیا ممکنہ وسائل مہیا ہوں گے۔

ایک سرگرمی منتخب کریں:

گروپ سے کہیں کہ وہ کسی ایسے حل کو چن لیں جس پر عمل کرنا ممکن بھی ہو اور جو مسئلے کا حل بھی ہو۔



سر گرمی کی منصوبہ بندی:

گروپ سے کہیں کہ وہ سر گرمی کرنے کے لئے مختلف ضروری اقدامات تجویز کریں. ان اقدامات کو تختہ سیاہ پر لکھیں. ان سے پوچھیں کہ ہر مرحلے پر کتنا وقت درکار ہوگا. ہر مرحلہ کے سامنے وقت لکھیں. گروپ سے پوچھیں کہ ہر ایک مرحلہ کرنے کا ذمہ دار کون ہوگا. ان کے نام ہر مرحلے کے سامنے لکھیں.

- **دوسرا حصہ:**

گروپ کو پٹرول میں تقسیم کردیں. انہیں ایک ہینڈ آوٹ دیں جس میں سر گرمی کی تیاری کرنے، اس پر عمل کرنے اور تجزیہ کرنے کے مراحل بیان کئے گئے ہوں. انہیں کہیں کہ وہ اپنے پٹرول میں پہلے حصے میں کی گئی مشق مل جل کر کام کرنے کے اصولوں کے مطابق کریں.

ہینڈ آوٹ ۱: مل جل کر کام کرنے کے مراحل

۱. کسی اہم مسئلے کی نشاندہی کریں. اگر ایک سے زیادہ مسائل ہوں تو سب سے اہم مسئلہ لے لیں. بہتر ہے کہ ایسا مسئلہ لیں جسے آپ کا گروپ حل کر سکے.

۲. مسئلے کی وجوہات کی نشاندہی کریں.

۳. ممکنہ حل نوٹ کریں. تمام خیالات کو بغیر کسی تجزیئے کے لکھ لیں.

۴. مختلف حل پر عمل کرنے میں جو رکاوٹیں ہو سکتی ہیں ان کی نشان دہی کریں.

۵. ایسی سر گرمی چنیں جس پر گائیڈز کے لئے عمل ممکن ہو اور آپ کے مقاصد پورے کرے.

۶. سر گرمی کرنے کے لئے ضروری اقدامات کی نشاندہی کریں، مثلاً ہر مرحلے کے لئے ضروری وقت اور ہر مرحلے کے کام کرنے کے ذمہ دار پٹرول ممبران، سر گرمی کی منصوبہ بندی کا ایک چارٹ تیار کریں. اپنی پٹرول کا چارٹ ایک نمایاں جگہ پر لگا دیں.

۷. سر گرمی کرانے کے لئے ایک لیڈر منتخب کر لیں. لیڈر کے کام طے کر لیں. اس میں سر گرمی کا جائزہ بھی شامل ہونا چاہیئے. منصوبے کے مطابق سر گرمی پر عمل کریں.

۸. پٹرول کی ہر میٹنگ میں سر گرمی کا جائزہ لیں. چیک کریں کہ آیا سر گرمی کے مختلف مرحلے منصوبے کے مطابق ہوئے ہیں. اگر کوئی رکاوٹیں ہیں یا کام وقت پر نہیں ہوا تو ان کی نشاندہی کریں. کام وقت پر مکمل کرنے اور رکاوٹوں کو دور کرنے کے لئے عملی پروگرام طے کریں.

ہینڈ آؤٹ ۲: مل جل کر کام کرنے کی مثال

۱۔ پٹرول کے ممبران مندرجہ ذیل مسائل کا ذکر کرتے ہیں:
سکول میں پینے کا گندہ پانی، ٹوٹا پھوٹا فرنیچر، ٹیچر کا دیر سے آنا وغیرہ۔ وہ پینے کے گندے پانی کا مسئلہ چن لیتے ہیں۔

۲۔ گندے پانی کی وجوہات میں یہ شامل ہیں: پانی کا گندا ٹینک، براہ راست پانی کی بے قاعدہ سپلائی، سکول کی انتظامیہ کا مسئلے کو حل کرنے کے لئے کچھ نہ کرنا، گندا پانی پینے کے نقصانات سے لڑکیوں اور والدین کی لاعلمی وغیرہ۔

۳۔ ممکنہ حل میں شامل ہے:
- انتظامیہ کو ملیں اور صاف پانی کی فراہمی کے لئے درخواست کریں۔
- لڑکیوں کی میٹنگ بلائیں، انہیں مسئلہ بتائیں اور ان سے مسئلے کے حل کے لئے تجاویز لیں۔
- پانی کا ٹینک صاف کرنے کے لئے رضاکاروں کا گروپ تیار کریں۔
- چندہ اکٹھا کرکے کسی شخص سے ٹینک صاف کروالیں۔

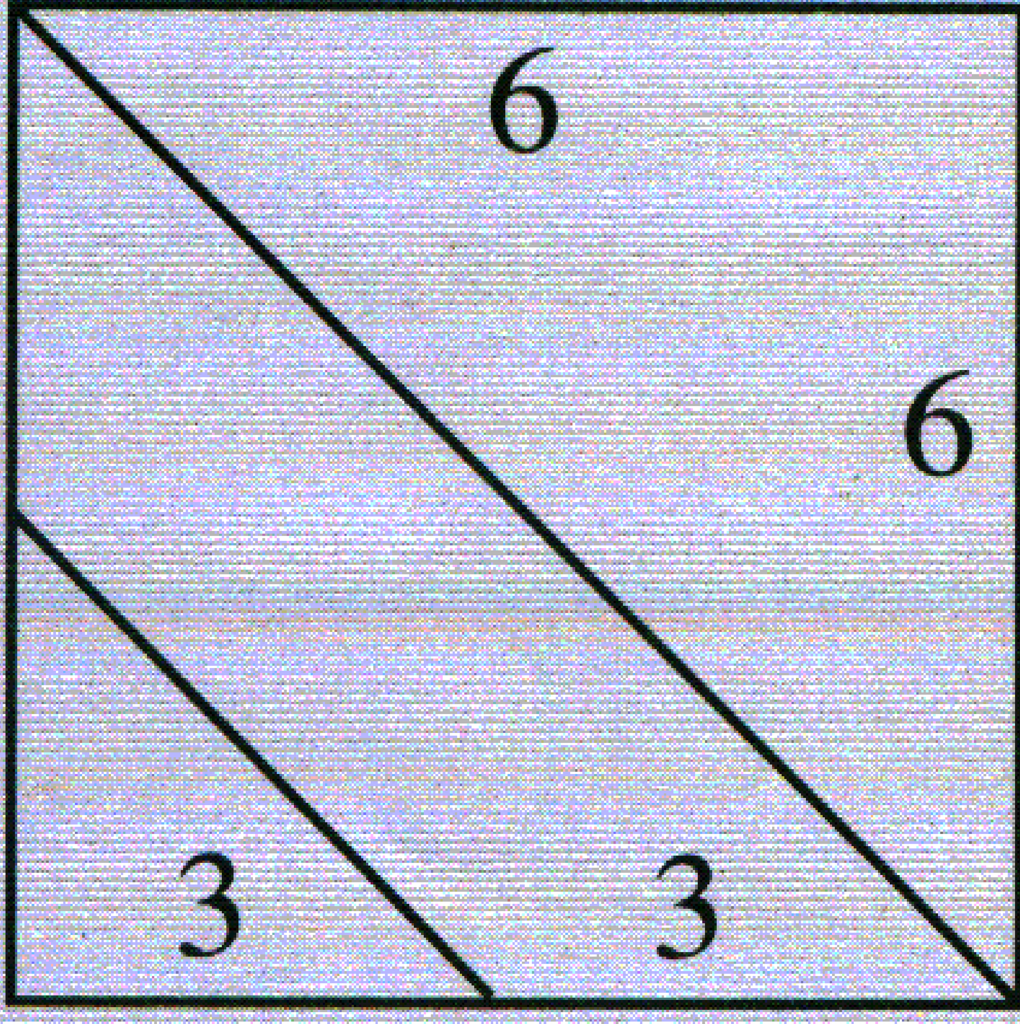
۴۔ اس کام میں مندرجہ ذیل رکاوٹیں ہوسکتی ہیں:
- ہوسکتا ہے کہ انتظامیہ لڑکیوں کی بات نہ سنے۔
- لڑکیوں کو اکٹھا کرنا مشکل ہوسکتا ہے۔ انتظامیہ اسے اپنے خلاف کارروائی سمجھ سکتی ہے۔
- ہوسکتا ہے کہ یہ کام رضاکار لڑکیوں کے لئے کرنا مشکل یا خطرناک ہو، انتظامیہ اس کی اجازت ہی نہ دے۔

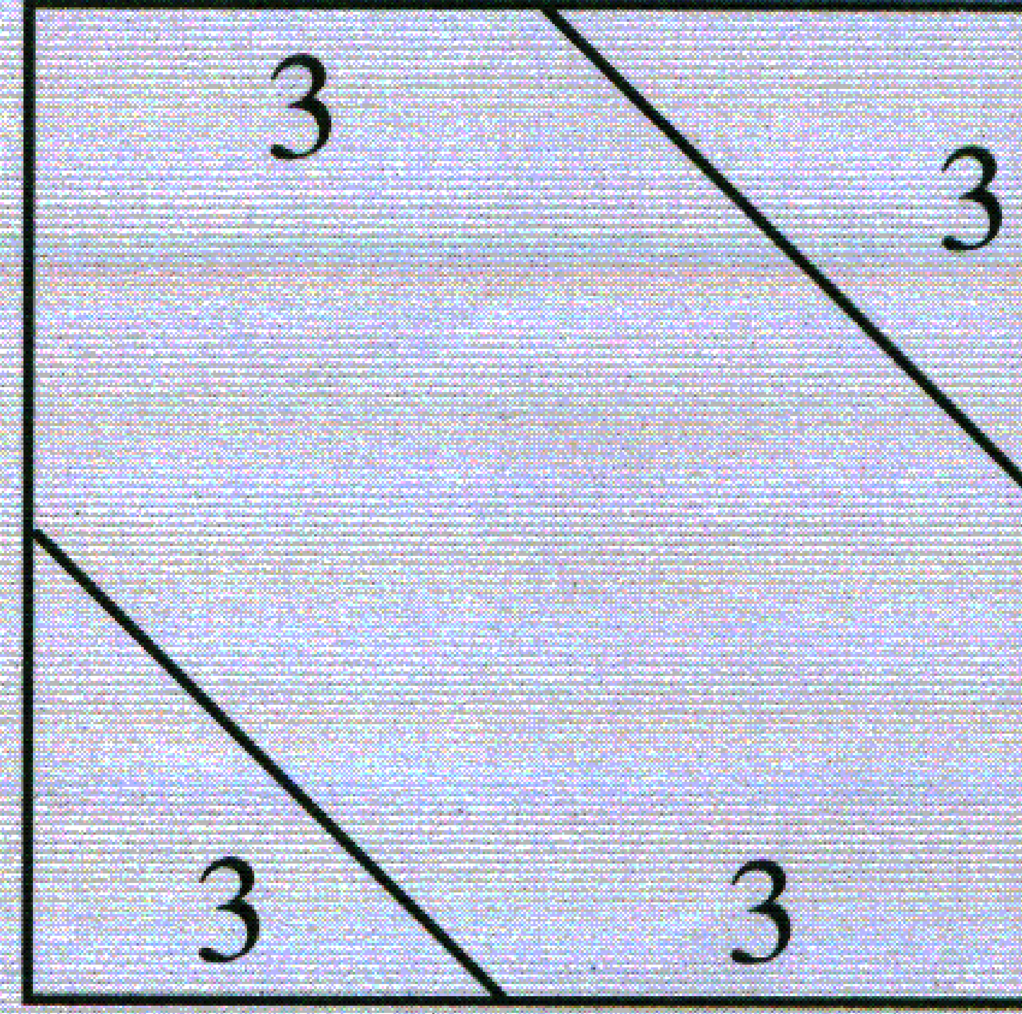
۵۔ منتخب کردہ حل: لڑکیوں کی میٹنگ بلائیں، انہیں مسئلہ کے بارے میں بتائیں۔ مسئلہ حل کرنے کے لئے ان سے تجاویز لیں۔

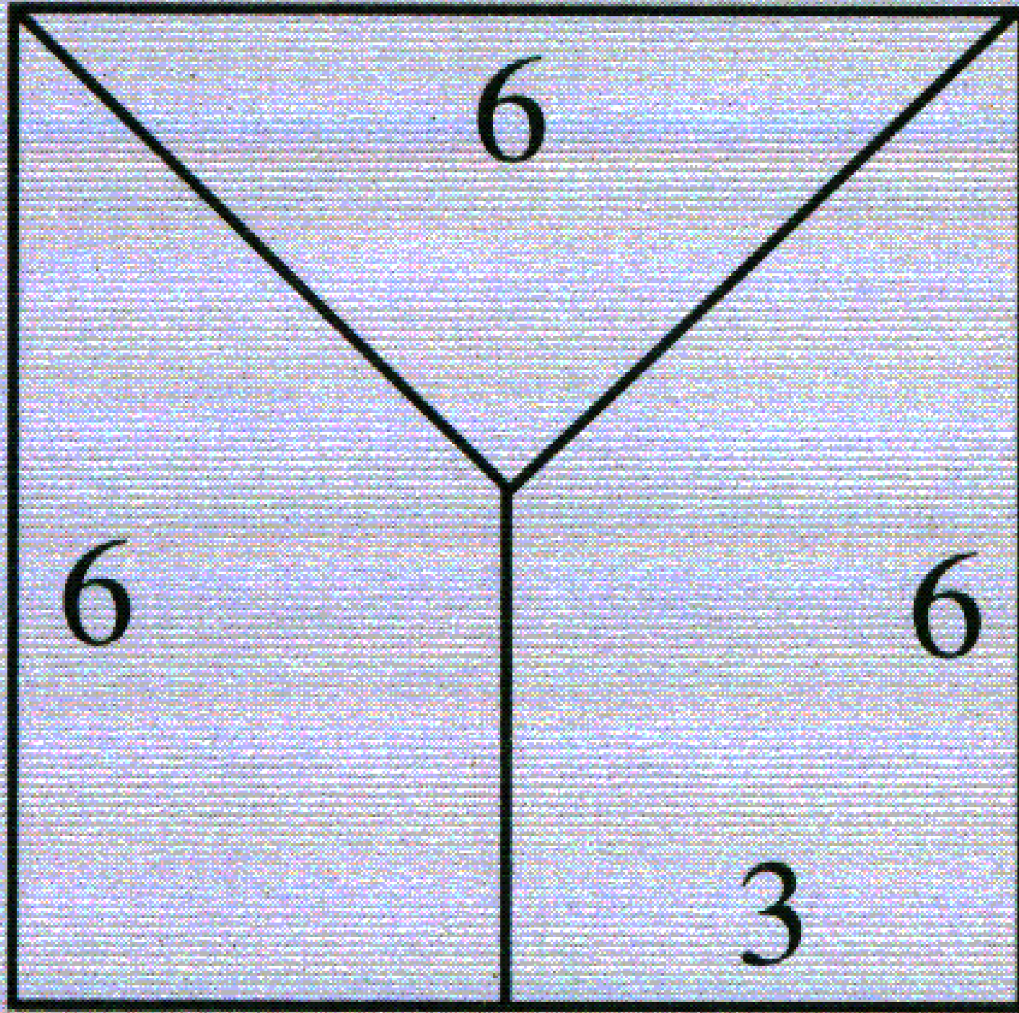
۶۔ میٹنگ بلانے میں یہ اقدامات شامل ہوں گے: مختلف جماعتوں کی لڑکیوں سے بات کرنا اور مسئلہ کے بارے میں ان کے خیالات لینا، میٹنگ کے لئے ایک مناسب وقت اور جگہ کا انتخاب کرنا، یہ معلوم کرنا کہ آیا انتظامیہ کو میٹنگ پر کوئی اعتراض ہوسکتا ہے وغیرہ۔
مختلف گائیڈز کے ذمے مختلف سرگرمیاں سونپ دیں۔

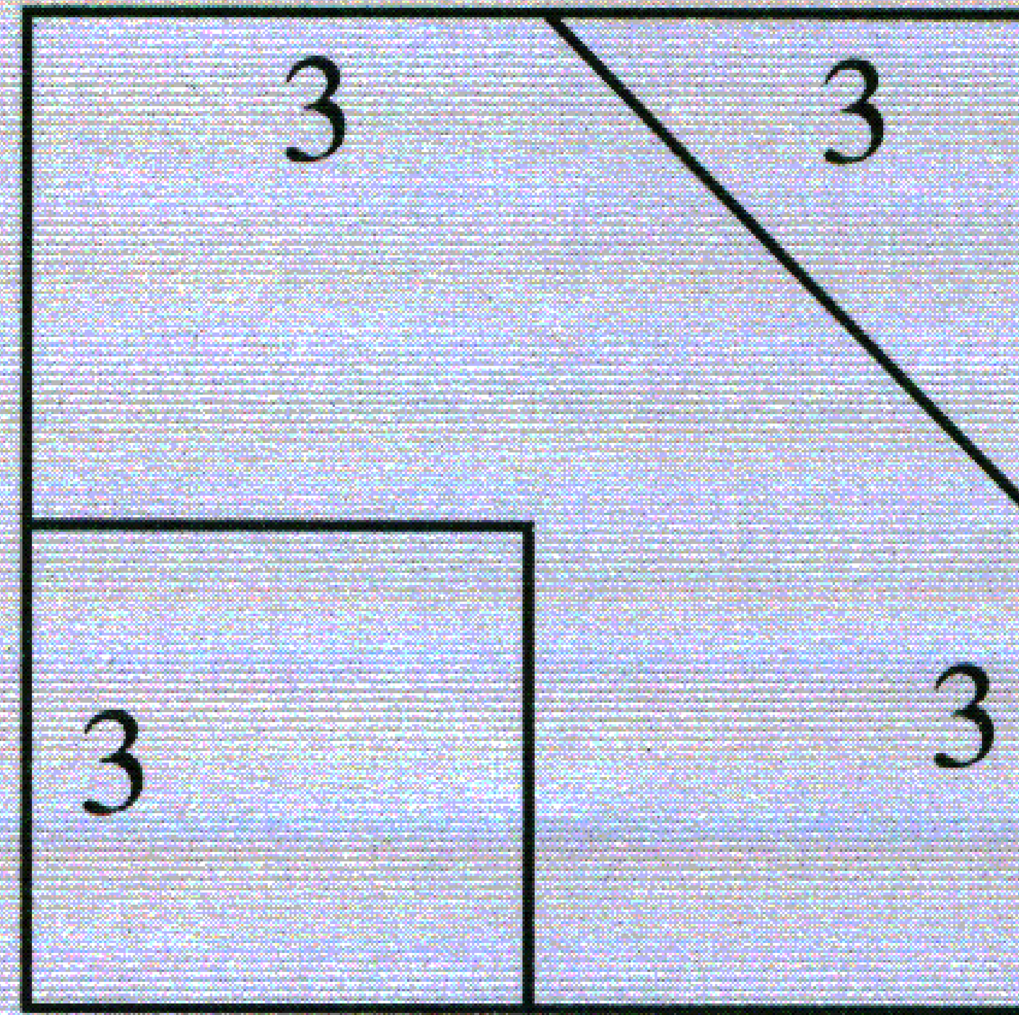
۷۔ سرگرمیاں کروانے کے لئے ایک لیڈر منتخب کرلیں۔
اگلے اقدامات میں سرگرمی عملی طور پر کرنا اور اس کا وقفے وقفے سے جائزہ لینا شامل ہوگا۔

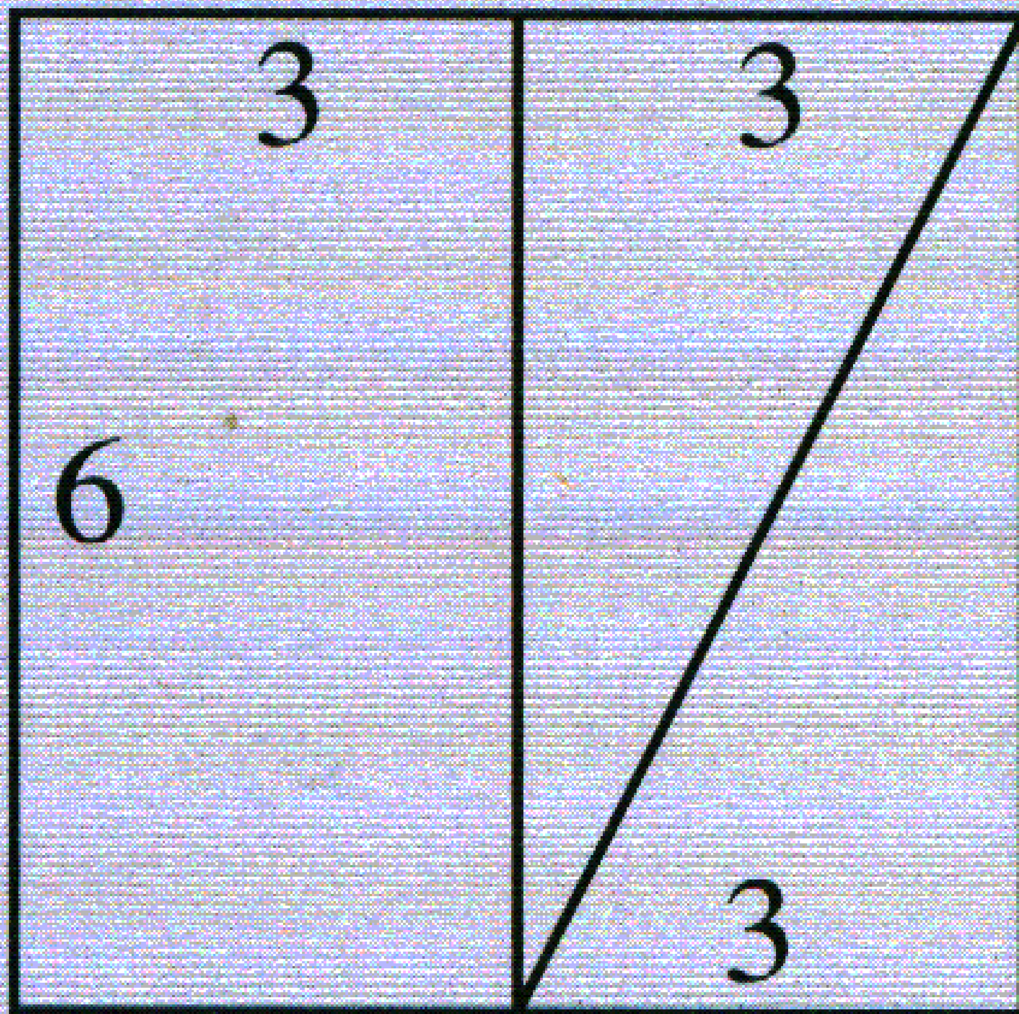



6
6
3
3

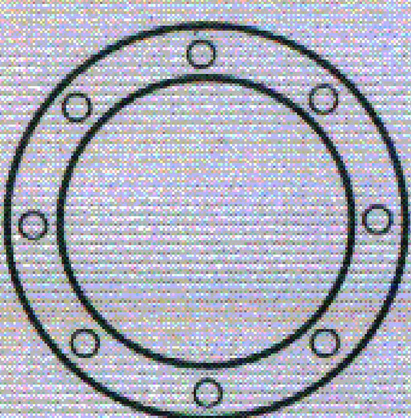
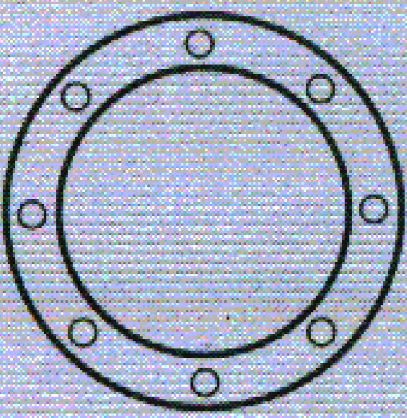
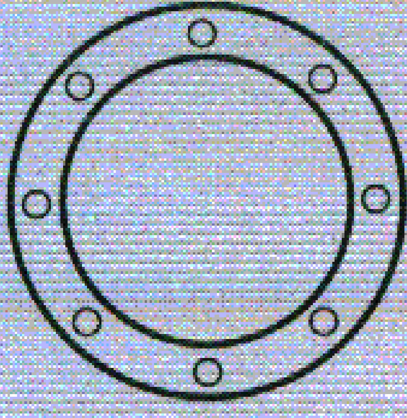

3
3
3
3

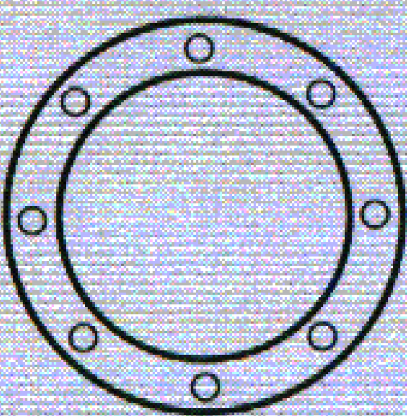
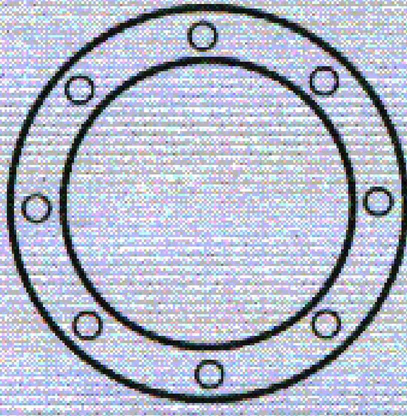
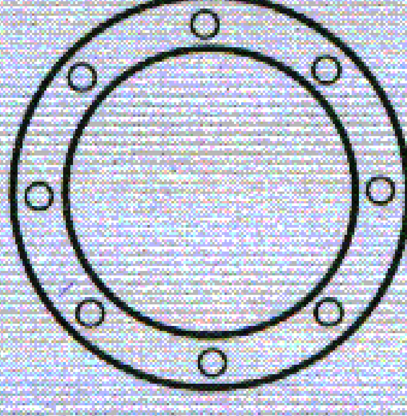

6
6
6
3


3
3
3
3

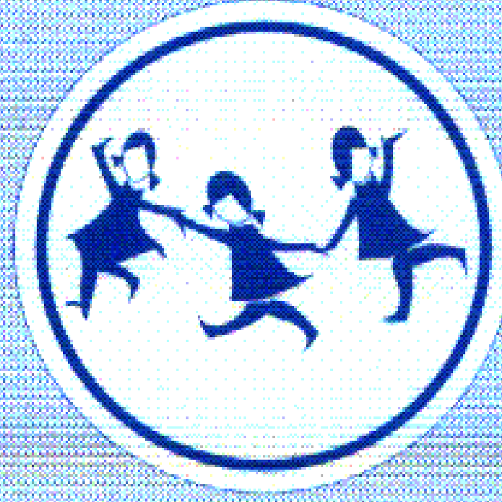

3
3
6
3

PGGA

PGGA



گرل چائلڈ شیلڈ پروگرام



بچی



بچوں کے حقوق



زندگی کے لئے حقائق



مل جل کر کام کرنا



تعلیم



باہمی رابطہ

مزید معلومات کے لئے پتہ:

پاکستان گرل گائیڈز ایسوسی ایشن
نیشنل ہیڈ کوارٹرز، ایچ 9، اسلام آباد۔

یونیسف
7-5 فلورز، سعودی پاک ٹاور، 61-A جناح ایونیو، اسلام آباد۔

Printed by Instant Print System, Islamabad. Ph: 290460 - 290497